ایک کامل انسان کا قدوقامت

THE STATURE OF A PERFECT MAN

شکریہ، بھائی نیول۔خداوند آپ کو برکت دے۔آج صبح پھر ٹیبر نیکل میں آنا اچھا لگا۔آپ سب کو،ایک سُہانی ''صبح بخیر۔'' اور مجھے بھروسہ ہے کہ یہ ہم سب کیلئے،خداوند کی حضوری میں۔میں ایک عظیم دن ہوگا۔آج صبح جو پیغام مجھے ملا ہے۔میں براہِ راست اِس پر جانا چاہتا ہوں، کیونکہ یہ ایک ......میں سمجھتا ہوں کہ یہ اہم ہے۔اور یہ ایک......اور آپ جانتے ہیں، کہ اجتماع کو پریشانی سے بچانے کیلئے یہ بہت ضروری ہے، کیونکہ بہت سے لوگ کھڑے ہوئے ہیں، اور ہمیں کافی دیر ٹھہرنا پڑیگا۔اس لیے میں سیدھا سبق کی طرف جاوں گا۔

(2) اوراب، آج رات، جس موضوع پر میں بولنا چاہتا ہوں وہ ہے میری زندگی کا رہنما۔اور میں اُمید کرتا ہوں، کہ آج رات بہت سے لوگ، اس وقت موجود ہونگے۔تو بھی، اگر آپ کا اپنا گرجا ہے، ہم ......بیشک، ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ اپنے گرجا گھر میں۔میں رہیں۔جہاں آپ مقرر کیے گئے ہیں، آپ پر فرض ہے کہ وہاں موجود ہوں، تاکہ تمہاری روشنی چمکے۔

(3) اب، ہم اُمید کرتے ہیں، کہ جب آپ واپس آئیں گئے، تو ہمارے پاس کچھ مزید جگہ بن چکی ہوگی۔ہمیں اس میں، اوہ، ہر طرف دشواری ہے۔انتظامی بورڈ نے یقیناً ہر چیز کی چھان بین کی ہے۔اور وہ اسے ایک جگہ بھجتے ہیں، وہ اسے ٹھیک قرار دیتے ہیں؛ اور پھر کسی اور جگہ بھیج دیتے ہیں، اور وہاں اس پر اختلاف آجاتا۔اور وہ اسے واپس بھیج دیتے ہیں، اور یہ یہاں پھر اسے ٹھیک قرار دیتے ہیں، اور واپس بھجتے ہیں۔اوہ، ہم کیسے وقت سے گذر رہے ہیں! لیکن، آپ جانتے ہیں، کہ شیطان ہمیشہ دُرست چیز کے خلاف جنگ کرتا ہے۔یادرہے، کہ آپ ہمیشہ دُرست ہوں......

(4) انتھونی، میں حیران ہورہا تھا کہ تم کہاں پر ہو۔آپ مجھے نظر نہیں آئے میں آپ کے والد سے ملا ہوں۔میں نے تمام حاضرین میں سے، آپ کو ڈھونڈا۔اُنھوں نے بتایا کے آپ وہاں بیٹھے تھے۔ہم خوش ہیں کہ آپ اور آپ کے والد صاحب یہاں ہمارے ساتھ ہیں، نیویارک کے بھائی میلنو بھی موجود ہیں۔اگر خدا کی مرضی ہوئی، تو میں اُمید کرتا ہوں، کہ اس موسمِ بہار کے اختتام پر، اسی طرح کے

وقت میں، نیورک سے باہر، کسی جگہ جاسکوں گا۔

(5) آج جتنے بھی یہاں موجود ہیں ہم آپ سب کیلئے بہت خوش ہیں۔آپ-آپ کا یہاں ہونا بڑی اچھی بات ہے۔

(6) کل رات ہم نے بہت اچھا وقت گذارا، کم ازکم میرا تو وقت اچھا گزرا۔میں تو ایسے تھا ......[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]''جیسے یسعیاہ ہیکل میں۔''اوراس طرح آپ......

(7) اوراس صبح ،جس موضوع پر ہم سیکھنا ، یا بولنا چاہیں گے ، بلکہ ،اگر ہم بولتے ہیں تو وہ ہے ، ''زندہ مقدس کی تعمیر؛ زندہ- زندہ خدا کا زندہ مقدس جہاں وہ سکونت پذیر ہوتا ہے،یعنی کامل انسان کی تعمیر؛ زندہ خدا کا زندہ مقدس، جہاں وہ سکونت پذیر ہوتا ہے۔''اوراگر......

(8) میں سمجھتا ہوں کہ یہاں اُن میں سے کوئی اچھے گیت گانے والے موجود ہیں۔میں اُنہیں نہ سُن سکا۔اورآج رات، میں کوشش کررہا ہوں کہ یہاں تک پہنچوں۔میری اہلیہ مجھے بھائی انگرن کے متعلق بتا چکی ہے، مجھے یقین ہے کہ اس کا نام یہی تھا، جوکہ ٹینیسی سے- سے تھا۔اب، گذشتہ رات وہ یہیں تھے۔مگر آج صبح وہ مجھے نظر نہیں آرہے ہیں،مگر میرا خیال ہے کہ وہ یہیں کہیں ہونگے۔میں چاہوں گا کہ آج رات وہ گیت گائیں، اگر مجھ سے ہوسکے، کے، اُسکے جلال میں سے، یا تو کتنا عظیم ہے۔تو میں یہ سننا پسند کرونگا۔کتنے ہیں جو بھائی انگرن سے گیت سننا پسند کرینگے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]اوہ، میں- میں پسند کرتا ہوں خوب صورت گیت گانے والوں کو۔اورمیڈا نے مجھے بتایا ہے کہ اسکے پاس ایک بیری ٹون تھا۔یہ مجھے ہمارے بھائی بکسٹر کی یاد دلاتا ہے؛ وہ بھی، گیت گانے والے ہیں، جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں۔اوراُسکے جلال کے نیچے، یا تو کتنا عظیم ہے۔مجھے یقین ہے کہ میں نے انھیں ڈھونڈ لیا ہے، وہاں...... بھائی انگرن، کیا یہ ٹھیک بات ہے، کیا آج رات، آپ، گائینگے؟ کیا آپ ٹھہر رہے ہیں، یا کوشش کریں رات کی عبادت میں ٹھہرنے کیلئے؟ ٹھیک ہے، میں- میں ......ٹھیک ہے، نہیں ......میں آپکو بتاتا ہوں، اِس کے متعلق کیا خیال ہے، اگر ہم...... میں کسی پر کسی قسم کی رکاوٹ ڈالنا نہیں چاہتا۔لیکن کیونکہ نہیں، تب، جب میں سات مُہروں پر، منادی کررہا ہوں گا، اوراگر اُس دوران آپ آسکے۔تو میں اِسے ٹیپ میں محفوظ کرلونگا، آپ غور کریں، اِسکو سمجھیں، تو کتنا عظیم ہے، اور، اسی طرح، تیرے جلال میں سے، اس وقت ہم ایسا کرینگے۔

(9) اوہ، کیا خداوند کی خدمت کرنا حیرت انگیز نہیں ہے؟

[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] میں نہیں جانتا کہ اگر میں مسیحی نہ ہوتا تو کیا کرتا!......؟...... مسیح ہونا کتنی عمدہ بات ہے۔میں اِسی طرح محسوس کرتا ہوں کہ خوشی سے اُوپر نیچے اُوچھل کود اور چلا رہا ہوں، اپنی بلند آواز سے۔ایک مسیحی ہوتے ہوئے، اِسکے متعلق سوچوں، کہ ہم سب مسیح پر توکل کرتے ہیں!

(10) میں جانتا ہوں کہ میں ہمیشہ اس شخص کا نام غلط پکارتا رہا ہوں۔یہ ایس۔ٹی۔یا ٹی۔ ایس۔، یا کچھ اسی طرح ہے۔سیمنز، بھائی سیمنز ہے۔وہ...... میں ان کا انکی قابلِ قدر اہلیہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔سات کلیسیائی زمانوں کو، ٹائپ کرنے میں، اسے تقریباً، چھ ماہ لگے۔اب سات کلیسیائی زمانے، ٹائپ شدہ، ہمارے پاس یہاں ہیں، اور نظر ثانی کیلیئے تیار ہیں، تاکہ کتاب کی شکل میں آسکیں۔بہن سیمنز، آپ جہاں بھی ہیں، یقیناً آپ نے جس قدر زیادہ کام کیا ہے۔اسکے لیے، ہم ادائیگی کریں گئے۔کیونکہ، یہ اسقدر طویل کتاب ہے۔اسی لیےاس پر اتنا زیادہ کام کرنا پڑا ہے۔مجھ اکیلے کو اِسے ٹیپ سے اتارنے میں، اسے واپس گھما کر بار بار سننے میں، اور پھر کتاب کی شکل میں لانے کیلیئے، تقریباً چھ ماہ لگے۔ہم جلد ہی اسے تیار کر کے چھاپہ خانہ میں بھیج دیں گئے، کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ اب یہ چیز جلد لوگوں کے پاس پہنچ جانی چاہیے، تاکہ آپ اس کا مطالعہ کر سکیں۔اور چند منٹ پہلے، جب میں پیچھے سے اندر آیا، تو بلی مجھے دکھا رہا تھا، کہ-کہ-کہ یہ تھا-یہ اب چھپنے کیلیئے تیار تھا۔اس لیے، بہن، یہ ٹیبر نیکل اس کے لیے آپ کو اجرت دیگا۔میں نہیں چاہتا کہ آپ سے بغیر اجرت کام لیا جائے۔اور-اور یا ہم......اگر ہماری کتاب تیار ہو جاتی ہے اور ہمیں اس کی قیمت مقرر کرنا پڑی، یا کچھ اسی طرح، تو ہم ایسی قیمت رکھیں گے کہ کہ یہ جب بھی فروخت ہو جو کچھ بھی قیمت ہو، اس میں سے آپ کو کچھ مل سکے۔آپ صرف انتظامی بورڈ میں سے، کسی سے بات کریں، تو وہ آپ کیلیئے، بندوبست کر دیں گے۔خداوند آپ کو بہت برکت دے۔

(11) بزرگ بھائی کِڈ اور سسٹر کِڈ یہاں تشریف فرما ہیں، وہ سو سے کچھ سال کم ہیں، تھوڑے سے کم ہیں۔میں کچھ دیر پہلے، اس سے ملا تو وہ کہنے لگیں، ''ٹھیک ہے، بھائی بلی، شاید یہ آخری موقع ہو گا کہ میں آپ سے ملوں۔'' اُس نے کہا، ''میں بہت بوڑھی ہو گئی ہوں۔''

(12) میں نے کہا، ''اوہ، میری پیاری بہن! آپ ایسی باتیں نہ کریں۔آپ بالکل ایک ماں اور باپ کی طرح ہیں۔'' ہم بھائی کِڈ اور بہن کِڈ سے محبت کرتے ہیں۔ہم میں سے، ہر کوئی، ان سے

محبت کرتا ہے۔اور یہ صرف......

(13) اور جب میں اِس ضعیف جوڑے کو چرچ کی طرف چلتے ہوئے دیکھتا ہوں، تو مجھے جیسے کچھ ہونے لگتا ہے۔اور ذرا سوچیں، کہ میری پیدائش کے پہلے سے وہ خوشخبری کی منادی کر رہے تھے۔ اور اب تو میں بھی بوڑھا ہو گیا ہوں۔ابھی، ذرا سوچیں، میرے پیدا ہونے سے پہلے سے وہ منادی کر رہے تھے۔اور اب میں اس مقام پر ہوں، میں سوچتا ہوں کہ میں بہت بوڑھا ہو گیا ہوں۔اور میں چھوڑ دینے کے بارے میں سوچ رہا ہوتا ہوں۔ میں بھائی کِڈ اور بہن کِڈ کو داخلے ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں،''تو خدا کو جلال ملے !ہیلیلو یاہ!'' میں کہتا ہوں،''نہیں، میں بہتر محسوس کرتا ہوں۔'' جی، جناب۔انہیں دیکھ کر، کہ کس طرح، آپ کو روحانی جوش حاصل ہوتا ہے!

(14) پھر آپ، دوبارہ، میری عمر کا اندازہ کریں، اور یہ کہ یہ ابھی بھی خدمت کیلئے جاتے ہیں۔ وہ آج صبح آئے اور کتابوں کا پوچھ رہے تھے، کہ وہ کتابیں لے جا کر انہیں بیچ سکیں۔وہ کیسٹیں لینا چاہتے ہیں، تا کہ وہ ان کیسٹوں کو چلا کر، روحیں جیت سکیں، اب ان کی عمر تقریباً سو سال ہو گئی۔ہم کل رات بات کر رہے تھے کہ آپ کے ''دونوں پر'' کہاں ہیں؟ جی ہاں۔میں سوچنا شروع کروں، ''میرے پر کہاں ہیں؟'' کل جب اس نے–نے کہا تھا۔آپ کی عمر کتنی ہے، بہن کڈ؟ [بہن کِڈ کہتی ہے،''میں اکیاسی برس کی ہوں۔''–ایڈیٹر۔] اکیاسی سال۔بھائی کِڈ، آپکی عمر کیا ہے؟ [بھائی کہتے ہیں، بیاسی برس۔''] اکیاسی یا بیاسی برس ہے، اور ابھی ابھی اپنے پروں کو، مسلسل آ گئے پھڑ پھڑاتے ہوئے، متحرک رکھتے ہیں۔

(15) اوہائیو میں کوئی پریشان کن بات ہو، اور بہن کِڈ کو اس کا علم ہو جائے، تو گھر میں فون کی گھنٹی بج اُٹھتی ہے۔کسی روز، اُنھوں نے فون کیا، کہ ایک چھوٹی بچی، ایک چھوٹی لڑکی، میرا یقین ہے، کہ وہ پیدا ہوئی تھی، اور بچی کے پیٹ سے انتڑیاں باہر کی طرف کھلی ہوئی تھیں۔[بہن کِڈ کہتی ہیں، ''مثانہ۔''–ایڈیٹر۔] مثانہ، باہر کی طرف نکلا ہوا تھا۔اور ڈاکٹر کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کرے، اور وہ آپریشن کرنے سے گھبرا رہا تھا۔ہم نے دعا کی۔[بھائی برینہم نے، اس سارے کام کو خود کیا، اور اس کو دوبارہ وہیں رکھا، کیونکہ، وہ کہتے تھے، 'کہ یہ زندہ نہیں رہ سکتی۔' اور انھوں نے آنتوں کو اندر رکھا۔''] آپریشن کے ذریعے، آنتوں کو اندر رکھا، اور انھوں نے خیال کیا کہ زندہ نہیں رہ سکتی۔اور وہ زندہ رہی۔[''کوئی راستہ نہیں۔''] تب اس کیلئے–کیلئے کوئی ...... بڑی آنت کے آخری سرے سے،

خوراک کے گذرنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔اور بہن کِڈ نے دوبارہ بلایا۔ہم نے دوبارہ دُعا کی،اوراب اسکا راستہ ٹھیک ہے۔اور وہ بچی یہاں،شہادت کے طور پر موجود ہے؛اور اِسی طرح،ڈاکٹر بھی موجود ہے۔سمجھے؟ یہ یسوع مسیح کے عظیم خالق ہونے کی گواہی ہے! کیا آپ نے دیکھا کہ شیطان نے کیا کرنے کی کوشش کی؟ اِس نے بچی کی زندگی کو ختم کر دیا۔اور پھر،دیکھیں،وہ خاتون خداوند کی طرف آئی۔[''وہ ٹھیک میرے گھر میں،خداوند کی طرف واپس آئی۔''] جب ان کی بچی کیلئے یہ عظیم معجزہ رونما ہوا۔تو وہ خداوند کی طرف واپس آئی،بہن کِڈ نے مسیح کی طرف آنے میں ان کی رہنمائی کی۔

(16) کل،مجھے کیلیفورنیا سے ایک فون آیا تھا،ایک بھائی جو وہاں منادہے،جب کئی سال پہلے،میں کیلیفورنیا گیا تو وہاں انکے پاس تھا۔اسکا پوتا پیدا ہوا جسکے دل کے-چار......تین والو بند تھے۔میں نے یہ معاملہ انکو بیان کیا۔اور میں نے کہا،''خدا جس نے اِس دوسرے والو کو خلق کیا ہے اِسے ٹھیک رکھا ہے،وہ یقیناً آپکے پوتے کو شفاء دے سکتا ہے۔''صرف اپنے لڑکے کو بتائیں کہ وہ خاطرجمع رکھے۔

(17) جب پہلی دفعہ میں کیلیفورنیا گیا تو لڑکا اس عبادت میں موجود تھا،یہ سولہ برس پہلے کی بات ہے،اب،اِسے اٹھارہ برس ہوگئے ہیں۔اور میں کیلیفورنیا میں تھا۔اور وہ......اِس عبادت نے اِس لڑکے پر اسقدر اثر کیا یہاں تک کہ......جب اُن کے بچہ پیدا ہوا،اُس کے پیدا ہونے پر،اُنہوں نے دیکھا کہ کچھ غلط بات ہے،کیونکہ وہ نیلا ہو رہا تھا،اور اُنہوں نے اِس کو آکسیجن دینے کی کوشش کی،اور اِسی طرح کی مزید کوششیں کیں۔لیکن وہ بچتا ہوا دکھائی نہیں دے رہا تھا،جب ڈاکٹروں نے اُس کا معائنہ کیا،تو معلوم ہوا کہ اِس کے دل کے تین والو بند تھے۔جو کبھی نہیں کھل سکتے تھے،سمجھے،صرف-صرف ایک والو کام کر رہا تھا۔اور اُس نے اپنے والد کو بلایا،اور کہا،''ابا جان،فوراً،بھائی برینہم کو بلائیں۔اُنہیں کہیں ......'کہ وہ اسکے لیے مسیح سے دُعا کریں۔وہ ایسا کریں گے۔'''یہ بات ہے۔اوہ،میرے خدا! یہ اُس بات کا اثر تھا،جو اُنھوں نے دیکھا،سمجھے،جو بات گذشتہ رات،لوگوں سے بیان کی گئی تھی۔کہ عین وقت پر ضروری خوارک۔

(18) ٹھیک ہے،اگر ہم باتیں کرتے رہے،تو پھر اپنے سبق کی طرف نہیں آسکتے،کیا ہم آسکیں گے؟ یہ ایسے ہے جیسے ایک یخ بستہ صبح کو گڑ کا شیرہ،یہ اتنا گاڑھا ہوتا ہے جتنا کہ ہو سکتا ہے،آپ جانتے ہیں،کہ وہ چمٹتا ہی جاتا ہے۔ہم ایسی ہی رفاقت کیلئے خوش ہیں۔جی،جناب۔

(19) اس لیے خاموشی اختیار کرتے ہوئے،اب،سبق کی طرف چلتے ہیں۔اب ہوسکتا ہے کہ

......میں نہیں جانتا کہ آیا آپ تختہ سیاہ کو، دیکھ سکتے ہیں کہ نہیں۔ اگر میں اسے تھوڑا سا اوپر کروں، تو چند لمحات میں، آپ اب، اِسے دیکھ سکیں گے، اب، آپ میں سے کچھ کو......[بھائی ایجر''ڈوک'' بھائی برنہم کہتا ہے،''کیا یہ ٹھیک ہوا ہے؟''-ایڈیٹر۔] کیا کہا؟[''کیا تمہیں اِسکو ٹھیک کرنے کیلئے کچھ چاہیے؟''] نہیں، میں نہیں سمجھتا، کہ ابھی ٹھیک ہے، ڈوک۔ شاید تھوڑا سا ٹھیک ہوا ہے۔[''ٹھیک فرش پر، ہم اِسے ٹھیک کر سکتے ہیں۔''] ٹھیک ہے، ہم-ہم اِس وقت شروع کرینگے جب......کیا یہ ٹھیک ہو گیا ہے؟ ٹھیک ہے۔ آیئے جلدی سے اِسکی طرف مڑتے ہیں۔ کیا پیچھے والوں کو دکھائی دے رہا ہے؟ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں؟ اگر آپ دیکھ سکتے ہیں، تو اپنے ہاتھ بلند کریں، اگر آپ اِس تختہ سیاہ کو دیکھ، اور پڑھ سکتے ہیں۔ نہیں۔ ٹھیک ہے۔ کوئی دوسری جگہ ڈھونڈ لیں۔ اب، جب تک وہ اِسے دُرست کر رہے ہیں......

(20) کیا میں آج صبح دیر سے شروع کر رہا ہوں؛ یا نہیں نہیں، میں تقریباً پندرہ منٹ پہلے شروع کر رہا ہوں۔ اور اسطرح، پھر، ہم وقت نکالیں گے، کیونکہ ہم جلدی نہیں کرنا چاہتے۔ جب آپ جلدی کرتے ہیں، تو پھر جو کچھ آپ کہنا چاہ رہے ہوتے ہیں اِسے خراب کر بیٹھتے ہیں۔ اب، ایک دن میں ایک ٹیپ سن رہا تھا، جیسا کہ میں نے آپکو پہلے بھی بتایا، کہ مجھے اپنے آپ میں بڑی شرمندگی ہوئی؛ جو کچھ کہا جا رہا تھا اِس پر نہیں، بلکہ جس اندازہ سے کہا جا رہا تھا بہت تیزی سے، اور یہ گھبراہٹ کی رفتار ہے۔ مجھے محسوس ہوا کہ میں انتظار کر رہا ہوں۔ یہ......

(21) میں-میں نے ایک دن وہ جگہ دیکھی جہاں لوئی ویل کے درمیان، وہ ایک بڑا چڑیا گھر بنانے والے تھے۔ اور مسٹر۔ براون، میرا خیال ہے، کہ یہ وہیں کے متعلق بات ہے، جس نے چڑیا گھر کیلئے دس لاکھ ڈالر کی پیشکش کی۔ ٹھیک ہے، اگر وہ میرے پاس ہوتے، تو میں اُنہیں اس لیے دیتا کہ جانوروں کو چھوڑ دیا جائے۔ مجھے- مجھے کسی چیز کو اِس پنجرے میں بند کرنا بالکل پسند نہیں ہے۔ میں صرف......میں نے چڑیا گھر میں بچارے جانوروں کو دیکھا ہے، ریچھ، اور شیر، اور دوسرے جانور بھی، آگے پیچھے چلتے ہوئے کبھی آگے جاتے ہیں اور کبھی پیچھے، تمام عمر کیلئے قید، آپ نے دیکھا۔ اِس سے آپ کو بُرا محسوس ہوتا ہے۔ آخر کار، وہ انسانی عقل سے پکڑے گئے ہیں جو اِن سے زیادہ چست ہیں۔ سمجھے؟ اُنہوں نے اُنہیں پکڑ کر قید میں ڈال دیا۔

(22) اور میرا خیال ہے: کہ ایسا شیطان کرتا ہے۔ وہ قیمتی لوگوں کو لے لیتا ہے جو خدا کی عظیم

جگہوں پر چلتے ہیں، خدمت کے میدانوں میں، اور- اور اسی طرح کے کام میں، اور پھر اِسے کسی تنظیم، یا کسی گروہ، کسی اور طرح کے، قید خانے میں ڈال دیتا ہے۔ اور یہ کیسی خوفناک بات ہے۔

(23) مجھے چڑیا گھر اچھا نہیں لگتا۔ لیکن مجھے ان جانوروں میں سے کسی ایک کا سا حال محسوس ہوتا ہے، جب آپ سب پنجروں میں قید میں ہوں اور آپ آزاد ہونے کی کوشش کر رہے ہوں، آپ جانتے ہیں، تاکہ- تاکہ باہر نکل کر کچھ کر سکیں۔

(24) اب، اس سے پہلے کہ ہم کلام کی طرف بڑھیں، آئیں اس سے پہلے کلام کے مصنف کی طرف بڑھتے ہیں، اور اپنے سر دُعا کیلئے جھکاتے ہیں۔

(25) ہمارے مہربان آسمانی باپ، آج صبح پھر ہم تیرے پیارے بیٹے، خداوند یسُوع کے نام میں جمع ہوئے ہیں۔ خدا مجسم ہوکر، ہمارے گناہوں کے، کفار کیلئے زمین پر آیا، اور راستباز نے، جان دے دی؛ تاکہ ہم، ناراست اس کی راستبازی سے، اس میں کامل ہو جائیں۔ خداوند، ہم اِس اقرار کے ساتھ آتے ہیں ہم اِس لائق نہیں ہیں۔ ہمارے لیے یہاں کچھ بھلائی نہیں۔ اور ہم سب ایک بڑے جیل خانہ میں کھڑے ہیں۔ کوئی مسئلہ نہیں کہ ہم کس کنارے پر کھڑے ہیں، ہم ابھی تک ایک بڑے جیل خانہ میں ہیں۔ کوئی دوسرے کی مدد نہیں کر سکتا۔ لیکن، خدا، اپنے کبھی نہ ختم ہونے والے رحم کے ساتھ نیچے اُترا، اور قید خانے کے دروازے کو کھول دیا، تاکہ ہم آزاد ہوں۔ مزید ہم کسی قید میں نہیں ہیں۔ اب ہم دُنیا کے چڑیا گھر میں نہیں، بلکہ اِس سے باہر ہیں۔ بلکہ آزاد ہیں۔

(26) اوہ، ہم کیسے اِس سے محبت کرتے اور تعظیم کرتے ہیں! اِس کے سبب سے وعدوں کے ساتھ کیسے چل سکتے ہیں، اور اُنہیں اپنے سامنے پورا ہوتا دیکھ سکتے ہیں! اور ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں، کہ کے عظیم خدا نے خود کو ہمارے سامنے منکشف کیا ہے، اور اُس نے اپنے آپ کو ایسا حقیقی پیش کیا ہے، جس طرح اُس نے قدیم ایام میں انبیاء کیلئے کیا تھا۔ یہ جانتے ہوئے، وہ اِس یقین کے ساتھ مُطمین ہیں، کہ کسی دن دوبارہ ہم اِس زندگی کے ختم ہونے کیلئے، بحال کیے جائیں گے، اور ہمیشہ کی زندگی کیلئے، جی اُٹھیں گے اور پھر موت کبھی نہ آئے گی۔ ہم کبھی بوڑھے نہ ہونگے۔ اور نہ کبھی مریں گیں۔ اور نہ ہم کبھی بھوکے ہوں گے۔ اور نہ کبھی محتاج ہوں گے۔ لیکن ہم اُس کے ساتھ رہیں گے۔ اور ہم اُسے یہ کہتے سننا چاہتے ہیں، ''خداوند کی خوشی میں شامل ہو، جو بنائے عالم سے تمہارے لیے تیار کی گئی ہے۔'' اِس سے پہلے کے گناہ داخل ہوا، وہ اِسے تیار کر چکا تھا، جیسے آدم اور حوا کیلئے، کہ وہ کبھی

بیمار نہ ہوتے یا کسی پریشانی میں نہ پڑتے۔اور اب یہ اُس نے ہمارے لیے تیار کی ہے،اور وہ ہمارے آنے سے پہلے یہ جانتا تھا۔گناہ نے ایک بڑی رکاوٹ کھڑی کردی تھی،اور یسُوع کے خون سے، گناہ دُور کیے گئے۔اب،ہم خدا کے ابدی،وعدہ کے وسیلہ سے،وعدہ کی سرزمین کیلئے مقرر ہو چکے ہیں۔

(27)اِے باپ،جب ہم تیرے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں،تو ہمیں برکت دے۔ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ وہاں جانے کیلئے،کس طرح کا آدمی ہونا چاہیے۔آج کے اِس سکول سبق میں ہماری مدد فرما،تاکہ عظیم اُستاد ہمارے ساتھ ہو،جو کہ رُوح اُلقدس ہے،جو نیچے اُتر آئے اور اپنے آپکو ہم پر، اپنے کلام کے وسیلہ سے آشکارا کرے۔کیونکہ ہم یہ اُسکے نام میں اُسی کے جلال کی خاطر مانگتے ہیں۔ آمین۔

(28)اب،پہلے،میں چاہوں گا،کہ میرے ساتھ پطرس کے دوسرے خط کے پہلے باب کو کھولیں۔میں پطرس کے دوسرے خط کے،پہلے باب کا،ایک حصہ پڑھنا چاہتا ہوں۔اور اب جن کے پاس کاغذ اور قلم ہیں لیں......

(29)اور آج صبح مجھے بتایا گیا کہ-کہ بعض اوقات،جب میں اپنا سر یہاں سامنے سے دُور ہٹاتا ہوں،تو اس سے ٹیپ میں کم آواز آتی ہے۔درحقیقت میرا مقصد یہ کرنا نہیں ہوتا۔اور میرا ایمان ہے، کہ بعض اوقات،اگر ہم ایک-ایک ویب مائیک لے سکیں،اور اِسے یہاں چھت کے ساتھ لٹکا دیں۔ آپ جہاں بھی کھڑے ہوں کوئی مسئلہ نہیں،یہ ٹھیک رہیگا۔چھت پر،ایک مائیک لگ جانے سے، اِردگرد سب بالکل ٹھیک ہوگا۔

(30)اور اب،جبکہ میں بات کر رہا ہوں؛اور اگر آپ،عبادت کے بعد،آپ اِس ڈھانچہ کا، خاکہ لینا چاہیں۔تو میں نے اِسے بھی ٹائپ کر رکھا ہے۔میں ایک کیل لگا کر یہاں سامنے رکھ دوں گا، اگر آپ اِسے بنانا چاہیں۔تو آج بعد از دوپہر تھوڑا جلدی آجائیں،تاکہ ہم اسے سمجھ سکیں۔

(31)اب ہم سات مہروں کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ہم نے کچھ وقت پہلے سات کلیسیائی زمانے ختم کیے ہیں۔اور یہ پیغام اس تعلیم پر ہے،جو انسان کو اِس چیز میں باندھ دیتی ہے،جیسے یسُوع مسیح کے خون کے وسیلہ سے رہائی ملنے والی ہے،اور جو مہروں کے آخر میں اِس کلیسیائی زمانے میں جارہی ہے،جو کہ ابدی کلیسیائی زمانہ ہے۔ہمیں معلوم ہے کہ ہمارے پاس سات نرسینگے،سات پیالے،سات آفتیں،اور جوں جوں،ہم آگے بڑھتے جائیں،تو اور بھی بہت کچھ ہے۔لیکن ہم اس

انتظار میں ہیں کہ مزید جگہ ہوتی کہ لوگ بیٹھ سکیں۔

(32) اب، میں سمجھتا ہوں کہ یہ اِسی جگہ منسلک ہوگا جہاں جہاں میں اُمید کر رہا تھا۔ میں یہ خاکہ بنانا نہیں جانتا تھا، لیکن ایک دن میں اپنے اچھے دوستوں میں سے، ایک مسٹر کوکس کیساتھ، کینٹکی میں تھا۔ اور میں یہ سوچ کر گیا تھا، کہ شاید موسم ختم ہونے سے پہلے گلہریوں کے شکار کیلئے مجھے مزید ایک دن مل جائے۔ اور میں وہاں جنگل میں اپنے دوست، چارلی، اور اُسکے بھائی، روڈنی، کیساتھ کھڑا تھا۔ اور مجھے کوئی گلہری دکھائی نہ دی۔ میں نے سوچا کہ شاید جنگل میں میرے چلانے سے، وہ سب خوف زدہ ہو کر بھاگ گئی ہیں۔ یہی میری سمجھ میں آیا، بائیو، اور۔ اور بہن نیلی اور مارجی، میں نے آپ سے کہا تھا آپکو اتوار کو بتاونگا جب میں اِسے شروع کرونگا۔ یہ وہ بات ہے جو مجھے، ایک پیغام کے بارے میں ملی جنہیں میں پیش کرنے جا رہا ہوں۔ اور کس طرح کا باقی حصہ اِس دوسرے حصے کے ساتھ جڑا ہوا ہے! اور، اوہ، میں اِسے پسند کرتا ہوں۔ اور جنگل میں، میں ایک۔ ایک۔ ایک حقیقتاً رُوح میں چلانے لگا۔

(33) آیئے اب، پہلا پطرس کا خط، پڑھتے ہیں، یا...... بلکہ، پطرس کا دوسرا خط، پہلے باب کا، کچھ حصہ پڑھتے ہیں۔

شمعون پطرس، جو یسُوع مسیح کا بندہ اور رسول ہے، اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خدا اور نجات دہند یسُوع مسیح کی راستبازی میں ہمارا سا قیمتی ایمان پایا ہے:

(34) جس انداز سے اِسے یہاں بیان کیا گیا ہے مجھے یہ پسند ہے، کیونکہ آج صبح میرا تمام مضمون ایمان پر بنیاد رکھتا ہے۔ سمجھے؟ میں دوبارہ اِسے پڑھتا ہوں۔ غور سے سنیں۔

شمعون پطرس، کی طرف سے جو یسُوع مسیح کا بندہ اور رسول ہے، اُن کیلئے جنہوں نے ہم۔ ہم سا قیمتی ایمان پایا...... خدا کی...... اور ہمارے نجات دہندہ یسُوع مسیح کی راستبازی سے:

(35) غور کریں، وہ کہتا ہے، کہ، ''میں نے یہی ایمان پایا، اور میں اُن لوگوں سے مخاطب ہوں جنہوں نے ہمارا سا قیمتی ایمان پایا۔'' میں چاہتا ہوں...... یہ بیرونی دُنیا کیلئے نہیں ہے۔ یہ کلیسیاء کیلئے ہے، سمجھے، اُن کیلئے جو مسیح میں ہیں۔

خدا اور ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی پہچان، کے سبب سے (ذریعے) فضل اور اطمینان تمہیں زیادہ ہوتا رہے،

کیونکہ اس کی الٰہی قدرت نے وہ سب چیزیں ہمیں عنایت کی ہیں...... اس کی الٰہی قدرت نے

وہ سب چیزیں جو زندگی ......اور دینداری، سے متعلق ہیں ہمیں اُسکی پہچان کے وسیلہ سے عنایت کی ہیں جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بلایا:

جنکے باعث اُس نے ہم سے ......قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کیے: تا کہ اُن کے وسیلہ سے (اُن وعدوں) تم اُس ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ، ......

(36) آئیں اب حقیقی گہرائی میں غوطہ زن ہوں۔ آج صبح بشارتی پیغام نہیں؛ بلکہ ہم اِس سبق کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ''ذاتِ الٰہی۔'' میں چوتھی آیت دوبارہ پڑھنا چاہتا ہوں، تا کہ آپ اِس کو کھو نہ دیں۔ ''جنکے باعث اس نے ہم سے......''

جنکے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کیے ہیں: تا کہ (اُن وعدوں) کے وسیلہ سے تم اُس خرابی سے چھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے، ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ۔

(37) دیکھیں، ''دُنیا،'' کو ہم اب چھوڑ چکے ہیں۔ وہ کلیسیاء سے مخاطب ہے۔ اسلیئے آج اِس صبح ہم یہاں ہیں، تا کہ جان سکیں کہ راہ کیا ہے، خدا کا کیا تقاضا ہے۔ یہاں ایک شخص بھی نہیں، جو خدا سے محبت نہ رکھتا ہو، لیکن چاہتا ہو مزید-مزید مسیح کی مانند بننا چاہتا ہو۔ اب یہ یہاں پر ملتا ہے۔ ہر مسیحی! میں ایک چھوٹا سا تجربہ کار سپاہی ہوں۔ بھائی اور بہن کِڈ کو دیکھیں، وہ اِس عمارت میں سب سے زیادہ عمر رسیدہ ہیں۔ لیکن اگر میں ان سے پوچھوں، ''آپ کی دلی خواہش کیا ہے؟'' تو جواب ہوگا، ''خدا کی قربت حاصل کرنا۔'' جب آپ مسیح کے متعلق جان جاتے ہیں، تو اِس کے متعلق کچھ ہے جو بہت عمدہ ہے، آپ صرف اُسکے ساتھ ہی رہنے کی خواہش کریں۔

(38) اِس بات پر معافی چاہتا ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے، میں نے اپنی بیوی کو بتایا، وہ......ہم دونوں بوڑھے ہو رہے ہیں، اور میں نے اُس سے کہا، میں نے کہا، ''کیا تم پہلے کی طرح مجھ سے محبت کرتی ہو؟'' اُس نے کہا، ''یقیناً میں کرتی ہوں۔''

(39) اور میں نے کہا، ''تم جانتی ہو، میں تم سے بہت زیادہ محبت کرتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ میں تمہیں اپنے اندر بسا لوں، تا کہ ہم، حقیقتاً، ایک، ہو جائیں۔''

(40) اب، جیسا کہ، ایک سو ملین کیساتھ ضرب دے دیں، تو آپ جان جائینگے کہ جو ایماندار ہے، کس طرح مسیح کی محبت میں گرفتار ہو کر، اُس میں داخل ہو جانا چاہتا ہے، کیونکہ یہ محبت ہے۔ اور

یہاں وہ ہمیں دکھا رہا ہے کہ کس طرح، ان وعدوں کے وسیلہ سے، ہم مسیح کی الٰہی ذات کا حصہ بن سکتے ہیں۔ یہ، فانی بدن، کس طرح شریک ہو سکتے ہیں۔

(41) شاید میں یہاں کچھ کہہ سکوں۔ کیونکہ جس وجہ سے میں ایمان رکھتا ہوں......زیادہ دیر نہیں ہوئی، اب کسی نے مجھے بالکل غلط سمجھ لیا۔ مجھے ایک خادمانہ تنظیم کی طرف سے ایک خط موصول ہوا، جس میں لکھا تھا کہ میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہاں ......''کہ رُوح کے ساتھ ہم رہتے ہیں۔ اور اگر ہماری رُوح اُن کے ساتھ نہیں ملتی تو ہمیں اپنے ساتھیوں کو چھوڑ دینا چاہیے، اور ایسے ہی کسی دوسرے سے شادی کر لیں جس سے ہماری رُوح میں یگانگت ہو۔'' اوہ، میرے خدا!

(42) میں نے کہا، ''میں نے تو ایسی بدعت پیش کرنے کا جرم نہیں کیا۔'' میں تو ہمیشہ اِس کے خلاف رہا ہوں۔ میں- میں اِس پر ایمان نہیں رکھتا۔ قطعی نہیں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا ہمیں ساتھی دیتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور پھر ہم ایک دوسرے کا حصہ بن جاتے ہیں۔ یہ دُرست ہے۔ اِس سے پہلے کہ ایک آدمی شادی کرے، اِسے ان کے متعلق سوچنا چاہیے، غور کرنا چاہیے۔

(43) ایک دن ایک نوجوان نے مجھ سے پوچھا، اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، کیا آپ سمجھتے ہیں، کہ فلاں فلاں لڑکی سے، مجھے شادی کر لینی چاہیے؟''

میں نے کہا، ''آپ اُس کے بارے میں کس قدر سوچتے ہو؟''

اُس نے کہا، ''اوہ، میرے، میں صرف اُس سے محبت کرتا ہوں۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، اگر تم اُس کے بغیر نہیں رہ سکتے ہو، تو بہتر ہے کہ تم اُس سے شادی کر لو۔ لیکن اگر تم اُس کے بغیر رہ سکتے ہو، تو بہتر ہے کہ نہ کرو۔ لیکن، اگر اِس سے تمہاری جان جا رہی ہے، تو تمہارے لیے بہتر ہے-بہتر ہے کہ بڑھتے چلو اور اُس سے شادی کر لو'' میں نے ایسا کہا تھا۔ میں اُسے کیا بتانے کی کوشش کر رہا تھا، یہ، کہ، اگر تم اُس سے اِس قدر محبت کرتے ہو تو!

(44) اب، ٹھیک اب، شادی سے پہلے، تو ہر چیز بہت عمدہ اور رنگین ہے۔ لیکن جب تم شادی کر لو گے، تب زندگی کی سختیاں اور آزمائشیں آ جاتی ہیں۔ جب آپ کو ایک دوسرے سے اتنی محبت ہو جائے کہ ایک دوسرے کو سمجھ سکو۔ جب تم اُس سے مایوس ہو جاؤ، یا وہ تم سے مایوس ہو جائے، پھر بھی ایک دوسرے کو سمجھو۔

(45) یہی کچھ مسیح کے ساتھ بھی ہے۔ سمجھے؟ جب ہمیں اِس سے گہری محبت ہو جاتی ہے، تو جب

ہم اُس سے مانگتے ہیں، تو وہ ہمیں نہیں دیتا، تو اِس سے ہمیں ذرا بھی صدمہ نہیں پہنچتا۔ سمجھے؟ کیوں؟ اِس طرح کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے، کہ آپ اُس کی ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جائیں، پھر آپ وجہ سمجھ جائیں گے کہ وہ یہ کیوں نہیں دے سکتا۔ ''اُس کی ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جائیں۔''

(46) اور اِس میں دیکھیں، ''اُس خرابی سے چھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے۔'' اِس سے چھوٹ کر! دیکھیں یہ کس کیلئے ہے؟ یہ کلیسیاء کیلئے ہے، اُنہیں جو مسیح میں ہیں، سب چیزوں سے زیادہ بلند کر دیا ہے۔ وہ اپنے آپ سرفراز نہیں ہوئے، لیکن مسیح اُنہیں اُوپر لایا ہے۔

(47) آج صبح جتنے بھی میرے سیاہ فام بھائی اور بہنیں یہاں موجود ہیں، اِس بات سے مقصد کسی کا دل دکھانا نہیں ہے۔ لیکن، کچھ عرصہ پہلے ہم ایک عبادت میں تھے، میں نے کئی جگہوں پر بتایا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ کبھی میں نے ٹیبرنیکل میں کبھی یہ بتایا ہو۔ وہاں ایک سیاہ فام بہن تھی اُس نے کہا، ''کیا میں گواہی، یا شہادت دے سکتی ہوں؟''

''یقیناً، بہن، بیان کیجیے۔''

(48) وہ کہنے لگی، ''میں یہ گواہی خدا کے جلال کیلئے دینا چاہتی ہوں۔'' اُس نے کہا، ''آپ جانتے ہیں، مجھے۔ مجھے جیسا ہونا مجھ پر لازم تھا میں ویسی نہیں ہوں،'' اور اُس نے کہا، ''میں۔ جیسی میں بننا چاہتی ہوں ویسی میں نہیں ہوں، لیکن،'' اُس نے کہا، ''ایک بات یقینی ہے، ایسی میں نہیں ہوں جیسی ہو جاتی ہوں۔'' سمجھے؟ وہ کہیں سے آئی ہوئی تھی۔ اِسے لایا گیا تھا۔

(49) ہم جانتے ہیں کہ اِسی طرح سے ہم موت سے زندگی میں آئے۔ ہم واپس اُس گڑھے کی طرف دیکھیں جہاں سے ہمیں نکالا گیا تھا۔ سمجھے؟ جو ہم بننا چاہتے تھے ہم نہیں ہیں؛ حتیٰ کہ جیسا ہمیں ہونا لازم ہے ہم ویسے نہیں ہیں؛ لیکن ایک چیز کیلئے ہم شکرگزار ہیں، کہ جیسے ہم ہوتے ہیں ویسے ہم نہیں ہیں۔ یہ دُرست ہے۔ ہم راہ پر ہیں۔

(50) ''اور دُنیا کی خرابی سے چھوٹ کر۔'' دُنیا کی خرابی، اور بُری خواہش چھوڑ چکے ہیں، آپ اِس سے اُوپر ہیں۔ اب جس۔ اب جس شخص سے وہ مخاطب ہے، وہ اس قسم کا شخص ہے جو دُنیا کی خرابی سے چھوٹ گیا ہے، سمجھے، دُنیا کی خرابی سے۔

پس اِسی کے باعث، تم اپنی طرف سے کمال کوشش کرکے، اپنے ایمان پر نیکی؛ اور نیکی پر معرفت؛ اور معرفت پر پرہیزگاری پر؛...... پرہیزگاری پر صبر؛......صبر پر دینداری؛ اور دینداری پر

برادرانہ الفت؛ اور برادرانہ الفت پر محبت بڑھاؤ۔

(51) اب اُس خدا نے ہمیں یہاں خاکہ دے دیا ہے کہ کیا کرنا ہے، اور یہ جانیں کہ اِسے کیسے کرنا ہے۔ اب، جیسے میں نے کہا، ہم سب خدا کے قریب تر ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس لیے میں نے کلیسیاء کیلئے، آج صبح اِس پیغام کا انتخاب کیا ہے، یہ جان کر کے لوگ اِس کے لیے سفر کر رہے ہیں۔ گذشتہ رات، میں نے کہا، ''کتنے ہیں، جو اِس قصبہ کے باہر سے آئے ہوئے ہیں؟'' تقریباً اٹھانوے فیصد لوگ، باہر سے آئے تھے۔ ''کتنے ہیں جو ایک سومیل کے فاصلے سے آئے ہیں؟'' کیوں، میرا اندازہ ہے، کہ، یہ اسی فیصد سے زیادہ تھے۔ ''کتنے ہیں جو پانچ سومیل کے فاصلے سے آئے ہیں؟'' اور تقریباً ایک-ایک تہائی حصے کے برابر لوگ ہیں، جو پانچ سومیل کے فاصلے سے آئے تھے۔ لوگوں کے سفر کرنے پر، غور کریں۔ ٹھیک ہے، یہ لوگ صرف دکھائی دینے کیلئے گرجا گھر میں نہیں آتے۔ اِس جگہ کوئی ایسی بات نہیں ہے...... جس میں بیرونی دُنیا کو کچھ خوبصورتی نظر آئے۔ یہاں سب کے سب عام لوگ ہیں، نادار، معمولی پوشاک زیب تن کیے۔ یہاں کسی ملائک صفات کا دعویٰ کرنے والی کوائر کا عظیم ترانہ نہیں ہے، پائپ آرگن، اور نہ ہی نقش شدہ شیشوں والی کھڑکیاں ہیں۔ آپ کو بنچ پر بیٹھ کر بڑا مشکل وقت گزارنا پڑتا ہے اور دیواروں کے ساتھ کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ وہ کسی ایسی بات کیلئے نہیں آئے۔ لیکن وہ اسلیئے آتے ہیں کیونکہ ان کے اندر ایسی چیز ہے جو اُس خوبصورتی کو دیکھتی ہے جو جسمانی آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتی۔ یہ روحانی آنکھ ہے جو مسیح کی خوبصورتی کو دیکھتی ہے۔ وہ اِس وجہ سے آتے ہیں۔

(52) اِس طرح، عبادت سے پہلے کے ایام میں، میں جنگل میں مسلسل دُعا کرتا رہا۔ جنگل میں جانے سے پہلے۔ اپنی جیب میں قلم کاغذ رکھ کر...... بیوی کو بتایا، ''میں آج صبح گلہریوں کے شکار کے لیے باہر جا رہا ہوں۔'' میں قلم اور کاغذ کا ایک ٹکڑا اپنی جیب میں رکھتا۔ جیسے ہی روشنی اتنی ہوتی کہ آسانی سے دکھائی دینے لگے، تو میں کسی جگہ پر درخت کے ساتھ بیٹھ جاتا، ہاتھ اُوپر ہوا میں کرتا، اور کہتا ''خداوند، آج میں کیا کروں؟ تو اپنے بچوں کو دینے کیلئے مجھے کیا دے گا؟''

(53) تب جب کوئی چیز مجھے جھٹکا دیتی جو جلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، جب اُس کی حضوری قریب تر ہوتی ہے۔ تو اِس طرح ہی محسوس ہوتا ہے، تو میں سننے لگ جاتا ہوں جیسے دُور فاصلے سے، اِس ترتیب سے آئی ہوئی کوئی چیز ہو۔ ''دوضرب دو برابر ہے چار۔'' قریب تر، ''دوضرب دو برابر ہے چار۔

دوضرب دو برابر ہے چار۔دوضرب دو برابر ہے چار۔''[اِس جملے پر زور دینے کیلئے بھائی برینہم ہر دفعہ رفتار بڑھاتے ہیں-ایڈیٹر۔] اُوپر،اُوپر،اُوپر، آواز بلند کرتے ہیں۔اور اِسی طرح اِس کی حضوری اندر آتی ہے۔

(54) اپنے آپ کو اسکے حوالے کردیں، بعدازاں اپنے آپ سے دُور ہو جائیں۔رویا اِس طرح سے آتی ہے،''فلاں فلاں جگہ جاؤ،اورفلاں فلاں چیز ہے۔'' سمجھے؟ ریاضت سے شروع ہو کر،آپ کا ذہن دُنیا سے علیحدہ ہو کر دُنیا سے دُور خدا پر ہو، یہ دُنیا سے دُور، باہر بیابان میں،آپ کی طرف آنا شروع کرتی ہے۔

(55) اور یہ آنا شروع کرتی ہے،''ایک،ایک ......'' میں،کوئی عدد، یا کوئی چیز کہتا ہوں،کوئی دھندلی سی شے، دِھیرے دِھیرے اندر آرہی ہے۔پھر یہ تیز، تیز ہو جاتی ہے۔اور آپ بیٹھ جایئے اور اپنے ہاتھ اُٹھایئے،کوئی لفظ نہ کہیں،صرف اپنے ہاتھ ہوا میں رکھیں۔پہلی چیز آپ جانتے ہیں، کہ آپ کی پوری ہستی کو لپیٹ میں لے لیا جائے گا، پھر آپ وہ چیزیں دیکھیں گے جو کہ خدا چاہتا ہے تا کہ آپ جانیں، کہ وہ آپ کو آنے والی چیزیں دکھاتا ہے۔

(56) کبھی کبھار یہ کسی نشان تک آجاتی ہے، یہاں تک کہ کسی خاص نشان تک، آکر پھر یہ رک جاتی ہے۔رویا ظاہر نہیں ہوتی ہے۔کلام آپس میں ملنا شروع ہو جاتا ہے۔[بھائی برینہم اپنی انگلی سے تین بار ہوا میں تصورکشی کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] میں اپنی قلم ساتھ رکھتا ہوں،تا کہ میں اِسے بھول نہ جاؤں،اور میں اِسے لکھ لیتا ہوں، اِسے ضرور لکھ لیتا۔

(57) اور میں گھر آکر، اِس کا مطالعہ کرتا ہوں۔اور کبھی کبھار تو اس پر نظر دوڑانے سے مجھے کچھ بھی سمجھ میں نہ آتا۔اور پھر، دیر بعد ہی،وہ سامنے آجاتی ہے!اور یہ واضع ہو کر، دوبارہ دُور چلی جاتی ہے۔اور میرے پاس ایک چھوٹی سی کتاب ہے،اور جو کچھ خدا مجھے بتاتا ہے، اِس کا جتنا اچھا خاکہ میں بنا سکوں، بناتا ہوں۔میں نے سوچا''خداوند، میں ٹیبر نیکل میں لوگوں کو کچھ بتانے کیلئے جارہا ہوں۔میں......'آاترآ۔'اور مجھے اُن کیلئے کچھ مل جاتا ہے۔'' ٹھیک ہے، یہ اِسی طرح سے آجاتا ہے۔بالکل ایسے ہی ہے۔جب تک، کہ وہ پہلے، مجھے نہیں دیتا، میں کسی کو نہیں بتا سکتا۔

(58) پس، پھر،ان چھوٹے چھوٹے خاکوں کے ذریعے جن پر نظر کرتے آپ مجھے دیکھتے ہیں۔اور اِسے، پہلے، جب میں نے شروع کیا،تو مجھے اِسکا یہ حصہ نہ ملا جب تک ایک یا دو دن، پہلے میں

جنگل میں نہ گیا۔

(59) اب، یہ لوگ ہیں- ہیں...... پطرس، یہاں کہتا ہے، کہ ہمیں اُس کی ذاتِ الٰہی میں شریک ہونا چاہیے۔اب، ہم میں سے ہر ایک خدا کے قدوقامت میں نشوونما پانے کی کوشش کر رہا ہے۔

(60) اب، سات مہروں کو جاننے کے بعد، اور پھر، سات مہروں کے دوران، یا ان کے کھلنے کے دوران...... بلاشبہ، ہم نے جانا کہ مہر کیا ہے، سات مہروں کا کھولنا، ایک خدمت کو کھولنا ہے۔اور ہم اِسے چارٹ پر دیکھیں گے۔یہ ایک پیغام کو کھولا جانا ہے، کوئی چیز جو مہر بند نہ ہو۔

(61) پچھلے اتوار کی شب، میں نے ''کنجی'' کے موضوع پر منادی کی۔اور کنجی ایمان ہے۔کنجی ایمان کے پاس ہے، کنجی کلام مقدس ہے۔اور مسیح دروازہ ہے۔سمجھے؟ پس ایمان کلام کے کچھ حوالوں کو لیتا ہے اور خدا کی بھلائی اور جلال کے تالے، اُس کے لوگوں کیلئے کھولتا ہے۔سمجھے؟ پس، اگر یہ، ایمان کے پاس لوگوں پر مسیح کو کھولنے کی چابی ہے؛ تو وہ کھولتا ہے، اِسے منکشف کرتا ہے۔

(62) اسلیئے، آج، ہم اِس چابی سے کھولنے کی کوشش کر رہے ہیں، کہ خدا کے قدوقامت میں راست مسیحی بننے کی راہ کو کھول سکیں، تاکہ، زندہ خدا کے ساتھ رہنے کیلئے زندہ مقدس بن جائیں۔

(63) یاد رکھیں، خدا اپنے آپ کو تین طریقوں سے منکشف کرتا ہے۔پہلی دفعہ، اُس نے اپنے آپ کو آگ کے ستون میں ظاہر کیا، وہ باپ ہونا کہلایا۔پھر وہی خدا، یسوع مسیح میں ظاہر ہوا، اُس نے ایک جسم تیار کیا، یہ بدن بنایا۔تیسری دفعہ، اِس جسم کی موت کے وسیلے سے، اُس نے کلیسیاء کو پاک کیا تاکہ وہ اِس میں رہ سکے۔یہ خدا تھا جو ہمارے اُوپر؛ خدا ہمارے درمیان؛ خدا ہمارے اندر ہے؛ وہی خدا۔

(64) یہی وجہ تھی کہ وہ باپ، بیٹا، اور رُوح اِلقدس کہلایا۔تین خدا نہیں؛ ایک خدا کے تین ظہور۔ اگر وہ نائیسن کی کونسل کے وقت صرف سوچتے، تو ہم سب کی اِس طرح کھچڑی نہ بنتی، کیا نہیں؟ یہ دُرست ہے۔تین خدا نہیں۔لوگ نہ سمجھ سکے کہ یسُوع کیسے اپنے باپ کے ساتھ باتیں کرتا ہے، اور وہ اور باپ ایک ہیں۔ٹھیک ہے، یہیں پر ساری بات موجود ہے۔یقیناً، یہ اِسے کھول دیتا ہے۔یقینی طور پر ایسا ہے۔سمجھے؟ یہ تین خدا نہیں ہیں۔تین خدمات ہیں! تین ظہور ہیں......

(65) یہ کیا ہے؟ خدا نے اپنی مخلوق پر کرم کیا ہے۔خدا چاہتا ہے کہ اُس کی عبادت کی جائے۔لفظ خدا کا مطلب ہے ''عبادت کے لائق۔'' یہ خدا ہی ہے جو اپنے لوگوں کیلئے ایسے حالات پیدا کرتا ہے،

کہ وہ ان سے وہ کچھ حاصل کر سکے جس کیلئے اُس نے انہیں خلق کیا ہے۔ اُس نے آپ کو خدا کا بیٹا اور بیٹی ہونے کے علاوہ کچھ سننے کیلئے خلق نہیں کیا۔ اگر آپ اِسے کھو چکے ہیں، اور خدا کا بیٹا یا بیٹی نہیں بن سکے، تو آپ نشان سے ہٹ چکے ہیں۔

(66) اور ''ہٹ جانا'' اور لفظ گناہ کا مطلب ہے ''نشان سے ہٹ جانا'' نشان سے ہٹ جانا ہے۔ پھر، اگر مجھے ایک ہدف پر، پچاس گز کے فاصلے پر، کھڑے ہو کر گولی چلانا ہو اور میں چلا دوں؛ اور اپنی بندوق کو نیچے لا کر گولی چلاوں، اور ہدف سے، چار یا پانچ انچ نشانہ ہٹ جائے، کیا ہوا؟ میری بندوق ٹھیک ہونے والی ہے۔ اس میں کچھ خرابی ہے۔ اور اگر میں خدا پر سے اپنا اعتقاد کھو بیٹھوں، اگر میں مسیحی بننے سے ہٹ گیا ہوں ...... خدا نے آپ کو یہاں ایک مسیحی بننے کیلئے رکھا ہے۔ اور اگر آپ ایک طرف کو دوڑ جاتے ہیں، واپس آئیں اور درستگی کر لیں۔ صرف ایک چیز ہے جو آپ کو دُرست کر سکتی ہے، اور وہ ہے خدا کا کلام۔ کلام میں موجود رُوح اُلقدس، آپ کو دُرست کرتا ہے، آپ کو دوبارہ سیدھا نشان کی طرف لاتا ہے۔ یہی دُرست ہے۔

(67) اب، ہم اُس کے کلام کا مطالعہ کرنے لگے ہیں۔ اعمال ساتویں باب میں، ستفنس نے کہا، اور اِسی طرح ...... آیئے اِسے پڑھتے ہیں۔ (اب ہم، خدا کے مقدس کے متعلق بات کر رہے ہیں۔) اب، ستفنس نے کہا...... (زندہ خدا کا زندہ مقدس، ہوتے ہوئے۔) ستفنس نے، اعمال کے ساتویں باب میں کہا، اور میں یقین کرتا ہوں کہ ہم ...... اعمال ساتویں باب کی، چوالیس آیت سے شروع کرتے ہیں:

شہادت کا خیمہ بیابان میں ہمارے باپ دادا کے پاس تھا، جیسا کہ موسیٰ سے کلام، کرنے والے نے حکم دیا تھا، کہ جو نمونہ تو نے دیکھا ہے اُسی کے موافق اِسے بنا۔ اُسی خیمہ کو ہمارے باپ دادا، اگلے بزرگوں سے حاصل کر کے یشوع کے ساتھ لائے ...... جس وقت اُن قوموں کی ملکیت پر قبضہ کیا، جن کو خدا ہمارے باپ دادا کے سامنے نکال لایا، اور وہ داؤد کے زمانہ تک رہا؛

اس پر خدا کی طرف سے فضل ہوا اور اُس نے درخواست کی، کہ میں یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن تیار کروں۔

مگر سلیمان نے اُس کیلئے گھر بنایا۔

لیکن باری تعالیٰ ہاتھ کے بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا؛ چنانچہ نبی یہ کہتا ہے،

کہ خداوند فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت، اور زمین میرے پاؤں تلے کی چوکی ہے: تم میرے لیے کیسا گھر بناؤں گے؟ خداوند فرماتا ہے: یا میری آرام گاہ کونسی ہے؟

(68) اب اس میں ...... اب، ''خیمہ،'' بیشک، وہ جگہ ہے، جہاں ہم تازگی، اور اب، اطمینان پانے جاتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، بالکل جیسے نیند سے آرام پانا، یا اِسی طرح اور کچھ۔ اب، عبرانیوں دس باب، اور پانچویں آیت میں، پولوس اُس کے متعلق کہتا ہے۔

اِسی لیے وہ دُنیا میں آتے وقت، کہتا ہے، قربانی...... (بدن یعنی مسیح۔)...... کہ تو نے قربانی اور نذر کو پسند نہ کیا، بلکہ میرے لیے ایک بدن تیار کیا:

(69) اب خیمہ کیا ہے؟ ایک بدن، خدا ایک بدن میں خیمہ زن ہوتا ہے۔

(70) ایک دفعہ، خدا اُوپر بلندی پر سے، جب نیچے پہاڑ پر آیا، یہاں تک کہ اگر ایک-ایک بیل یا گائے بھی پہاڑ کو چھو لیتی، تو وہ ضرور ہی مر جاتے۔ کیونکہ خدا پاک ہے۔

(71) گذشتہ شام، کے پیغام کے مطابق اُن فرشتوں نے اپنے چہرے ڈھانپ رکھے تھے۔ پاک سرافیم پاک چہروں کے ساتھ، یہ تک نہیں جانتے کہ گناہ کا مطلب کیا ہے، اور خدا کی حضوری میں، اُنہیں اپنے چہرے ڈھانپنے پڑتے ہیں؛ اور وہ اپنے پاؤں، عاجزی سے ڈھانپتے ہیں۔

(72) اب، پاک خدا گناہ سے چشم پوشی نہیں کر سکتا، اِس لیے جہاں پر خدا تھا اس پہاڑ کو کوئی چیز چھو نہیں سکتی۔

(73) پھر خدا نے ایک بدن بنایا اور ہمارے درمیان، اپنے بیٹے، یسُوع مسیح کی صورت میں، جو اُس نے تخلیق کیا رہا۔ پھر اُس بیٹے نے اپنی جان دے دی، اور خدا کے خون کے خلیے کو توڑا گیا، تا کہ اُس خون میں سے، ہمارے لیے زندگی نکلے۔

(74) اُسی خون کے ذریعے ہم صاف کیے گئے ہیں۔ اور اب ہمارا خون، ہماری زندگی، جو نفسانی خواہش میں سے گذر کر، ہماری زندگی کو دُنیا میں لاتی ہے۔ یسوع مسیح کا خون ہمیں پاک کرتا ہے، ہم پر رُوح اُلقدس نازل کرنے سے، ہماری فطرت کو تبدیل کرتا ہے؛ تب ہم خدا کی الٰہی قدرت میں آ جاتے ہیں، تب ہم خدا کے رہنے کی جگہ بن جاتے ہیں۔ یسُوع نے کہا، ''اُس دن تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں ہے؛ میں تم میں، اور تم مجھ میں ہو۔'' سمجھے؟

(75) اِس بات کو سمجھیں کہ خدا کس طرح اپنی کلیسیاء میں ہے۔ اب کلیسیاء کو اُسکی خدمت کو

جاری رکھنے کیلئے، مسیح کی جگہ کو لینا ہے۔ ''وہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ اب سے کچھ دیر بعد، دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی؛ لیکن تم مجھے دیکھو گے، کیونکہ میں، دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔'' سمجھے؟ اِسطرح سے، اُس نے اپنا کام جاری رکھا ہوا ہے۔

(76) اب، خدا، بائبل کہتی ہے، کہ، ستفنس نے سلیمان کے ہیکل تعمیر کرنے کا بیان کیا، ''اور قادرِ مطلق ہاتھ کے بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا۔ 'کیونکہ آسمان میرا تخت ہے، اور زمین میرے پاؤں تلے کی چوکی ہے۔ اور میری آرام گاہ کونسی ہے؟' 'لیکن تو نے میرے لیے ایک بدن تیار کیا ہے۔''' آمین۔ یہ ہے آپ کا مقام۔

(77) ''تو نے ایک بدن میرے لیے تیار کیا ہے۔'' خدا انسان کے مجسمہ کے اندر رہتا ہے، اِسی وجود سے اپنے آپ کو منعکس کرتا ہے۔ یہ اُس کی کامل عبادت ہے! خدا ہم میں ہے، ہم خدا کی خیمہ گاہ ہیں، یہ خدا کا ظہور ہے۔ اوہ، ہم اِس پر کیسے ٹھہر سکتے ہیں جب تک ہم مکمل طور پر، آگ سے صاف نہ ہو جائیں۔ غور کریں، کہ، خدا نے ہر دفعہ، ہمیشہ، اپنے آپ کو انسان میں ظاہر کیا۔

(78) خدا موسیٰ میں تھا۔ اُس پر نگاہ کریں، ایک رہنما پیدا ہوا؛ مسیح۔ جب موسیٰ پیدا ہوا اُس وقت اُس کی تلاش میں، بچوں کو قتل کیا گیا؛ اور ایسے ہی مسیح کے ساتھ ہوا۔ اور اُس-اُس وقت اُسے بچالیا گیا؛ اور ایسے ہی مسیح کے ساتھ ہوا۔ وہ ایک شریعت دینے والا تھا؛ جیسا کہ مسیح بھی تھا۔ موسیٰ چالیس دن کیلئے، اُوپر پہاڑ پر گیا، اور اِسے احکام ملے، اور واپس آیا۔ مسیح چالیس دن کیلئے، بیابان میں گیا، اور واپس آیا، اور یہ کہ کر مخاطب ہوا، ''تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا ہے، 'کہ تم زنا نہ کرنا۔' لیکن، میں تم سے یہ کہتا ہوں، کہ جس کسی نے بُری خواہش سے، کسی عورت پر نگاہ کی، تو وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔'' سمجھے؟ ان تمام مختلف چیزوں سے، جیسا کہ، خدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔

(79) یوسف پر نگاہ کریں، بھائیوں کے ایک-ایک گروہ میں ایک روحانی لڑکا پیدا ہوا۔ وہ سب اچھے آدمی تھے، سب ہی اسرائیلی بزرگ تھے۔ لیکن، جب یوسف آیا، تو وہ مختلف تھا۔

وہ رویئیں دیکھتا، اور خوابوں کی تعبیر کرسکتا تھا، اس وجہ سے اِس کے بھائی اِس سے نفرت کرنے لگے۔ کیونکہ خدا نے اسے زمین پر سرانجام دینے کیلئے جو کام دیا تھا، اس کی وجہ سے اس کے بھائی اِس سے نفرت کرتے تھے۔ سمجھے؟ ان سب کا اشارہ صلیب کی جانب تھا۔ اور، دیکھیں، اُس کے بھائیوں

نے ،اُسے چاندی کے تیس سکوں کے عوض بیچ دیا۔اور اُس کے بھائیوں نے ،اُسے مرنے کیلئے، کنویں میں پھینک دیا۔ وہ کنویں سے باہر نکالا گیا اور وہ جا کر فرعون کے دہنے ہاتھ مقرر ہوا۔اور کوئی شخص فرعون کے پاس نہیں آ سکتا تھا، کیونکہ وہ اُس وقت دُنیا کا حکمران تھا،کوئی فرعون کے پاس نہیں آ سکتا تھا،لیکن صرف یوسف کے ذریعے سے آ سکتا تھا۔کوئی شخص مسیح کے وسیلہ کے بغیر، خدا کے پاس نہیں آ سکتا۔اور جب یوسف محل سے نکلتا، اُس کے محل سے نکلنے سے پہلے،ایک نرسنگا پھونکا جاتا، اور پکارنے والا اُسکے آگے بھاگتا ،اور تعظیماً پکارتا ،''اپنے گھٹنوں کے بل جھک جاؤ! یوسف آ رہا ہے!'' کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کہاں ،اور کیا کر رہے تھے، یا آپ کا کام کس قدر اہم تھا؛ جب تک یوسف وہاں ہے آپ کو اپنے گھٹنوں کے بل ہی ہونا ہے۔

(80) اور جب اِن دنوں میں، کسی روز نرسنگے کی آواز آئے گی، تو ہر ایک گھٹنا جھکے گا ہر زبان اقرار کرئے گی۔جب مسیح، یعنی ہمارا یوسف، جلال کو چھوڑ کر آئے گا، تو پھر آپ کے کام اہم نہیں ہونگے۔ ہر ایک گھٹنا جھکے گا، اور اُس کا اقرار کرئے گا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ یہ دُرست ہے۔

(81) اوہ، ہم کیسے اِسے داؤد میں دیکھتے ہیں! داؤد، ایک رد کیا بادشاہ تھا، اِس کے تخت کو، اِس کے بھائیوں نے اُلٹا دیا، اُس کے اپنے بیٹے نے، اُسے کوہِ زیتون پر، پنچا دیا، جونہی کوہِ زیتون کی چوٹی پر گیا، تو اس نے پیچھے یروشلیم پر نگاہ کی اور رویا؛ کیونکہ اس کے اپنے لوگ، جن میں اُس نے خدمت کی تھی اور انہیں خدا کے کلام کے بارے میں سکھایا تھا، وہی اس کے اپنے لوگ اِس سے پھر گئے اور اُس پر چیزیں پھینکیں، اور اُس پر تھوکا اور اُس کا مزاق اُڑایا، اور جب وہ پہاڑ پر چڑھنے لگا تو اُسے رد کیا گیا۔ اوہ، کتنی درستگی سے آٹھ سو سال بعد، خدا کا بیٹا؛ اپنے ہی لوگوں کا رد کیا ہوا بادشاہ، پہاڑ پر پہنچا اور رد کیے ہوئے بادشاہ کے، طور پر یروشلیم پر رویا۔

(82) یہ کیا تھا؟ خدا اپنے آپ کو ظاہر کر رہا تھا اُن نبیوں کے وسیلہ سے، مسیح کو منعکس کر رہا تھا۔

(83) تب وہ آیا جو خدا کا کامل نمونہ تھا۔ یہ خدا ہمارے درمیان تھا۔

(84) اور اُس وقت سے لیکر، اُس نے اپنے آپ کو اپنی کلیسیاء میں، کلوری کے اُس پار ظاہر کیا۔ پس، آپ دیکھیں، کہ ہم سب اِس رہنے کی جگہ یعنی، زندہ خدا کا مقدس بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اب یہاں کچھ لوگ ایسے ہیں......

(85) ہم غور کرتے ہیں، اُس نے کہا، ''پہلے ہمارے پاس ایمان، نیکی، معرفت، پرہیزگاری،

صبر، مہربانی یا خدا پرستی، اور برادرانہ الفت ہونی چاہیے۔'' ٹھیک ہے۔ برادرانہ الفت، اور اِس میں محبت کا اضافہ۔ میں اِسے، تمام، کو ایک دفعہ دوبارہ پڑھوں گا، مجھے یقین ہے آپ اِسے جان لیں گے۔ اب ہم پانچویں آیت سے شروع کریں گئے۔

پس اِسی باعث، تم اپنی طرف سے کمال کوشش کر کے، اپنے ایمان پر نیکی؛ اور نیکی پر معرفت؛ اور معرفت پر پرہیز گاری؛ اور پرہیز گاری پر صبر؛ اور صبر پر دینداری؛ اور دینداری پر برادرنہ الفت؛ اور برادرنہ الفت پر محبت بڑھاؤ، جو محبت ہے۔

......اگر یہ باتیں تم میں موجود ہوں، اور زیادہ بھی ہوتی جائیں، تو تم کو ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے پہچاننے میں بے کار اور بے پھل نہ ہونے دینگی۔

(86) اب پطرس ہمارے لیے ایک خاکہ دے رہا ہے۔ کہ اس تک کیسے پہنچیں۔

(87) اب میں یہ کہنا چاہتا ہوں، کہ، کچھ ایسے لوگ ہیں جو مسیحی ہونے کا دعویٰ بھی نہیں کرتے، مگر نیکی، معرفت، حکمت، صبر، اور ایسے دوسرے کاموں کا کچھ حصہ رکھتے ہیں۔ اب ہم صرف......ہم سنڈے سکول کی تعلیم دے رہے ہیں۔ اور یہ دُرست ہے۔ یہاں کچھ ایسے لوگ ہیں جن میں یہ باتیں کسی قدر موجود ہیں، جو مسیحی ہونے کا دعویٰ بھی نہیں کرتے۔ لیکن یہ نہیں...... یہاں اِس سے کام نہیں چلے گا۔ یہ ایک سیاہ پرندے کی مانند ہے جو اپنے پروں میں مور کے پنکھ لگانے کی کوشش کر رہا ہے، تا کہ مور بن جائے۔ وہ صرف اپنی تذلیل کرتا ہے۔ بہتر ہے اگر وہ سیاہ ہی رہے۔ سمجھے؟ بغیر مسیحی بنے جب وہ ان چیزوں کو کرنے کی مشق کرتا ہے، تو وہ سب بے ترتیب ہو جاتا ہے۔

(88) یہ ایسا ہی ہے جیسے انجیر کا درخت سیب پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا، سمجھے، اگر چہ یہ ایک درخت ہے۔ لیکن یہ سیب پیدا نہیں کر سکتا۔

(89) یہ ایسے ہی جیسے ایک خچر اُون پیدا کرنے کی کوشش میں ہو، بھیڑ بننے کی کوشش میں ہو جبکہ وہ ایک۔ایک خچر ہے۔ آپ سمجھے، وہ اون پیدا نہیں کر سکتا۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ اون بھیڑ کو ایک عطیہ ہے، نہ کہ خچر کو۔ وہ ایک بھیڑ کی طرح اداکاری کرنے کی کوشش کر سکتا ہے، لیکن ابھی تک وہ خچر ہے۔ سمجھے؟ اِسطرح، وہ کہتا ہے، ''ٹھیک ہے، میں ایک بھیڑ کی طرح کھا سکتا ہوں۔ میں ایک بھیڑ کی طرح کر سکتا ہوں۔'' کوئی بات نہیں کہ آپ کیا کر سکتے ہیں، آپکو اون حاصل کرنے کیلئے بھیڑ بننا پڑیگا۔

(90) میں ایک منٹ کیلئے یہاں رکتا ہوں۔ بھیڑ اُون پیدا نہیں کرتی۔ اُون اُس کے پاس ہے

کیونکہ وہ ایک بھیڑ ہے۔ بہت سے لوگ یہ کہنے کی کوشش کررہے ہیں، ''ٹھیک ہے، میں اچھا بننے کی کوشش کرونگا۔ میں یہ کرنے کی کوشش کرونگا۔'' کچھ بنانے کی کوشش نہ کریں۔نہیں، آپ ایسا نہیں کرسکتے۔ایک بھیڑ سے، اُون تیار کرنے کی، توقع نہیں کی جاتی۔ بلکہ یہ تو اُون رکھتی ہے، چونکہ یہ ایک بھیڑ ہے اس لیے یہ اُس کے پاس ہے۔

(91) اور اگر آپ ایک مسیحی ہیں، تو رُوح اُلقدس کے پھل رکھتے ہیں۔آپ انہیں- آپ انہیں پیدا نہیں کرتے۔آپ انہیں بنانے کی کوشش نہیں کرتے۔آپ کوشش کرتے ہیں......

آپ اپنے آپ کو وہ کچھ بنانے کی کوشش کرتے ہیں جو آپ ہیں نہیں آپ وہ بن جائیں جو آپ کو ہونا چاہیے، تو پھر یہ اپنی فکر خود ہی کرے گا۔کیا آپ نے لوگوں کو کہتے سُنا ہے، ''ٹھیک ہے، میں آپ کو بتاوں گا۔

میں ...... میں کلیسیاء میں شامل ہوگیا ہوں۔میں- میں نے اب جھوٹ پن کو چھوڑنے کا ارادہ کرلیا ہے''؟ اب، آپ دوبارہ کچھ بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔آپ ایسا نہیں کرسکتے، اِس طرح ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے، یہ اِس سے زیادہ نہ ہوگا جیسا کہ ایک- ایک- ایک خچر اپنے آپ کو ایسا بنائے کہ اُون پا سکے، وہ ایسا نہیں کرسکتا۔

(92) یا، ایک گدھ ایک فاختہ کے ساتھ کھانے کی کوشش کرتا ہے، ایک مردار خور- مردار خور فاختہ بننے کی کوشش کررہا ہے۔کیا آپ تصور کرسکتے ہیں، کہ ایک چیل کہے کہ، ''آپ جانتے ہیں، کہ میں ایک فاختہ ہوں،'' اور کچھ پر اپنے اُوپر لگا کر، کہے، ''دیکھیں، میں اِسی طرح کا لگتا ہوں......'' سمجھے؟ وہ اپنی شکل کو بگاڑ لے گا۔یہ ایک- ایک ایسا شخص ہے جو وہ کچھ ہونے کا دعویٰ کرے جو وہ نہیں ہے۔سمجھے، آپ ایسے نہیں کرسکتے۔

(93) آپ یہ نہیں کہہ سکتے، ''اب دیکھیں، چونکہ مجھے نیک ہونا چاہیے، اِس لیے اب میں نیکی کروں گا۔ مجھے خدا پرستی میں رہنا چاہیے، اِسے میں ایسے ہی کروں گا۔'' کیوں، آپ صرف پر سے اُڑنے کی کوشش کررہے ہیں۔باوجودیکہ وہ آپ کی پہنچ میں ہیں، لیکن آپ ان پروں کو غلط پرندے میں نہیں لگا سکتے۔سمجھے؟ یہ قطعی طور پر کام نہیں کرینگے۔اور اِس سے صرف یہی پتا چلتا ہے کہ وہ پرندہ کتنا ریاکار ہے۔سمجھے؟ کیا آپ تصور کرسکتے ہیں کہ ایک بوڑھا چیل فاختہ کے کچھ پروں کو لگانے کی کوشش کرتے ہوئے، کہے، ''دیکھنے والو، یہاں دیکھو، میں ایک فاختہ ہوں''؟ سمجھے؟ کیونکہ، ہم سب جانتے

ہیں کہ وہ ایک چیل ہے۔ سمجھے؟ بس یہی بات ہے۔ یہ بات ہم سب بتا سکتے ہیں کہ وہ ایک مردار خور ہے۔

(94) ٹھیک ہے، اب اُس طریقہ سے، یہ مسیحیت کو- کو پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ جو پہلا کام آپ کو کرنا ہے، وہ ہے نئے سرے سے پیدا ہونا۔ آپ کو تبدیل ہونا ہے، سمجھے؟ اور جب آپ بدل جاتے ہیں، تو آپ ایک نئے مخلوق بن جاتے ہیں۔ اب، آپ ٹھیک جا رہے ہیں۔ سمجھے؟ آپ کو پروں کے متعلق پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، تو یہ اپنی حفاظت خود کریئنگے، جب- جب آپ نئے سرے سے پیدا ہوں گے۔ جی، جناب۔

(95) جیسا میں نے ہمیشہ کہا۔ آپ ایک- ایک سور کو لیکر، اِسے صاف کر لیں، بلکہ، اور اُسے، ایک کوٹ سے مُلبس کریں، اور آپ اسے باہر چھوڑ دیں؛ تو وہ سیدھا کیچڑ میں جائے گا اور اِس میں لیٹ جائے گا۔ کیونکہ، آپ جانتے ہیں، اِس سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ وہ ایک سُور ہے۔ اور یہ اُس کی فطرت ہے۔ لوٹنیاں لینا اس کی فطرت ہے۔ آپ کو اس کی فطرت کو تبدیل کرنا ہے، اور (وہ) باقی سب کچھ خود ہی ٹھیک ہو جائے گا۔

(96) اب غور کریں۔ آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے، یہ ہے، تبدیل ہونا۔ تبدیل ہونا ضرور ہے۔

(97) آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، بھائی برنہم، میں یہاں ایک خاتون کو جانتا ہوں، کیونکہ، اُس نے کبھی کوئی غلط کام نہیں کیا۔ وہ ایک اچھی خاتون ہے۔ یا، فلاں فلاں بھائی، بہت اچھے ہیں۔ اُنہوں نے کبھی کوئی ایسا کام نہیں کیا۔ جس سے کسی کو کوئی تکلیف ہو۔'' اِسکا کچھ مطلب نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اچھا ہمسائیہ بن سکتا ہو، لیکن جب تک وہ نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ مسیحی نہیں ہے۔

(98) یسُوع نے کہا، ''جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو'' مقدس یوحنا تین باب، کہ، ''وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ بھی نہیں سکتا۔'' اب، اس کا مطلب ہے، دیکھنے کا، مطلب ہے ''سمجھنا۔''

(99) آپ کسی چیز کو دیکھتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''میں اِسے نہیں جانتا۔'' اِس کا مطلب ہے کہ آپ اِسے نہیں سمجھتے۔

(100) ایک شخص کبھی نہیں سمجھ سکتا کہ لوگ کیوں زور زور سے پکارتے ہیں۔ ایک شخص نہیں سمجھ سکتا کہ کیوں کسی انسان کی بولی تبدیل ہوسکتی ہے اور وہ بیگانہ زبانوں میں بولنے لگتا ہے۔ ایک طبعی شخص

نہیں سمجھ سکتا کہ کیسے خدا کا جلال کسی آدمی کی آنکھوں پر آئے گا، اور وہ رویا دیکھے گا اور وہ آدمیوں کو یقینی باتیں بتائے گا، اور کیا کرنا ہے؛ اُن کو باتیں بتائے گا جو ہونے والی ہیں، اور جن باتوں کو واقع ہونا ہے، جیسے خداوند نے گذشتہ رات، ہمارے لیے کیا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ فطری-فطری ذہن اعداد وشمار پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ''ٹھیک ہے، اُس نے کیا کیا؟ یا، وہ کسی قسم کا جھانسہ دے رہا ہے؟ کون سا داؤ استعمال کر رہا ہے؟'' کسی شخص کو غیر زبانوں میں باتیں کرتا، دیکھ کر وہ کہتے ہیں......اور کوئی اس کا ترجمہ کرے اور بالکل ٹھیک جماعت کے کسی رکن کو بتائے کہ اُنہوں نے کیا کیا ہے، اور انہیں کیا نہیں کرنا چاہیے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ وہ سوچتے ہیں کہ یہ کسی قسم کا فریب ہے، ''اُن کے درمیان کوئی بات طے شدہ ہے۔''

(101) وہ اِسے سمجھ نہیں سکتے جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہیں ہو جاتا۔ اور جب وہ نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے، تب وہ رفاقت سے جڑا ہوتا ہے، کیونکہ وہ ایک نیا مخلوق ہے۔ وہ بوڑھا، عجیب مشکوک آدمی تھا، جو مر چکا ہے۔ اب، وہ ایک نئی مخلوق بن گیا ہے۔ پس، آپ نے دیکھا، اِسے اپنے آپ میں کسی چیز کے اضافے کی ضرورت نہیں، اب، کیونکہ اس کا اضافہ تو خود بخود ہو جائے گا۔

(102) غور کریں، آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ اور جب آپ نئے سرے سے پیدا ہو گئے ہیں، تو آپ ایمان رکھے بغیر پیدا نہیں ہو سکتے۔ یہ سچ ہے۔ اس طرح، آپ میرے، چارٹ پر دیکھیں، میں نے ایک دُرست بنیاد حاصل کر لی ہے، اِس سب کی بنیاد ایمان ہے۔ ''کیونکہ ایمان کے بغیر خدا کو پسند آنا ناممکن ہے۔ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان رکھنا چاہیے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔'' سمجھے؟ اِسے یہ ضرور کرنا ہے۔ اور جب آپ بائبل کے بارے میں آپ شک وشکوک کا شکار ہو جاتے ہیں، اور آپ کلام کے بارے میں شبہ کرتے ہیں کہ آیا یہ دُرست ہے، اِس پر ایمان رکھنے سے پہلے آپ محض پیچھے ٹھہرے رہتے ہیں۔

(103) گناہ کیا ہے؟ بے اعتقادی۔ صرف دو عناصر ہیں جو بنی نوع انسان کو قابو میں رکھتے ہیں۔ اور یہ شک یا ایمان ہے، ایک یا پھر دوسرا۔ آپ کسی ایک کے زیرِ اثر ہیں جو آپکی زندگی پر حکمرانی کرتا ہے۔ اس کا انحصار اس پر ہے کہ آپ کتنا ایمان رکھتے ہیں، اور کتنی بلندی تک اُوپر اُٹھ سکتے ہیں۔

(104) لیکن، پہلے، ایمان کا ہونا ضرور ہے۔ مجھے تھوڑی دیر کیلئے اِس بنیاد پر کھڑے ہونے دیں۔ اب، ایمان یہ ہے جسکا آپکو یقین ہو۔ ایمان کیا ہے ......''ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا

اعتماد ہے۔'' جب آپ ایمان پاتے ہیں،تو یہ پہلے ہی آپ میں آ جاتا ہے، کیونکہ یہ ایمان میں منکشف ہوتا ہے۔''ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد ہے۔'' عبرانیوں گیارہ باب ،دیکھیں ،''اور ثبوت ہے۔'' یہ کیا ہے؟ کس قسم کا ثبوت؟ ایک پاکیزہ ثبوت۔

(105) اسلیئے ،جب آپ کہتے ہیں ،''بھائی برینہم ،میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا شافی ہے۔'' ٹھیک ہے،اگر آپ یہ ایمان رکھتے ہیں ،اور پھر اِسے اپنے شافی کے طور پر قبول کرتے ہیں ،اور غلط بیانی نہیں کر رہے ہیں ،لیکن حقیقتاً یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفاء پائی ہے،تو یقینی بات ہے کہ آپکو کوئی اِس سے ہٹا نہیں سکتا۔ یہ طے شدہ بات ہے۔اب ممکن ہے آپ پراُمید ہوں،لیکن کبھی اِس کو دھوکہ اور کبھی اُس کو دھوکہ دے رہے ہوں۔لیکن جب آپ ایمان پاتے ہیں ،تو آپ جانتے ہیں، کیونکہ یہ ایک ثبوت ہے۔کہ یہ پہلے ہی آپ کو مل چُکا ہے۔میں......

(106) آج صبح ،جب اورل رابرٹس ،منادی کر رہا تھا،تو کتنے لوگوں نے اُسے کہتے ہوئے سُنا ، اورل رابرٹس؟ میں- میں نے اُسے ایمان کے متعلق کچھ اور کہتے سنا ،کہ کوئی چھٹکارے کا ایمان بھی ہوتا ہے،وہ چھٹکارے کے ایمان کے متعلق ،دُعا کر رہے تھے۔اُس نے کہا،'' ریڈیو کو چھونے سے آپ رابطہ بحال کرتے ہیں ،اِسی طرح اپنا رابطہ کسی اور چیز کو چھونے سے کریں ،ترتیب میں ......'' یہ آدمی اِسی طرح کر رہا تھا،اس طرح وہ لوگوں کو یہ کہہ رہا تھا۔کہ وہ اپنے ہاتھ یہ کہتے ہوئے ،کسی چیز پر رکھیں ، ''کہ میں نے اب اِسے پالیا ہے، کیونکہ اُس نے مجھے بتایا کہ اپنے ریڈیو کو چھولیں۔میں نے اِسے پالیا ہے۔'' سمجھے؟ اب ،یہ سچ ہے۔

لیکن ،اب ،حقیقی خالص ایمان کو کسی چیز یا شے کو چھونے کی ضرورت نہیں۔اب ، میں بھائی اورل کو مُجرم نہیں ٹھہرا رہا، ہرگز نہیں۔ وہ بہت اچھا کام کر رہیں ،وہ ایک خدا پرست آدمی ہیں ،اور میں- میں واقعی اورل رابرٹس کی بہت قدر کرتا ہوں۔اور بُری بات ہے کہ ایسے خادم ہمارے پاس زیادہ نہیں۔

(107) لیکن میں کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہوں ، یہ- یہ ،کہ ایمان کو کسی شے کی ضرورت نہیں ہے۔ سمجھے؟ ایمان خدا کے کلام کا یقین کرتا ہے۔

کیونکہ ایمان پیدا ہوتا ہے'' چھونے سے''؟ نہیں۔ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے،اور سننا خدا کے کلام سے۔'' یہ اِسے سنبھالے رکھتا ہے۔ یہ وہاں ہے۔ سمجھے؟ اور جیسا میں نے کہا، کہ ایمان ، کچھ دُور نہیں۔ ایمان ابھی یہیں پر ہے۔

یہاں ایمان ہے۔اب جیسے اگر کوئی شخص......

(108)ایک دن ،وہ چھوٹا بچہ۔اس کی ماں جس کے متعلق بہن کِڈ اور دوسرے لوگ بات کررہے تھے، کہ اُس کے ایک بچہ پیدا ہوا ہے جس کی آنتیں باہر کو ہیں ،اور بڑی آنت کی طرف سے کھلنے والا کوئی سرِا نہیں ،جس سے خوراک کا گذر ہو۔اب ،اِس خاتون ،نے بہن کِڈ اور دوسرے اشخاص کو گواہی دیتے سنا ،اور ایمان رکھا کہ اگر اس کا رابطہ ہوسکا ،اور میں نے اس بچے کیلئے دُعا کی۔ اب ،دیکھیں ،خدا ہمیں لوگ دیتا ہے......

(109)ہم میں سے کچھ کو خدا کے ساتھ تجربات ہوتے ہیں ،اسلیئے-اسلیئے کہ خدا ایسے بن جاتا ہے، جیسے ،آپ بھائی نیول یا کسی اور کے ساتھ بات کررہے ہوں۔جس سے آپ واقف ہوں اور کسی وقت ہم ان لوگوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے لیے دُعا کریں۔ہمیں یہی کچھ کرنا چاہیے۔اور پھر اگر ہم ایمان رکھتے ہیں کہ فلاں آدمی یا عورت ،یا جو کوئی بھی ہمارے لیے دُعا کررہا ہے، وہ خدا سے باتیں کررہا ہے،اور ہمارا ایمان گرفت میں آچکا ہے۔یہ مستحکم ہوگیا ہے۔یہ طے ہوگیا ہے۔

(110)یہاں ۔وہ رومی یسُوع سے ملنے گیا۔اور اُس نے کہا،''میں-میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے۔میں اِس قابل نہیں ہوں۔میں-میں اِس قابل نہیں تھا......میں اپنے آپ کو اِس لائق نہیں سمجھتا۔لیکن،'' یہ کہا،''میرا بیٹا بہت بیمار ہے۔اور تو صرف زبان سے کہہ دے، سمجھے،تو میرا بیٹا جیتا رہیگا۔''

(111)یہ کیا تھا؟ فاصلے سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔سمجھے؟ کیونکہ ،خدا ہر جگہ موجود ہے۔وہ قادرِ مطلق خدا ہے۔اور خدا ہر جگہ موجود ہے۔قادرِ مطلق خدا ہر جگہ موجود ہے۔اور خدا، حاضر کل کائنات ہوتے ہوئے ،ہر جگہ موجود ہے۔سمجھے؟ خدا جس قدر عظیم جرمنی میں ہے، اتنا ہی سوئٹزرلینڈ میں،اور ٹھیک اِسی منٹ میں ،افریقہ میں بھی ہے، جیسے کہ وہ یہاں ہے۔اوہ! یہ ہے آپ کا مقام۔

(112)پس اُس نے کہا،''کہ میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے۔صرف زبان سے کہہ ہی دے۔'' یہ کیا تھا؟ یہ رومی شخص کا ایمان تھا۔اُس نے اُس پر ایمان رکھا۔

اور یسُوع نے کہا،''جا چلا جا۔تیرا بیٹا جیتا ہے۔''

(113)اور سفر میں ،اُسے دو دن لگے۔اور اگلے دن، 'اُس سے پہلے کہ وہ گھر پہنچتا ،اُسکے خادم آتے ہوئے اُسے ملے۔

اور اُنہوں کہا، ''تیرا بیٹا زندہ ہے۔''

(114) اور رومی اُس وقت جوش میں بھرا ہوا تھا، اُس نے کہا، ''دن کا کونسا پہر تھا جب وہ ٹھیک ہونا شروع ہوا؟ دن کا کونسا پہر تھا؟''

اُس نے کہا، ''گیارہویں گھنٹے کے قریب، اُس کی حالت تبدیل ہونا شروع ہوئی۔''

(115) اور رومی جانتا تھا کہ یہ وہی وقت تھا جب یسُوع نے کہا، ''تیرا بیٹا جیتا ہے،'' اور اُس نے ایمان رکھا۔ آمین۔

(116) خدا قادرِ مطلق، ہر جگہ موجود، عالمِ کُل، اور لامحدود، خدا ہے۔ پس، کوئی فون کال کرے اور کہے، ''دُعا کریں!'' یہ رابطہ ہے! اور آپ کا ایمان خدا کو لے آتا ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو خدا اور دُعا کو، ایک ساتھ، منظر پر لے آتی ہے۔ دُعا! ایمان دُعا کو یہاں سے وہاں تک بدل دیتا ہے۔ یہ اِسے اِکھٹا کرتا ہے۔

(117) ''کلام کر۔ میں تجھ سے صرف یہ چاہتا ہوں کہ تو کلام کر، تو سب کچھ ٹھیک ہے۔'' سمجھے، اُس کا وہاں ہونا ضروری نہ تھا۔ ''صرف منہ سے کہہ دے۔'' کیوں؟ خدا ہر وقت ہر جگہ موجود ہے۔ وہ تمام قوت کا مالک ہے۔ وہ دُنیا کے نچلی طرف بھی اُتنا ہی طاقتور ہے جتنا اُسکے اُوپری طرف، یا اُسکی دوسری دونوں اطراف میں۔ وہ خدا ہے۔ اُس نے کہا، ''تجھے صرف یہ کرنا ہے کہ کلام کر۔''

(118) اور، اب، باقی ایمان پر چھوڑ دیں۔ باقی ایمان کرتا ہے۔ پس آپ کو بنیاد کیلئے ایمان رکھنا ضروری ہے۔ تمام مسیحیت، وہ سب کچھ جو آپ ہیں، یا جو کچھ بھی آئندہ ہوں گے، اس سب کی بنیاد کلام پر ہے۔ اِسی وجہ سے کلام پر ایمان رکھتا ہوں۔ سمجھے؟

(119) میں اپنا اعتقاد کسی اور چیز پر نہیں رکھ سکتا۔ اور اگر میں کلیسیاء پر ایمان رکھتا ہوں، تو کس کلیسیاء پر ایمان رکھوں: کیتھولک، لوتھرن، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا پنتی کاسٹلوں پر؟ میں کس پر ایمان رکھوں گا؟ میں نہیں جانتا۔ وہ سب پس وپیش سے کام لے چلے ہیں، اور اُنہوں نے اپنی حد بندی کی، اور دوسری چیزیں قائم کر لی ہیں۔

(120) لیکن جب میں اپنا ایمان اُس کے کلام پر رکھتا ہوں، تو اِسے ہلایا نہیں جا سکتا۔ کوئی اِسکی تشریح نہیں کر سکتا۔ یہ اِس طرح سے ہے، خداوند فرماتا ہے۔ تو میں اِس پر یہ ایمان رکھتا ہوں۔ اِس کی بنیاد ہوتی ہے۔

(121) ڈاکٹر سام اڈیئر، میرا ایک اچھا دوست ہے، وہ اِس شہر کا اچھا ڈاکٹر ہے۔ ہم نے لڑکپن اِکھٹے گزارا۔ اور آپ سب سام کو جانتے ہیں۔ اُس نے مجھ سے، کہا، ''بل ......'' رویا حاصل کرنے کے بعد، اُسے بتایا گیا تھا کہ وہ کہاں پر اپنی جگہ تعمیر کرے گا، یہ کیسی دکھائی دے گی۔ اب کسی وقت جا کر، اُس سے پوچھ لیں کیا یہ سچ نہیں ہے۔ اس کے واقع ہونے سے دو یا تین سال پیشتر، اِسے بتایا کہ یہ کہاں ہوگا۔ میں نے کہا، ''آپ تقریباً شہر کے بلاک ہی میں لیں گے۔'' اور اِس بات میں ذرہ برابر فرق نہیں ہے، اور وہ جگہ بدستور قائم ہے۔ ڈاکٹر اڈیئر نے اس کا باقی حصہ، دوا سازی کی جگہ کیلئے لے لیا۔ یہ اِسی طرح ہوا۔ ڈاکٹر اڈیئر نے، عین اُس کی رویا کو پورا کیا۔ جہاں، جس مقام پر اُس نے کہا، ''اُس جگہ کو پچیس برس تک بھی نہیں چھوا جا سکتا۔ یہ فیصلہ ہے۔''

(122) میں نے کہا، ''ڈاکٹر، خداوند تمہاری حلیمی کے باعث، یہ تجھے دیتا ہے۔''

اُس نے کہا، ''میں اچھا آدمی نہیں ہوں۔''

(123) میں نے کہا، ''تم ایک کچھوے کی مانند ہو۔ تم نے ایک بیرونی خول چڑھا رکھا ہے، ایک تہیہ جس میں سے تم اپنے دوستوں کو دیکھتے ہو، لیکن اندر سے تم ایک حقیقی آدمی ہو۔ اِس خول سے باہر نکل آؤ۔'' میں نے کہا، ''خدا تمہیں یہ دیتا ہے۔''

(124) اُس نے کہا، ''بلی، میں نے کبھی تم پر شک نہیں کیا، لیکن اس کا میں یقین نہیں کر سکتا۔''

میں نے کہا، ''اپنے دفتر چلے جاؤ۔'' پس وہ اپنے دفتر چلا گیا۔

(125) اگلی صبح، اُس نے مجھے فون کیا، اور کہا، ''میں مرنے کی حد تک ٹھنڈا ہو رہا ہوں۔''

(126) میں نے کہا، ''معاملہ کیا ہے؟'' یہ تقریباً جولائی تھا۔ میں نے کہا، ''کیا معاملہ ہے، ڈوک؟''

(127) اُس نے کہا، ''بلی، میں نے پہلے ہی وہ جگہ خرید لی ہے۔ گذشتہ رات اُنہوں نے بوسٹن میں ایک میٹنگ کی تھی، اور آج صبح میں وہ جگہ خرید چکا ہوں۔'' اور کہا، ''میں نے تم کو بتا دیا تھا۔''

(128) پھر کسی روز میں، اُس سے بات کر رہا تھا، جب وہ میرے سامنے پھٹ پڑا۔ اُس نے کہا، ''میں تصور کرتا ہوں میں ہزاروں لوگوں کو جو یہاں آتے ہیں، یہ بتا چکا ہوں۔'' یہ کیا ہے؟ اب، جب خدا کچھ کہتا ہے، تو یہ ہو کر رہتا ہے۔

(129) گذشتہ شام کچھ دوست آئے۔ اُنہوں نے بارہ سنگھا جس کے سینگ بیالیس انچ تھے،

اور چاندی کے سر والا بھورے ریچھ والی رویا کے متعلق سنا۔ میں نہیں جانتا کہ کتنے لوگ گھر پر، اِسے دیکھنے کیلئے آئے تھے۔ میں نے کہا، ''یہ ماپنے کا فیتہ ہے۔سینگوں کی پیائش کریں۔'' اِس سے پہلے کہ یہ وقوع پذیر ہوتا آپ نے سنا تھا۔ سمجھے؟ کیوں؟ جب خدا کچھ کہتا ہے،تو ہو کر رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے، کہ یہ بنیاد ہے۔

(130) اب، یہاں نجات کا منصوبہ ہے۔اور تب اگر اسکی رویا ٹھیک اور مکمل طور پر واقع ہوتی ہے، کہ جس طرح سے اِسے بیان کیا گیا ہے،اور کلیسیاء یہ جانتی ہے کہ یہ دُرست ہے، اسکے کلام کے بارے میں کیا خیال ہے۔ سمجھے؟ وہ رویا سے زیادہ یقینی ہے۔اگر رویا کلام کے مطابق نہیں ہے،تو پھر رویا غلط ہے۔لیکن اول،کلام ہے، کیونکہ کلام خدا ہے۔ سمجھے؟ پس، وہ ہروقت ہرجگہ موجود ہے۔ وہ جو یہاں فرماتا ہے، وہ اِسے کینیڈا میں بھی وقوع کرنا جانتا ہے۔ آمین۔ دیکھیں، وہ ہر وقت ہر جگہ موجود ہے۔ٹھیک ہے۔

(131) سب سے پہلے،آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔اور جب آپ نئے سرے سے پیدا ہوجاتے ہیں،تو آپ ایمان پاتے ہیں؛اور آپ کلام پر اعتقاد رکھتے ہیں۔جب تک آپ نئے سرے سے پیدا نہ ہوں،آپ سب اس کے خلاف بحث کرتے ہیں۔اگر آپ کا جھکاؤ مذہب کی جانب ہے،اور-اور آپ کو ایک-ایک-ایک انسانی علم کا کسی قدر علم ہے کہ آپ کو دُرست کام کرنے چاہیں،تو آپ کبھی بھی خدا کے کلام سے متفق نہ ہوں گے۔آپ یہ کبھی نہیں کریں گے۔ بلکہ آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔اور، نئے سرے سے پیدا ہونا،اس سے ایمان پیدا ہوتا ہے۔ٹھیک ہے۔تب،ایمان پالینے کے بعد، جو کہ،ا-ی-م-ا-ن، جو کہ ایمان ہے،تب آپ اِس حالت میں ہیں کہ مزید نشو ونما پائیں۔

(132) اب، بہت سے لوگ مذبح پر جا کر، دُعا کرتے ہیں،اور کہتے ہیں،''خداوند، مجھے معاف کر۔''اور راستبازی کا ایک عظیم تجربہ،ان پر آ کر ٹھہر جاتا ہے۔تب مذبح پر، پکارنے کیلئے، آپکے پاس بہترین وقت ہوتا ہے۔آپ واپس جاتے،اور کہتے ہیں،''مبارک خدا، میں نے اِسے حاصل کرلیا ہے۔'' نہیں،آپ نے تو صرف اِس جگہ سے شروع کیا ہے جہاں آپ نشو ونما پا سکتے ہیں۔ابھی تک آپ نے کچھ حاصل نہیں کیا۔ سمجھے؟ آپ نے صرف ابھی بنیاد رکھی ہے۔

(133) اب آپ ایک گھر بنانے لگے ہیں،اور آپ بنیاد ڈالتے ہیں،اور کہتے ہیں،''لڑکے،

میں نے اِسے بنالیا ہے۔'' سمجھے؟ آپ نے اپنا گھر بنانے کیلئے بنیاد ڈالی ہے۔اب آپ اپنا گھر بنالیں گے۔

(134) آج صبح ، جو چیزیں سامنے آتی ہیں ،ہم ان پر بات کرتے جارہے ہیں ۔ٹھیک ہے۔ ایک گھر، بنانے کیلئے پہلے اِس کی بنیاد رکھنا ضروری ہے۔مسیحیت کی بنیاد کیا ہے؟ خدا کے کلام پر ایمان رکھنا ہے۔ یہ ہے آپ کی بنیاد ۔تب آپ بڑھنا شروع کرتے ہیں۔ پھر آپ ،اِس بنیاد پر اضافہ کرنا شروع کرتے ہیں۔

(135) اب ،گھر بناتے ہوئے ،آپ اپنی دیانتداری اور ہر کوشش صرف کرتے ہیں ۔ بھائی ووڈز ،اور کچھ دوسرے بڑھئی اور ٹھیکیدار جو یہاں ہیں ہمیں بتاسکتے ہیں کہ آپ کیسے گھر بنا سکتے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن میں آپ کو بتانے جارہا ہوں کہ وہ اپنا روحانی گھر کیسے بنائیں، جہاں خدا رہ سکے۔ وہ آپ میں رہنا چاہتا ہے۔وہ آپ کو اپنی مانند بنانا چاہتا ہے۔وہ آپ سے چاہتا ہے کہ ،اُس کی مخلوق میں سے ،یعنی آپ میں سے ،اُسکا عکس ملے۔

(136) آپ جانتے ہیں، کہ پہلے وقتوں میں جب سونا بنایا جاتا ،تو اِس سے پہلے کہ انکے پاس اِسے پگھلانے کیلئے بھٹیاں ہوتیں ،وہ سونے پر چوٹ لگاتے ،تاکہ کھوٹ باہر نکل آئے ،یعنی لوہا تانبا اور دوسرا مواد، باہر نکل آتے ،اور اِسے چوٹ لگتے ہوئے ،اِسکا رُخ بدلتے ،اور لگاتے رہتے ۔انڈین اب بھی ایسا ہی کرتے ہیں، وہ سونے کو، چوٹ لگتے ہیں۔کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کیسے بتاسکتے ہیں کہ لوہا، دھاتیں اور کثافت ،اور گندگی اِس سے باہر نکل گئے ہیں؟ جب پیٹنے والا، اس میں ،ایک آئینے کی طرح اپنا عکس دیکھتا ہے۔ یہ اتنا صاف اور واضع ہوتا ہے یہاں تک کہ پیٹنے والا منعکس ہونے لگتا تھا۔

(137) خدا بھی اِسی طرح کرتا ہے۔ وہ زمین سے حاصل شدہ سونے کو لیتا ہے،اور اِسے، رُوح اُلقدس سے چوٹ لگاتا ہے ،اور اس کا رُخ بدلتا ہے ،بار بار، بار بار، اِسے پیٹتا ہے یہاں تک (وہ اِسے حاصل کرلیتا ہے) وہ اس میں اپنا عکس دیکھ سکتا ہے۔[بھائی برینہم کئی مرتبہ ان الفاظ کیلئے اپنے ہاتھوں کو بجاتے ہیں–ایڈیٹر۔]

(138) اور یہی کچھ ہمیں کرنا ہے، کہ خدا کے بیٹے کا عکس دیں۔اور اب ہمیں اِسکا کام کرنا ہے۔ اُس نے کہا،''وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے......''مقدس یوحنا14 باب :7 آیت ،''وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔'' آپ مسیح کے کاموں کا عکس دینا شروع کررہے ہیں۔

(139) لیکن اُس سے پہلے کہ ان میں مسیح کا عکس نظر آئے ہم میں سے بہت سے اس کا کام شروع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔اور یہ بڑی مشکل ہے۔ہم ایسے واقعات ہوتے دیکھتے ہیں۔آپ اِسے جانتے ہیں۔میں بھی یہ جانتا ہوں۔ہم ایسی ٹھوکر کھلانے والی چیزیں سڑک کے کنارے دیکھتے ہیں۔ہمیں ایسے بیکار خادموں،اور مسیحیوں،کے انبار سڑکوں کے ساتھ جمع ہوئے ملتے ہیں،اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اِس میں دُرست طریقہ سے شامل نہیں ہوئے۔

(140) یہی وجہ ہے کہ میں آج یہاں،اپنے آپ کو،اور اِس چھوٹی کلیسیاء کو تعلیم دینے کی کوشش کرر ہا ہوں،تا کہ ہم زندہ خدا کے رہنے کی جگہ بن سکیں۔کتنے ہیں جو زندہ خدا کے رہنے کی جگہ بننا پسند کرینگے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]زندہ خدا کے رہنے کی جگہ!

(141) ہم یہاں کیا کرتے ہیں۔پہلی چیز کیا ہے؟ایمان رکھنا،اور نئے سرے سے پیدا ہونا۔یہ ہے بنیاد رکھنا۔

(142) تب،بنیاد ڈالنے کے بعد،ہمارا دوسرا کام اس بنیاد پر اضافہ کرنا ہے۔''ایمان پر اضافہ کرو،''پطرس نے یہاں کہا۔بڑھاؤ...... پہلے آپ ایمان رکھتے ہیں،پھر اپنے ایمان پر نیکی کا اضافہ کرتے ہیں۔یہ اگلا قدم ہے۔پہلے،اپنی بنیاد ڈالیں،یعنی ایمان۔پھر،اپنے ایمان میں،نیکی کا اضافہ کریں۔

(143) اب،یہاں بہت سی باتیں ہیں جو ہمیں خبردار کرتی ہیں۔جی،جناب۔جی ہاں۔''ایمان میں نیکی کا اضافہ کریں۔''اس کا مطلب ایک کنوارے مرد یا عورت کی طرح،زندگی گذارنا نہیں ہے،آپ جانتے ہیں،اور اِسی طرح ہے۔اس سے مُراد ایسا کرنا نہیں ہے۔

(144) بائبل نے کہا،ہم لوقا کی کتاب میں پڑھیں گے،جہاں یہ کہا گیا ہے،''نیکی اِس سے نکلتی ہے۔''کیا یہ دُرست ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]اگر ہم اِس کی مانند بننے لگے ہیں،تو،ہمیں نیک بننا ضرور ہے۔اِس کی مانند بننے کیلئے،ہمیں اِسے ضرور پانا ہے۔حمد کے گیتوں میں جو ہمیشہ مجھے پسند رہا،ان گیتوں میں-میں،ایک خوبصورت،گیت تھا،یسُوع کی مانند بنو۔ٹھیک ہے،اگر میں یسُوع کی مانند بننے لگا ہوں،تو مجھے نیک بننا ہے،اور ایک راستہ بنانا ہے تا کہ یہ مجھ سے لوگوں میں منتقل ہو۔کیونکہ،''نیکی اِسی میں سے نکل کر لوگوں میں گئی۔''نیکی!اور اس سے پہلے کہ آپ اِسے ظاہر کریں،پہلے آپ کو اُسے حاصل کرنا ہے۔اگر آپ نے اِسے حاصل نہیں کیا،تو یہ ظاہر نہیں

ہوسکتی۔ پھر کوئی ایسی چیز نہیں جس سے یہ ظاہر ہو سکے۔

(145) اگر ہم میں سے کوئی نیکی لینا چاہے تو کیا ہو، چیک واپس ہو جائیگا ''ناکافی ذخیرہ ہونے سے''؟ سمجھے؟ وہ کہے گا نہیں ،نہیں ،اِس سے حاصل کرنے کو کچھ نہیں ہے، چیک واپس آتا ہے۔کوئی آپ کو بطورِ مسیحی دیکھتا ہے،اور اگلے دن آپ کو ایک گنہگار کی سی حالت میں دیکھتا ہے،اب اِس سے کچھ نیکی حاصل نہیں کی جاسکتی۔سمجھے؟ یہ دُرست ہے۔

(146) ہم میں نیکی ہونی چاہیے۔اور جب تک ہم نیکی پاتے ہیں...... جب ہم حقیقی نیکی پاتے ہیں ،تو ہم اسے اپنے ایمان میں شامل کر سکتے ہیں۔ بنیاد کی اگلی دیوار یہ ہے۔اب ،سب سے پہلے آپ کو ایمان رکھنا ہے۔لیکن ایمان اکیلا کچھ نہیں کرسکتا۔آپ نے......پطرس نے کہا، ''پھر ایمان میں نیکی بڑھاؤ۔'' آپ کے پاس ایمان ہونا ضروری ہے،تا کہ اِس پر نیکی کا اضافہ کرسکیں۔

(147) اب ،پھر،ایسا بھی ہوسکتا ہے ،کہ آپ نے اِسے پایا ہی نہ ہو ،کیونکہ آج کی بہت سی کلیسیائیں آپ کو یہ تعلیم دیتی ہیں کہ اِسے حاصل کرنا ضروری نہیں ہے، یا یہ کہ اِسکا زمانہ گذر گیا ہے۔ ''اب اِن کیلئے اِسے حاصل کرنا ضروی نہیں ہے۔آپ کو صرف یہ کرنا ہے کہ کلیسیاء میں شمولیت اختیار کرلیں۔جی ہاں،وہ زمانہ گذر گیا۔''

(148) نیکی ،کیا کوئی جانتا ہے کہ لفظ نیکی کا کیا مطلب ہیں ،دیکھیں ،اور ہمیں اِسے حاصل کرنا ہے۔اگر نیکی اُس میں سے نکلی ،تا کہ بیمار عورت کو شفاء دے،وہ اِسی نیکی کی توقع اپنی کلیسیاء سے کر رہا ہے، کیونکہ وہ ہمارے لیے نمونہ تھا۔اگر اُس کے پاس لوگوں کو فراہم کرنے کیلئے نیکی موجود تھی ،تو وہ ہم سے بھی توقع کرتا ہے کہ لوگوں کو نیکی دیں۔اور نیکی کیا ہے؟ نیکی طاقت ہے،قوت ہے۔

(149) حتیٰ کے ان میں سے کچھ خدا کی قدرت پر بھی ایمان نہیں رکھتے۔وہ کہتے ہیں، ''وہ- وہ-وہ تو گزر چکا ہے۔آپ کو صرف یہ کرنا ہے کہ اپنا نام رجسٹر میں درج کروائیں، چھڑکاؤ، یا انڈیلنا، کا بپتسمہ، یا جو کچھ اور بھی کرتا ہے۔یہ سب آپ کو کرنا ہے۔''

(150) لیکن پطرس نے یہاں فرمایا، ''نیکی کا اضافہ کرو۔'' اب، پطرس خدا کا گھر بنانے کی بات کررہا ہے، سمجھے، خدا کے مقدس کیلئے ،ایک جگہ مقرر کررہا ہے۔اور نیکی حاصل کرنے کے بعد،آپ کو ضرور چاہیے......ایمان پانے کے بعد ،آپ کو اس کے ساتھ نیکی کا اضافہ کرنا ہے۔یہ دُرست ہے۔تمام دُنیا کیلئے نیکی حاصل کرو۔

(151) میرا اندازہ ہے، پاسبان ، ریورنڈ۔مسٹر۔للّی ۔ پاسٹر،للّی کے ہاں بیس برس قبل میں نے ایک پیغام دیا تھا۔میں نے وہاں سے حوالہ لیا جہاں یسُوع نے کہا،''سوسن کے درختوں پرغور کریں، کہ کس طرح بڑھتے ہیں وہ نہ محنت کرتے اور نہ کاتتے ہیں ۔تو بھی میں تم سے کہتا ہوں ، کہ سلیمان بھی باوجودیکہ اپنی ساری شان وشوکت کےان میں سے کسی کی مانند مُلبس نہ تھا۔''

(152) سوسن پر نگاہ کریں ۔ یہ گندگی سے آتے ہیں ۔اور دن کے ہر منٹ میں یہ زمین سے خوارک حاصل کرتے ہیں۔سمجھے؟اور اِسی نیکی کو جو اسے حاصل ہے کیا کرتا ہے؟ یہ اِسے فراہم کردیتا ہے۔ یہ مداح کیلئے ایک خوبصورت منظر دیتا۔ یہ اپنا شہد مہیا کرتا ہے،تا کہ شہد کی مکھی آئے اور اپنا حصہ کرلے۔شکوہ نہ کریں ۔ یہ تو صرف دینے ہی کیلئے ،حاصل ہوا ہے ۔کیا ہوا گر ایک شہد کی مکھی وہاں آئے ؛تو نا کافی ذخیرہ ،شہد نہیں ہے؟ وہ چھوٹی شہد کی مکھی اپنا سر کھجائے گی اور کہے گی ،''وہ سوسن کا پھول کس قسم کا ہے؟''

(153) اگر کوئی شخص ،نجات پانے کیلئے آئے ،اور ایسی کلیسیاء میں چلا جائے جو یہ ایمان رکھتے ہوں کہ معجزات کے دن گذر چکے ہیں تو کیا ہو؟

(154) جیسا کہ جیکوئی نے ایک مرتبہ کہا تھا۔کسی ریستوران میں جا کر،کھانے کا ایک بڑا مینو لیکر؛اسے نیچے تک پڑھنا شروع کریں ،ٹی بون سٹیک اور دوسری چیزیں وغیرہ ۔اور کہیں ،''میں ٹی بون لوں گا۔'' ''ٹھیک ہے، یہ تو ایک دن پہلے کیلئے تھا۔ہمارے پاس نہیں ہے۔''

(155) شاید اُسی وقت مینو نیچے رکھ کر باہر نکل آئینگے ،سمجھے، یہ دُرست ہے، بہرصورت اِسی وجہ سے،انہیں کھانے کو کچھ میسر نہ ہو۔پس آپ ایسے ریستوران میں جائیں جہاں کھانے کو کچھ میسر ہو۔

(156) اور ایک روحانی ،نشوونما پانے والے شخص کو،غذا کی ضرورت ہے۔اور یہ خدا کا کلام ہے۔میں اِسکے ہر لفظ پر اعتقاد رکھتا ہوں ۔خدا نے میز لگا رکھی ہے جہاں خدا کے مقدسین کو سیر کیا جاتا ہے،وہ اپنے چُنے ہوئے لوگوں کو دعوت دیتا ہے،''آؤ اور کھاؤ۔''وہ اپنے من سے کھلاتا ہے،وہ ہماری سب ضرورتیں پوری کرتا ہے،اوہ، یسُوع کیساتھ ہر وقت کھانے میں شریک ہونا کس قدر دِلکش ہے۔

(157) یہ دُرست ہے۔جی، جناب ۔اُس نے اِسے پالیا ہے۔یہ کلیسیاء کے پاس ہے،زندہ خدا کا مقدس، مسیح کی معرفت سے،کامل آدمی میں تعمیر کیا گیا ہے۔اب،اب نیکی حاصل کرنا آپ کیلئے ضروری ہے۔

(158) میں نے کہا، پہلی چیز جو آپ کے علم میں ہے، کہ یہاں کوئی ہے جو خوشبو دینا پسند کرتا ہے۔ وہ خود غرض نہیں ہے۔ وہ خوشبو رکھتا ہے۔ اس سے پہلے کہ وہ اپنی خوشبو دے، پہلے اُسے حاصل کرنا ہے۔ اس سے پہلے کہ وہ شہد دے، اُسے خود حاصل ہونا چاہیے۔ اس سے پہلے کہ وہ خوبصورتی دکھا سکے۔ اِسے اُسے پانا ہے۔

(159) قبل کہ آپ نیکی دے سکیں، آپ کو اِسے حاصل کرنا ہے۔ اسلیئے، اپنے ایمان میں، نیکی، بڑھائیں۔ آمین۔ سمجھ گئے؟ ہم اس پر مزید وقت صرف کر سکتے ہیں، لیکن وقت ہمارے ہاتھ سے نکل جائے گا۔ ایمان پر نیکی بڑھائیں۔ اب، پہلے ایمان ہے، پھر نیکی۔

(160) اور پھر، تیسری، چیز معرفت کا اضافہ کرو۔ معرفت، اب، معرفت سے مُراد دنیاوی علم نہیں ہے، کیونکہ خدا کے نزدیک یہ بیوقوفی ہے؛ لیکن پہچان کی معرفت، پہچان (کیسی؟) غلط میں سے دُرست پہچان۔ آپ کس طرح پہچان کریں گے، پھر، جب آپ کو ایمان نیکی اور مسیحی معرفت حاصل ہے؟ تو آپ پہچانیں گے کہ آیا یہ کلام دُرست ہے یا غلط طریق پر ہے۔ اگر آپ اپنے تمام عقائد، اور ہر چیز کو، جسے آپ رکھنے کے دعویٰ دار ہیں ایک طرف کر دیں، تب آپ کو معرفت حاصل ہوگی تا کہ ایمان رکھیں کہ خدا جھوٹ نہیں بول سکتا۔ ''ہر آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا کلام سچا ٹھہرے۔'' سمجھے؟ اب آپ معرفت حاصل کر رہے ہیں۔ یہ سب سے اعلیٰ ترین علم ہے۔ اس کو حاصل کرنے کیلیئے آپ کو کسی کالج، یا ایسی ہی کسی جگہ سے چار ڈگریوں کے، حصول کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ یہ تمام جوہر آپ کو خدا کی طرف سے حاصل ہوئے ہیں، کہ ایمان کی بنیاد پر اضافہ کریں، تا کہ آپ حقیقی طور پر خدا کے ساتھ چلنے والے، انسان کی پوری قد و قامت پا سکیں۔ جی، جناب۔

(161) اضافہ کریں، معرفت کا اضافہ کریں، تا کہ، اُس کے کلام کی معرفت کا اضافہ کریں۔ آپ کو اس طرح ایمان رکھنا ہے۔ جیسا کہ، آپ کو آج بھی ایمان رکھنا چاہیے تا کہ......اور اِسے قبول کرنا چاہیے، کہ معجزات کے دن ختم نہیں ہوئے۔ یہ معرفت ہے کہ خدا جو کچھ کہتا ہے، خدا ہی اِسے عمل میں لانے کے قابل ہے۔

(162) ابرہام اِس پر ایمان لایا۔ اور جب وہ ایک سو سال کا تھا، تو وہ خدا کے وعدہ پر بے ایمانی کے سبب نہ ڈگمگایا۔ دیکھیں خدا کی قدر تعجب خیز لگتی ہے۔ ایک سو سالہ، بوڑھا آدمی، ایک نوے سالہ عمر رسیدہ عورت سے، اپنے گھر میں ایک بچے کی پیدائش کی اُمید لگائے بیٹھا ہے۔ سمجھے؟ جسے بانجھ پن کی

زندگی گزارتے ہوئے تقریباً پچاس سال ہو چلے تھے،وہ اُس کے ساتھ اُس وقت تھی جب وہ ایک-ایک،نوجوان لڑکی تھی۔اوراُدھر خود، ابرہام کی زندگی کے سوتے بند ہو چلے تھے۔اور سارہ کی کوکھ بھی بے جان ہو گی تھی۔اور تمام اُمیدیں، اُمید ہی میں دم توڑ چکی تھیں۔لیکن، ابھی بھی، اُمید کے خلاف، اُس نے اُمید پر ایمان رکھا، کیونکہ اُسے معرفت حاصل تھی کہ خدا ہر وہ کام کے لائق ہے جس کا اُس نے وعدہ کیا ہے۔

(163)اب، جب آپ اِسے اس طریقے سے چاہتے ہیں،تو پھر اپنے ایمان میں اِس کا اضافہ کرلیں۔جب آپ حقیقی نیکی پا چکے ہیں،تو اِسے اپنے ایمان میں شامل کرلیں۔جب آپ یہاں گلی میں چلتے ہوں،تو ایک مسیحی کی طرح رہیں،ایک مسیحی جیسا عمل کریں،مسیحی بنیں،اور اپنے ایمان میں اِس کا اضافہ کرلیں۔جب آپ کے پاس معرفت ہے......

(164) آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے،میں نہیں جانتا آیا کہ یہ حوالہ کلام بالکل ٹھیک ہے۔اب یہاں اعمال 2باب:38میں،میں نہیں جانتا کہ اِس پر کیسے کیا جائے اور اعمال 19باب:28پر،میں نہیں جانتا کیسے۔''ٹھیک ہے۔آپ کچھ بھی نہ-نہ شامل کریں،اسلیئے کہ آپ نے ابھی تک اِسے حاصل ہی نہیں کیا۔سمجھے؟ آپ کیا کریئنگے؟ کیونکہ،آپکو خدا کے متعلق زیادہ علم نہیں ہے،کبھی بھی، بائبل ازخود اپنی تردید نہیں کرتی۔اِسے چھوڑ دیں۔اِسکے متعلق مزید کچھ نہ کہیں۔سمجھے؟بس اِسے چھوڑ دیں۔

(165) لیکن جب آپ کو سمجھ آجائے کہ کتابِ مقدس تردیدی نہیں ہے،تو پھر آپ کہہ سکتے ہیں؛ اور جیسا کہ،خدا کے مکاشفہ کے،ذریعہ سے دیکھ سکتے ہیں،کہ تمام کلام بھیدوں کی صورت میں لکھا گیا،اور صرف خدا کی معرفت ہی اِسے آشکار کرسکتی ہے؛اور جب آپ اِسے سمجھ جاتے ہیں،تو کلامِ خدا کے ہر لفظ پر توقف کر کے کہتے ہیں،''آمین۔''تب اپنے ایمان میں اس کا اضافہ کرلیں۔

(166)اوہ،آپ ابھی سے ایک بہت اچھے انسان بنتے جارہے ہیں۔سمجھے؟ آپ بڑھ رہے ہیں،سمجھے۔کس کے ساتھ؟ پہلے ایمان، پھر نیکی،اور پھر معرفت کے ساتھ۔دیکھیں کس طرح یہ اُس آدمی کی تعمیر کررہی ہے؟ دیکھیں اِس سے فرار کی کوئی راہ نہیں-نہیں ہے۔مسیح کی پوری قدوقامت پانے کا یہی راستہ ہے۔جی ہاں، جناب۔

(167) صحیح، جاننے کیلیئے تحقیق کریں۔تحقیق کریں، کہ آیا خدا کے کلام پر ایمان رکھنا غلط ہے یا

کہ دُرست ۔ مجھے عقائد کی خدمت کرنی چاہیے یا خدا کی ، تحقیق کریں کہ یہ دُرست ہے یا غلط ۔ تحقیق کریں آیا یہ غلط ہے کہ دُرست ، مجھے نئے سرے سے پیدا ہونا چاہیے یا ایک کلیسیاء میں شمولیت کرنی چاہیے ۔ پھر آپ شروع کر دیتے ہیں ۔ صحیح تحقیق کرتے ،تب منا د کہتا ہے، ''معجزات کا زمانہ گزر گیا۔'' لیکن بائبل کہتی ہے، ''یسُوع مسیح کل، آج ،اور بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اب آپ کس پر ایمان رکھنے جا رہے ہیں؟

(168) جب آپ کہتے ہیں، ''میں خدا کو چنوں گا۔'' اب، آپ یہ محض کہنے کی حد تک نہ کہیں ۔ ''ٹھیک ہے، میں – میں اِسے لیتا ہوں'' بلکہ اپنے دل سے ۔لیکن ،آپ کے اندر کوئی چیز ہے، آپکا ایمان کہتا ہے آپ کا ایمان اُسے باہر لاتا ہے ۔ یہ ہے آپ کا مقام ۔آپ کا ایمان کہتا ہے، ''کہ وہ یکساں ہے۔ آمین ۔ میں اُسکا گواہ ہوں کہ وہ یکساں ہے ۔کوئی چیز نہیں جو اِس سے آپکو جدا کرئے ۔ میں جانتا ہوں کہ وہ حقیقی ہے۔'' آمین ۔ پھر اِسے اپنے ایمان میں شامل کرلیں ۔ اِسے بنیاد پر ڈال دیں ۔ دیکھیں اب آپ آگے بڑھ رہے ہیں، ٹھیک بادشاہی کی طرف بڑھ رہے ہیں ۔ یہ نشان حاصل کر کے ۔ٹھیک ہے ۔

(169) اب ، اگلی چیز ، جو منا د آپ کو بتائے گا ،اور بہت سے لوگ کہتے ہیں، ''یہ...... چیزیں جو آپ نے بائبل میں پڑھی ہیں، یہ کسی اور زمانہ کیلئے تھیں ۔ اب ، میں آپ کو بتا تا ہوں ۔ کہ کیوں ،ہمیں آج ان چیزوں کی ضرورت نہیں ہے ۔ہمیں اِس کی ضرورت نہیں ۔ سمجھے؟ ہمیں نہیں چاہیے ۔ ہمیں ایسی چیزوں کو عمل میں نہیں لانا ہے ، جیسے اپنی کلیسیاء میں الٰہی شفاء ۔اور غیر زبانیں بولنے کو ،عمل میں نہیں لاتے ہیں، تا کہ – تا کہ ہماری کلیسیاء ٹھیک رہے ۔ ہم یہ نہیں کرتے ہیں ۔''

(170) ہم اِسکو جانیں گے ۔ یہاں میرے پاس اس کے متعلق ایک حوالہ کلام لکھا ہوا ہے، سمجھے، کہ آیا ہمیں ابھی بھی ، کرنا چاہیے یا کہ نہیں ۔

(171) لیکن ، یہاں وہ کہتا ہے، ''میں نہیں جانتا ۔ ہمیں آج ایسا نہیں کرنا چاہیے ۔ میرے خیال میں ہمیں صرف یہ کرنا چاہیے ، کہ ہمیں مجمع کے سامنے صاف بولنا آجائے ۔ ہمیں جا کر اپنے ذہن کا نفسیاتی ٹیسٹ کروانا چاہیے ،اور دیکھنا چاہیے کہ ہم اس لائق ہیں کہ حاضر دماغی سے رہیں ، اگر ہمارا ذہنی معیار یہ کرنے کیلئے کافی بلند ہے، اور – اور اِسی طرح کرتے ہیں ۔ تو میں سمجھتا ہوں...... کہ ہم ایک بڑی جماعت بنا لیتے ہیں ۔ اور ہم اپنی تنظیم تعمیر کر لیتے ہیں ۔''

(172) لیکن ہم کوئی تنظیم نہیں بنارہے ہیں۔ میں آج صبح یہاں کوئی تنظیم بنانے کیلئے نہیں آیا۔ مسیح نے مجھے ایک تنظیم بنانے کیلئے کبھی نہیں بھیجا۔ مسیح نے مجھے بھیجا ہے کہ فرداً فرداً لوگوں کو یسُوع کی قدوقامت پر تعمیر کروں، تاکہ وہ قوت کا گھر بن جائیں اور اُس کے کلام کے وسیلہ سے، اُسکے روح کے رہنے کی جگہ بن جائیں۔ اُسکے کلام کے وسیلہ سے، دیکھیں، انفرادی طور پر تعمیر کریں۔ نا کہ ایک بڑی مشن کی بڑی تنظیم۔ لیکن خدا کے بیٹوں اور بیٹیوں کی انفرادی طور پر تعمیر کریں۔ یہ ہے منصوبہ۔ سمجھے؟ اپنے ایمان پر، نیکی؛ اپنی نیکی پر، معرفت بڑھاؤ۔ ٹھیک ہے، اب آپ ایک مقام پر آرہے ہیں۔

(173) اب جب وہ کہنا شروع کرتے ہیں، ''ٹھیک ہے، ہمیں آج اِسے قبول کرنے کی ضرورت نہیں۔'' آپ کو ایسا کرنا پڑے گا۔ ایسا ضرور ہونا چاہیے۔

(174) کلامِ مقدس جھوٹ نہیں کہہ سکتا۔ بائبل کہتی ہے، ''اس کی کوئی ذاتی تشریح نہیں ہے۔'' آپ کو اِس پر اِسی طرح ایمان رکھنا ہے جیسے لکھا ہوا ہے۔ سمجھے؟ آپ کو یہ چیزیں حاصل کرنی ہیں۔ ان سب کو حاصل کرنے کے لائق آپ صرف اس طرح ہو سکتے ہیں، کہ آسمانی پیدائش کی معرفت حاصل کرلیں۔ اور آسمانی پیدائش کا علم کلام کو صادق ٹھہرائے گا۔ سمجھے؟

(175) آپ نے ایمان پایا ہے، نہ کہ ایمان بنایا ہے۔ ان میں سے کسی پر بھی ایمان نہ بنائیں، دیکھیں، اگر آپ یہ کہنے کی کوشش کریں، ''میں نے اِسے بنالیا۔'' سیاہ پرندے کی طرح اپنے اُوپر مور کے پنکھ نہ لگائیں، سمجھے، ' کیونکہ وہ تو گر جائیں گے۔ وہ اصل اُگے ہوئے نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ لگائے گئے ہیں۔

(176) میں غور کرتا ہوں جہاں داؤد نے کہا، زبور ایک میں، ''وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا ہے۔'' آپ جانتے ہیں، کہ لگائے جانے، اور اُڑ یسے جانے میں کتنا فرق ہے۔ جیسے پرانا بلوط کا درخت، لگایا گیا ہو، اور اچھی طرح سے پھیل چکا ہو اور مضبوط ہوگیا ہو۔ اور ایک پرانی چھڑی جو وہاں اُڑسی ہوئی ہو، آپ نہیں جانتے کہ اِس کے ساتھ کیا ہوگا۔ اِس کی کوئی جڑ نہیں۔ اور نہ ہی بنیاد ہے۔ سمجھے؟

(177) یہ ایسے ہی ہے جیسے کہ کچھ لوگ کسی سیمنری سے یا ایسی ہی کسی جگہ سے آرہے ہوں، سمجھے۔ اِسے مت لیں...... ''ٹھیک ہے، ڈاکٹر فلاں فلاں نے مجھے خدمت کیلئے مخصوص کیا ہے۔'' اِسکو خیال میں مت لائیں کہ وہ کیا تھا۔

(178) آپ ایمان سے، دیکھیں، دیکھیں، مسیح اِس میں آپ کو پیدا کرتا ہے۔ سمجھے؟ آپ نے اصلاح پائی ہے اور اِس میں پیدا ہوئے ہیں۔ اور اِس میں پیدائش پانے کے بعد، وہ اُن چیزوں کی آپ سے توقع کرتا ہے کہ اُنہیں شامل کرلیں۔ ان میں اضافہ کرتے جائیں۔ ہم بالکل ٹھیک خطوط پر بڑھ رہے ہیں۔

(179) اب اِس معرفت پر ایک چیز اور ہوگی، ہم اسے، الٰہی معرفت کہہ سکتے ہیں۔ سمجھے؟'' کیا اِس زمانہ میں بائبل اپنے معنی کھو بیٹھی ہے؟'' دیکھیں، وہ، بہت سے لوگ آپ کو یہ بتاتے ہیں، کہ دراصل بائبل کا یہ مطلب نہیں ہے۔ اگر خدا مجھ پر نگاہ کرے، اور میرے گناہ سے میری اصلاح کرے، اور اگر میں خدا کا بیٹا ہوں، تو وہ یہ کرتا ہے۔ اِسی طرح سے وہ آپ کے ساتھ کرتا ہے، بیٹو اور [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] بیٹیو۔ جب آپ کوئی چیز غلط کرتے ہیں، تو وہ آپ کی اصلاح کرتا ہے۔ تب آپ اگر آپ خدا کے نزدیک اتنے عزیز ہیں، کہ وہ آپ پر نگاہ کرتا اور آپ کی اصلاح کرتا ہے، تو اِس کا کلام کس قدر دُرست ہے، جو آپ کیلئے نمونہ ہے، جو کہ بذات خود وہ ہے!

''ابتداء میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔

اور...... مجسم ہوکر، ہمارے درمیان رہا،......

(180) اور بائبل اِس طرح بیان کرتی ہے، کہ کلام یسُوع مسیح کا مکاشفہ ہے، مسیح اپنے کلام میں ظاہر ہوا ہے۔ اور جب آپ ان قوانین سے سرکشی کرتے ہیں اور وہ آپ پر نگاہ کرتا ہے، تو اِسکے باعث وہ آپ کو ٹھکرا دیتا ہے، تو کس قدر زیادہ وہ اپنے قوانین پر نگاہ رکھتا ہے جو آپ کو ٹھکراتے ہیں! آمین۔

(181) جاؤ، بھائیو، اِس طرح کی باتیں مجھے نہ بتائیں!

(182) میں رُوح اُلقدس کی خالص، معرفت پر ایمان رکھتا ہوں۔ رُوح اُلقدس کی معرفت ہمیشہ کلام پر زور دے کر'' آمین'' کہے گی۔ جب آپ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں، جن کی بائبل میں تردید ہوتی نظر آتی ہے، تو آپ بیٹھ جائیں اور دُعا کرتے ہوئے، مطالعہ کریں۔ اور پہلی چیز جو آپ جانیں گے، کہ رُوح اُلقدس حرکت میں آجائیگا۔ اور کچھ دیر بعد آپ دیکھیں گے کہ یہ باہم اکھٹے ہو جاتے ہیں، اور پھر آپ نے اِسے حاصل کرلیا ہے۔ سمجھے؟ یہ ہے معرفت۔

(183) اُن میں سے کچھ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، اب، بائبل نے کہا ہے کہ وہ کل، آج اور بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(184) اور کلیسیاء کہتی ہے، ''ایک موثر خیال کے مطابق، وہ یکساں ہے۔'' اوہ- ہو! اوہ- ہو! آپ نے وہاں، شگاف بنادیا ہے۔ سمجھے؟ جی، جناب۔ نہیں، جناب۔ وہ یکساں ہے۔ جی، جناب۔

(185) یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اس میں قطعی، کچھ تغیر نہیں۔ وہ اپنی کلیسیاء میں رہتے ہوئے، وہی کچھ کررہا ہے۔ ''تھوڑی دیر پہلے'' جیسا کہ میں نے حوالہ دیا تھا، ''تھوڑی دیر بعد دُنیا پھر مجھے نہ دیکھے گی، لیکن تم مجھے دیکھو گے۔'' اسلیئے، اُس نے کہا، ''میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ ہوں، بلکہ تمہارے اندر ہوں گا۔'' پھر، اُس نے کہا، ''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔'' پھر، اُس نے کہا، ''انگور کا حقیقی درخت میں ہوں گا۔ اور تم میری ڈالیاں ہوگی۔'' اور ڈالی صرف انگور کے درخت کے وسیلہ سے زندہ رہتی ہے۔ انگور کے درخت کے اندر جو کچھ بھی ہے وہ ڈالی کے ذریعے سے باہر آتا ہے۔ جلال ہو! تب، ''مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' یہ خداوند یسُوع کی زندگی کو پیدا کرتا ہے۔ آمین۔

(186) معرفت؛ دُنیاوی علم نہیں ہے (یہ بحث نہیں کرتا)۔ کسی طرح کا بھی دُنیاوی علم بحث کرتا ہے۔ سمجھے؟ لیکن ایمان بحث نہیں کرتا۔ خدا آپ پر ظاہر کرتا ہے کہ کوئی خاص بات وقوع ہونے کو ہے، دنیا کا ہر سائنسدان آپ کو، ''اسکے برعکس بتا سکتا ہے۔ کہ یہ نہیں ہوسکتا۔'' بہر طور، آپ پھر بھی ایمان رکھیں۔ سمجھے؟ جی، جناب۔ یہ بحث نہیں کرتا۔ بائبل نے کہا، ''کہ ہم تکرار میں نہ پڑیں۔'' آپ ایمان کے ساتھ بحث نہ کریں۔ ایمان بحث نہیں کرتا۔ ایمان کو معلوم ہے کہ یہ کہاں پر ہے۔ ایمان عمل کرتا ہے۔ ایمان قائم رہتا ہے۔ اِسے جنبش نہیں۔ اِسے کوئی ہلا نہیں سکتا۔ مجھے پرواہ نہیں کہ یہ، وہ، یا کوئی دوسرا کیا کہتا ہے۔ اِسے ذرا بھی، جنبش نہیں۔ یہ اپنی جگہ پر قائم ہے، ٹھہریں، ٹھہریں، ٹھہریں، انتظار کریں۔ اِس میں کوئی فرق نہ آنے پائے۔ اِس کے ساتھ ٹھہرے رہیں۔

(187) خدا نے نوح کو بتایا کہ یہ چیزیں واقع ہونے کو ہیں۔ اُس نے اعتقاد کیا۔ سمجھے؟ خدا نے موسیٰ کو بتایا کہ یہ چیزیں واقع ہونے کو ہیں۔ اُس نے یقین کیا۔ خدا نے شاگردوں سے کہا کہ یہ چیزیں وقوع پذیر ہونگی، ''اُوپر بالا خانہ میں جاؤ اور پنتی کوست تک ٹھہرے رہو۔'' اور وہ وہاں ٹھہرے رہے۔ جی، جناب۔ یہ بالکل درست ہے۔

(188) اب، معرفت، اب، یہ دُنیاوی علم نہیں، بلکہ یہ آسمانی علم ہے۔ اور آسمانی علم، خدا جو تمام علوم کا سرچشمہ ہے، اور کلام خدا ہے، تو پھر، اگر آپ آسمانی علم پا چکے ہیں، تو آپ کلام پر ایمان رکھتے

ہیں، اور آپ کلام کے وسیلہ سے کسی بھی چیز کی وجہ بیان کر سکتے ہیں۔

(189) یہ خول چڑھا کر بیٹھ جانا کہ کلیسیاء اندر آ گئی ہے، یا میں اندر آ گیا ہوں۔ یہ بات ایک مرتبہ، ایک چھوٹی سی ملاقات میں چند اشخاص میں سے ایک نے، مجھ سے کہی۔ میں نے کہا...... ''وہ کچھ بھی خرابی نہ نکال سکئے۔'' تو اُنہوں نے یہ سوچنا شروع کیا......

(190) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، پھر، اگر اِس میں کوئی خرابی نہیں ہے، تو آپ میرا پیچھا کیوں نہیں چھوڑ دیتے؟'' سمجھے؟ سمجھے؟ اور میں کچھ حوالہ جات، اُس کو بتانے کیلئے آگے بڑھا۔

(191) اُس نے کہا، اُس طاقتور دوست نے جس کے ہاتھ میں سگریٹ تھا، اُس نے کہا، ''مسٹر۔ برنہم، میں بائبل کا ایک طالبِ علم ہوں۔''

میں نے کہا، ''مجھے یہ سنکر خوشی ہوئی ہے۔''

(192) اُس نے کہا، ''اب میں جانتا ہوں کہ یہ غلط عقیدہ ہے، کہ آپ جو رومال باہر بھیجتے ہیں ان کے عوض پیسے لیتے ہیں، ان رومالوں پر غلط عقیدہ کی دُعا کر کے اُنہیں باہر بھیج دیتے ہیں، ان مسح شدہ کپڑوں کو، 'جن کو آپ کہتے ہیں، 'پارچہ۔''' اُس نے کہا، ''پھر اِن کے عوض پیسے لیتے ہیں۔''

میں نے کہا، ''نہیں، جناب۔ اِس کا کچھ عوضانہ نہیں ہے۔''

اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، اِس غلط عقیدہ پر۔''

(193) میں نے کہا، ''آپ اِسے غلط عقیدہ کہتے ہیں، جناب۔ آپ نے چند منٹ قبل مجھے بتایا کہ آپ ایک بائبل کے طالب علم ہیں۔''

اُس نے کہا، ''میں ہوں۔''

(194) میں نے کہا، ''میرے لیے اعمال 19:11 کا حوالہ پڑھیں۔'' معرفت! اُس کے اپنے علم نے اُسے جال میں پھنسا دیا، اُس نے مضمون بدلنے کی کوشش کی۔ میں نے کہا، ''پھر یوحنا 5:14 کا حوالہ پڑھیں۔'' وہ ایسا نہیں کر سکا تھا۔ میں نے کہا، ''پھر یعقوب 5:14 کا حوالہ پڑھیں۔'' وہ ایسا نہیں کر سکا تھا۔ میں نے کہا، ''کیا آپ یوحنا 3:16 کو جانتے ہیں؟'' سمجھے؟ دُنیا کا، علم، چالاکی ہے! لیکن جب......

(195) اُس نے کہا، ''لیکن، مسٹر۔ برنہم، آپ اِس مسلئے کو بائبل کے ساتھ ملانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جبکہ ہم اِسے وطن کے قوانین کے مطابق دیکھ رہے ہیں۔''

(196) میں نے کہا ،''جناب کیا ملک کے قانون کی بنیاد بائبل پرنہیں ہے؟ تب یہ انصاف ہے۔'' آمین! یقیناً۔

(197) معرفت ؛یقیناً دُنیاوی علم نہیں ہے۔ بلکہ روحانی علم ، یہ جان کر کہ خدا کیا کہتا ہے، وہی کریں جو خدا کہے، یہ دُرست ہے۔ اگر آپ حاصل کر چکے ہیں اوران سب چیزوں پرایمان رکھ سکتے ہیں ،کہ وہ تمام چیزوں میں یکساں ہے جو کلام کہتا ہے سچ ہے ،تو آپ ہر بات کے اختتام پرکہیں گے''آمین۔'' یہ بالکل دُرست ہے۔اپنے ایمان میں اِس کا اضافہ کرلیں۔ یہ بالکل دُرست ہے۔ جی ہاں۔

(198) اگرکوئی شخص آپ کو یہ بتانے کی کوشش کرے،کہ''بائبل اپنا اختیار کھو چکی ہے۔اوررُوح اُلقدس کے بپتسمے جیسی کوئی چیز نہیں۔''اوہ ہو۔اِسے مت شامل کریں ۔یہ کام نہیں کرے گا ۔یہ گر جائیگا۔جیسے چٹان پر سے گارا، یہ ٹھہر نہیں سکے گا۔ یہ ریزہ ریزہ ہوجائے گا۔

(199) تب اگر لوگ آپ کو بتاتے ہیں ،''آج بائبل پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا ۔آپ محتاط ہوجائیں۔ اِس پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ یہ سچائی نہیں ہوسکتی۔'' آپ کئی دفعہ کچھ ایک کوسُن چکے ہیں۔ ایسا کہتے ہوئے،''کہ آپ بائبل پر اعتماد نہیں کرسکتے۔''ٹھیک ہے۔اگر-اگر یہ بات آپ کے ذہن میں آچکی ہے،تو پھر آپ-آپ اِسے شامل کرنے کی کوشش نہ کریں، 'کیونکہ یہ کام نہیں کرے گا۔پوری عمارت وہیں ڈھیر ہوجائے گی۔

(200) اِسے پاک رُوح کی رال کی ضرورت ہے۔میری مراد باہم جڑ جانے سے ہے،رال جو اِسے سربہ مُہر کرسکتی ہے۔یہی وہ چیز ہے جو اِسے سربہ مُہر کرتی ہے......آپ یہ جانتے ہیں......

(201) کس طرح ربڑ میں گندک ملا کر ٹیوب کی مضبوطی کو بڑھاتے ہیں۔اور بجائے اِسکے کہ ایک پرانے جوڑ پرتھوڑی سی گرمائش سے ایک ٹائیر کا ٹکڑا لگا دیا جاتا ہے،پہلی چیز جو آپ جانتے ہیں،وہ یہ ہوگی کہ تھوڑا سا تیز چلانے سے،ٹائیر کو کچھ ہی گرمی پہنچنے سے،یہ پگھل جائے گا۔جی ہاں، جناب۔سمجھے؟

(202) یہی معاملہ آج بہت سے لوگوں کے ساتھ ہے۔وہ اپنے دُنیاوی علم کو،تھوڑی سی پرانی زمینی گوند کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں،اور،جب آزمائشیں آتی ہیں،''ٹھیک ہے،شاید میں غلطی پر تھا۔'' سمجھے؟ پھر ہوا نکل جاتی ہے،اورآپ چند منٹوں میں پچک جاتے ہیں۔آپ کا تمام چلانا

اُوپر نیچے اُچھلنا کودنا بے سود رہا۔ لوگ آپ کو دوبارہ اُسی دلدل میں واپس پڑا دیکھتے ہیں۔ سمجھے؟ یہ دُرست ہے۔

(203) لیکن اگر آپ رُوح اُلقدس کی تیز آنچ میں ٹھہرے ہیں، جب تک کہ آپ کو اور ٹیوب کو ایک نہ کر دے۔ یہ بات ہے۔ آپ اور ٹیوب یکجا ہو جاتے ہیں۔ جب آپ اُس وقت تک ٹھہرے رہیں جب تک آپ اور خدا کا ہر وعدہ ایک ہو جائے، پھر اِسے اپنے ایمان میں شامل کر لیں۔ اگر ایسا نہیں ہے، تو اِسے ہر گز شامل نہ کریں۔

آپ کہتے ہیں، ''کہ کلام پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔'' تو اِسے شامل کرنے کی کوشش نہ کریں۔

(204) آپ کہتے ہیں۔ جیسا کہ کچھ کلیسیائیں آج کہتی ہیں، ''کہ رُوح اُلقدس کے بپتسمہ کا وعدہ صرف بارہ رسولوں کے ساتھ تھا،'' تو اِسے شامل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ان کی بنیاد، مکمل طور پر ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔ سمجھے؟ جیسے گذشتہ رات، عُزیاہ کی طرح تھا، جب اس نے اُس آدمی کی بنیاد دیکھی جس پر وہ اعتماد کرتا تھا، کہ وہ ٹوٹ چکی ہے، اور کوڑھ میں مبتلا ہو گیا ہے، یہ بھلائی نہ تھی۔ اب، ''صرف بارہ رسولوں کیلئے، صرف بارہ رسولوں کیلئے۔''

(205) ایک دن میں بھائی رائٹ کیساتھ تھا...... میرا خیال ہے کہ وہ پیچھے کہیں بیٹھے ہیں۔ ایک رات، وہاں ایک خادم تھا، میں منادی کر رہا تھا، ہم چار یا پانچ خادم اکھٹے تھے۔ یہ خادم اُٹھا اور کہنے لگا، ''اب، میرے عزیزو میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ اوہ، آپ میرے نزدیک بہت عمدہ لوگ ہیں۔''

(206) میں نے کہا، میں نے کسی شخص کو بتایا، اور کہا، ''یہ۔ یہ ابھی یہیں بیٹھا ہوا تھا۔ دیکھیں۔''

(207) پس، جونیر جیکسن، پیچھے بیٹھا ہوا، بولنے لگ گیا۔ اور اُس نے کہا...... میں خدا کے فضل پر منادی کر رہا تھا۔ اوہ، میرے خدا!

(208) وہ کتنی شدت سے، انتظار میں تھا۔ موقع پاتے ہی وہ یہ کہنے کی کوشش کرنے لگا۔ ''اب، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مسٹر۔ برنہم، میں آپ کو بتاتا ہوں، ایک مخالفِ مسیح ہے۔'' اور وہ اُس شب، اِسطرح سے شروع رہا۔

(209) کچھ ایک مناد بولنا شروع ہوئے...... میں نے کہا، ''ایک منٹ انتظار کریں۔ اب، بھائیو، کچھ نہ کہیں۔ وہ ہمارے گروہ میں سے ایک ہے۔'' میں نے کہا، ''اِسے اب اکیلا چھوڑ دیں۔ اُس نے میرے اُوپر بات کی ہے۔'' مجھے اپنے متعلق، اپنے آپ کیلئے، یہ بہت بُرا لگا ہے، میں نہیں

جانتا تھا کہ اب کیا کروں۔ سمجھے؟

(210) پس، اُس نے کہا، ''مسٹر۔ برنہم ایک مخالفِ مسیح ہیں،'' اور آپ جانتے ہیں وہ سب کچھ اِسکے متعلق، کہتا جاتا تھا۔ وہاں اُس نے کہا، 'کہ رُوح اُلقدس کا بپتسمہ۔'' اُس نے کہا، بائبل فرماتی ہے کہ وہاں صرف بارہ رسول تھے جنھوں نے رُوح اُلقدس کا بپتسمہ پایا۔'' الٰہی شفاء کے متعلق کہنے لگا، ''صرف بارہ شاگردوں کے پاس الٰہی شفاء تھی۔'' اُس نے کہا، ''ہم وہاں بولتے ہیں جہاں بائبل بولتی ہے، اور جہاں بائبل خاموش ہے وہاں ہم بھی خاموش ہیں۔'' میں نے انتظار کیا جبکہ وہ آدھے گھنٹہ تک اپنی زبان چلاتا رہا۔

(211) میں نے کہا، ''ایک منٹ کیلئے ٹھیرئیے۔ میں نے یہاں کچھ چیزیں لکھ رکھی ہیں،'' میں نے کہا، ''مجھے چند ایک باتوں کے جواب دینے کا موقع دیں۔'' اور جب مجھے موقع مل گیا، تو میں نے کہا، ''ان جناب، نے یہ کہا ہے 'کہ وہ صرف بولتے ہیں جہاں بائبل بولتی ہے،' اور اِسکی کلیسیاء نے بھی ایسا ہی کیا ہے،' اور جہاں بائبل خاموش ہے وہ بھی خاموش ہیں۔' آپ سب گواہ ہیں۔ 'جی ہاں جناب۔''' میں نے کہا، ''اب، اُس نے کہا ہے،' کہ وہاں صرف بارہ رسولوں نے رُوح اُلقدس حاصل کیا تھا۔' میری بائبل کہتی ہے کہ پہلے موقع پر، ایک سو بیس کی جماعت تھی۔'' آمین! اِس طرح کا علم نکال پھنکیں، آپ نے دیکھا، وہ کوشش کر رہا تھا۔

(212) میں نے کہا، ''شاید پولوس نے رُوح اُلقدس نہیں پایا تھا جبکہ اُس نے کہا کہ اِسے حاصل ہے۔'' سمجھے؟

(213) میں نے کہا، ''میں جا کہ......فلپس نے جب سامریہ میں جا کر کلام سُنایا۔ تو اُنہوں نے صرف یسُوع کے نام میں بپتسمہ پایا تھا۔ ابھی تک، رُوح اُلقدس ان پر نازل نہیں ہوا تھا۔ اور اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کو بھیجا، اور اُن کے ہاتھ رکھنے سے، رُوح اُلقدس اُن پر نازل ہوا۔ میرا خیال ہے کیا وہ صرف بارہ تھے؟''

(214) میں نے کہا، ''اعمال 10:49 میں، جب پطرس گھر کی چھت کوٹھے پر تھا، اور رویا میں کرنیلیس کے وہاں جانے کی ہدایت پائی۔' جب پطرس کلام کر ہی رہا تھا، جتنے کلام سن رہے تھے سب رُوح اُلقدس سے بھر گئے۔'' میں نے کہا، ''بائبل کا بیان جاری ہے۔ آپ کی کلیسیاء کہاں ہے؟'' یہ ابھی بھی ماضی میں ہے۔ یہ دُرست ہے۔ سمجھے؟

(215) میں نے کہا، ''آپ نے کہا، کہ الٰہی شفاء، کی قدرت صرف بارہ رسولوں کو حاصل تھی۔' بائبل نے کہا کہ ستفنس نے سامریہ میں جا کر بدروحوں کو نکالا اور بیماروں کو شفاء دی، اور شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔ اور وہ اُن بارہ میں سے نہیں تھا۔ وہ ایک رسول نہ تھا۔ وہ ایک ڈیکن تھا۔'' آمین۔ آمین۔

(216) میں نے کہا، ''اگر پولوس جو اُن بارہ میں سے نہیں تھا جو بالاخانہ میں تھے، تو بھی اُسے شفاء دینے کی نعمت حاصل تھی۔''

(217) میں نے کہا، ''خدا کی شفاء کی نعمتوں کو دیکھیں! اور ٹھیک، تیس برس کے بعد، وہ اب بھی کرنتھس میں، مسیح کے بدن میں شفاء کی نعمت کو قائم کر رہا ہے۔'' اوہ، میرے خدا!

(218) اب، جو علم آپ نے چند کتابوں سے حاصل کیا ہے، بہتر ہے کہ اِسے کوڑے دان میں ڈال دیں۔ اور اِس معرفت کے پاس آئیں۔ جب خداوند نے کہا، ''وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' کہیں، ''آمین۔'' جی، جناب۔ جی، جناب۔ صرف بارہ رسولوں کیلئے نہیں؛ یہ سب کیلئے ہے۔ جب آپ اِس طرح کا – کا ایمان پاتے ہیں، تو اِس کے نقطے پر، توقف کر کے کہتے ہیں، ''آمین،'' پھر آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے،'' اِسے اِس میں شامل کرلیں۔

(219) چوتھی چیز۔ ہمیں جلدی کرنی ہوگی، میں صرف ...... یہاں کھڑے ہو کر اِس کے متعلق بات کرنا بہت اچھا محسوس ہوتا ہے۔ آمین۔ [ایک بھائی کہتا ہے، ''ہم بھی لُطف اندوز ہو رہے ہیں۔'' – ایڈیٹر۔] جی ہاں۔ چوتھی چیز ...... شکریہ۔

(220) ''پرہیزگاری'' کا اضافہ کریں۔ اوہ، میرے خدایا! ہم پرہیزگاری کی جانب آتے ہیں۔ اب، پہلے، آپ کے پاس ایمان تھا؛ شروع کرنے کیلئے، آپ کو وہ حاصل کرنا ہوگا۔ پھر آپ ایمان میں نیکی بڑھائیں۔ اور اگر یہ دُرست قسم کی نیکی ہے۔ تو پھر معرفت کا اضافہ کریں، یہ دُرست قسم کی معرفت ہے۔ تو اب آپ پرہیزگاری کا اضافہ کرنے لگے ہیں۔

(221) پرہیزگاری کا یہ مطلب نہیں، کہ یہاں، اِسطرح سے، ''شراب نہ پیئیں۔'' نہیں، نہیں۔ پرہیزگاری کا مطلب شراب نوشی سے اصلاح نہیں ہے، اِسطرح سے نہیں۔ یہ بائبل کی پرہیزگاری ہے، رُوح اُلقدس کی پرہیزگاری۔ یہ جسم کی خواہشوں میں سے ایک ہے، لیکن ہم رُوح اُلقدس کی پرہیزگاری پر بات کر رہے ہیں۔ اس سے مراد ہے، کہ کیسے آپ اپنی زبان پر قابو پاسکتے ہیں،

بے ڈھنگی باتیں کرنے والے نہ بنیں؛ کیسے اپنے مزاج پر قابو پانا ہے، اکثر اوقات کسی سے سخت الفاظ میں نہ بولیں کہ کوئی تیکھے لہجے میں آپ سے بات کرے۔ اوہ، میرے خدا!

(222) بھائی، ہم میں سے زیادہ تر شروع کرنے سے پہلے ہی گر جاتے ہیں، کیا نہیں؟ سمجھے؟ پھر ہم حیران ہوتے ہیں کہ خدا کیوں اپنی کلیسیاء میں، معجزات اور ایسے کام جو وہ کرتا رہا ہے نہیں کر رہا۔ جی، جناب۔ سمجھے؟

(223) اِن چیزوں کا اضافہ کرلیں۔ اِس میں پرہیزگاری بڑھائیں۔ اوہ، پرہیزگاری، جب کوئی آپ سے غلیظ وغضب میں بولے تو کیسے مہربانی سے جواب دینا ہے۔ کوئی شخص کہے، ''تم مذہبی جنونی لوگوں کا گروہ ہو!'' اُچھل کر آستینیں اُوپر نہ چڑھائیں۔ سمجھے؟ ایسا نہ کریں۔ بلکہ الٰہی محبت سے بات کریں، پرہیزگاری، مہربانی سے بات کریں۔ کیا یہی راستہ ہے جو آپ کو اپنانا ہوگا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] جب آپ پر غصہ کیا جائے، بدلہ میں غصہ نہ کریں۔ مسیح کو اپنا نمونہ بنائیں۔

(224) جب ابلیس نے کہا، ''اگر تو خدا کا بیٹا ہے، تو اِن پتھروں سے کہہ کہ تیرے لیے روٹی بن جائیں،'' وہ ایسا کر کے دکھا سکتا تھا، کہ وہ خدا تھا۔ لیکن اُس نے پرہیزگاری سے کام لیا۔ جب اُنھوں نے اُسے یہ کہہ کر پکارا، ''بعل زبوب،'' یسُوع نے کہا، ''میں اِس کے لیے تمہیں معاف کرتا ہوں۔'' کیا یہ دُرست ہے؟ اُنہوں نے اُس کی داڑھی کو نوچا، اور اُس کے چہرے پر تھوکا، اور کہا، ''صلیب سے نیچے اُتر آ!''

(225) اُس نے کہا، ''اِے باپ، اُنہیں معاف کر، کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کرتے ہیں۔''

(226) تب، چونکہ اُس کے پاس نعمتیں تھیں، وہ سب چیزیں جانتا تھا، کیونکہ الوہیت کی ساری معموری اُسی میں تھی۔ اُنہوں نے اسے معجزانہ طور پر، لوگوں کو ان کی پریشانیاں بیان کرتے دیکھا تھا، اور اِسی طرح اور بہت سارے کام۔ اُنہوں نے اُس کے سر کے گرد، آنکھوں پر پٹی باندھی، اور اس پر چھڑی سے وار کر کے، کہا، ''نبوت کر، اور بتا تجھے کس نے مارا۔ تو ہم تیرا یقین کرلیں گئے۔'' سمجھے؟ اُس میں پرہیزگاری تھی۔

(227) اب، اگر یہ اِسی طرح سے آپ کے پاس ہے، تو اِسے اپنے ایمان میں شامل کرلیں۔ اگر ابھی تک غصہ میں پھنکارتے ہیں، جوش کھاتے ہیں، اور اضطرابی کیفیت، اور ذہنی اُلجھن کا شکار

رہتے ہیں، تو افسوس، آپ اِسے حاصل نہیں کر پائے...... آپ اِس کا اضافہ نہیں کر سکتے، کیونکہ یہ شامل نہ ہوگی۔ سمجھے؟ اِس ربڑ میں گندھک نہیں ملائی گئی۔ آپ جانتے ہیں، آپ ربڑ کے ایک ٹکڑے کو لیکر، اِسے لوہے کے ٹکڑے کے ساتھ شامل نہیں کر سکتے۔ یہ کام نہیں کرے گا۔ نہیں، اِسے ربڑ کی طرح، لچکدار ہونا چاہیے۔ سمجھے؟ اور آپ کا ایمان اور پرہیز گاری بالکل ایسی ہو جائے گی جیسی کہ رُوح اُلقدس کی پرہیز گاری جو وہ رکھتا ہے، تو پھر یہ اُس کے ساتھ گھل مل جائے گی۔ آپ اِس میں شامل کیے گئے ہیں۔ جب آپ کی نیکی اس کی نیکی جیسی ہے، تو آپ اِسے شامل کر لیں۔

(228) جب آپکی معرفت اُس کی معرفت جیسی ہے، "اِے خدا، میں تیری مرضی پوری کرتا ہوں۔" سمجھے؟ باپ کے کلام کیساتھ، اُس نے ہر بُرائی کو شکست دی۔ آسمان اور زمین ٹل جائینگے، لیکن کلام نہیں ٹلے گا۔ سمجھے؟ جب آپ اِس قسم کی معرفت پا لیتے ہیں۔ تو یہ آپکے ایمان کے ساتھ جڑ جائیگا۔

(229) جب آپ اُس کی مانند دُرست پرہیز گاری پالیں گے، جیسی کہ اُسکی ہے، تو یہ مضبوطی سے جڑ جائے گا۔ اگر آپ کا ایمان، اور پرہیز گاری، انسان کی بنائی ہوئی، نامکمل اور بدمست ہے، "اُوہ، مجھے چاہیے کہ اِسے تھپڑ رسید کر دوں، لیکن۔ لیکن ہوسکتا ہے کہ میرے لیے اچھا نہ ہو، کیونکہ وہ اِس وجہ سے میرا نام اخبار میں دیں گے۔" یہ ایسی پرہیز گاری ہے جس کی خدا بات کر رہا ہے۔ اِسے شامل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ یہ کام نہیں کرے گی۔ لیکن جب آپ، ہر شخص کو خوش دلی سے، معاف کرتے ہیں، تو اطمینان رکھیں، اِسے بڑھنے دیں، دیکھیں، یہ اِس کے ساتھ جڑ جائے گا۔ آپ اِسے اپنے ایمان میں شامل کر سکتے ہیں۔ واہ!

(230) اگر کلیسیاء کم ہے تو کوئی بات نہیں۔ کیا یہ دُرست نہیں؟ کوئی بات نہیں۔ میں کہتا ہوں، "بائبل میں لکھا ہے، توبہ کرو، اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو۔" اور ایک پکا تثلیثی اس پر ایمان نہیں رکھتا، وہ کہے گا، "یہ پرانا مخالفِ مسیح ہے۔ وہ یسُوع نام کا ہے۔ وہ جیز زاونلی ہے۔" دیکھیں، نوجوان، اُس وقت مجھے آپ کی پرہیز گاری کی سمجھ نہیں آرہی۔ سمجھے؟ آپ آکر اس طرح کیوں نہیں، کہتے، "بھائی برینہم، آئیں اِس پر مل کر غور وخوض کرتے ہیں۔" کیا میں اِس کی وضاحت سننا پسند کرونگا"؟ سمجھے؟ تو پھر آئیں بیٹھ کر اِسے غور سے سنیں۔ اور جب یہ آپ کو بتا دیا جائے، تو پھر آپ راستہ بدل لیں؛ ہم۔ ہم "خدا پرستی" میں، رہتے ہوئے اِسے چند منٹوں میں جان لیں گے، سمجھے۔ لیکن جب آپ۔ جب آپ آپے سے باہر ہو جائیں، اور ہر نتیجہ پر جھٹ سے پہنچنا چاہیں، افسوس،

یہ- یہ ایسا تو نہیں ہے۔ سمجھے؟ ابھی تک آپ نے بائبل کا مزاج پایا ہی نہیں اگر یہی کچھ کرتے ہیں؛ کیسے جواب دیا جائے۔ اگر یہ سب آپ نے حاصل کرلیا ہے، تو اپنے ایمان میں اِس کا اضافہ کرلیں۔

(231) پھر، اسکے بعد، چوتھی چیز یہ ہے، کہ آپ اپنے ایمان میں صبر کا اضافہ کریں۔ اگر آپ نے ایمان پایا ہے، ''تو یہ صبر کو کام میں لائے گا،'' بائبل اِسی طرح کہتی ہے۔ سمجھے؟ پس، یہ صبر ہے۔ اب، یہ اگلی چیز ہے جو اِس قد و قامت کو تعمیر کررہی ہے۔ آپ کو معلوم ہے، کہ خدا کے پاس اِس کی عمارت کیلئے حقیقی سامانِ تعمیر ہے۔

(232) دیکھیں ہم کتنے نامکمل ہیں، بھائیو، اور بہنو؟ سمجھے؟ دیکھیں کیوں، ہم کہاں پر ہیں؟ جی، جناب۔ سمجھے؟ ہمارے پاس جلال ہے، ہمارے پاس نعرے ہیں اور اِس طرح کی چیزیں ہیں، کیونکہ ہم نے ایمان حاصل کرلیا ہے۔ لیکن جب ہم اِن چیزوں پر آتے ہیں، تو خدا ہمیں اِس طرح کی جگہ نہیں بنا سکتا۔ سمجھے؟ وہ ایسا نہیں کرسکتا۔ وہ ہمیں کسی اور قسم کی جگہ نہیں بنا سکتا۔ ہم دوسری تمام طرح کی چیزوں میں گر جاتے ہیں۔ اور ہم، ان کے ساتھ پھسل جاتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ اپنی کلیسیاء کی تعمیر نہیں کرسکتا۔

(233) کس کے ساتھ صبر؟ کس طرح کا صبر؟ پہلی چیز، خدا کے ساتھ صبر کرو۔ اگر آپ نے حقیقی، خالص ایمان پایا ہے، تو آپ حقیقی خالص صبر پائیں گے، کیونکہ ایمان صبر کے ساتھ کام کرتا ہے۔ جب خدا کچھ کہتا ہے، آپ اِس کا یقین کرتے ہیں۔ یہی ساری بات ہے۔ آپ نے صبر پالیا۔

(234) کچھ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، میں نے گذشتہ رات خدا سے کہا کہ مجھے شفاء بخش دے، لیکن میں آج صبح بھی ویسا ہی بیمار ہوں۔'' اوہ، میرے خدا! یہ کیسا صبر ہے؟

(235) خدا نے ابرہام سے وعدہ کیا، اور پچیس سال کے بعد ایک نشان بھی نہ تھا۔ اُس نے پھر بھی ایمان رکھا۔ وہ خدا کے ساتھ صابر تھا۔ واہ۔

(236) خدا کو ہمیشہ اُول درجہ دیں۔ اِسے آگے بڑھنے دیں۔ آپ اِسکو آگے بڑھنے دیں آپ اِس سے آگے نہیں بڑھ سکتے۔ پس اِسے اپنے سے آگے رکھیں۔ ''اُس نے کہا، اور ایسا ہو جائیگا۔'' سمجھے؟ اِسے اپنے آگے رکھیں۔ یہی دُرست ہے۔

(237) نوح صابر تھا۔ جی ہاں۔ نوح حقیقی، الٰہی صبر رکھتا تھا۔ خدا نے کہا، ''میں دنیا کو بارش سے تباہ کرنے والا ہوں؛'' اور نوح نے اس پر ایک سو بیس برس، تک منادی کی۔ بیش بہا صبر۔ آسمان

سے پانی کا ایک قطرہ بھی نہ گرِا۔کچھ بھی نہ ہوا تھا۔ماحول اُتنا ہی گرد آلودہ تھا، جتنا کہ ایک سوبیس سال پہلے تھا،لیکن وہ صابر تھا۔پھر،خدا آپ کے صبر کو آزماتا ہے۔یہ سچ ہے۔خدا اُن کو آزماتا ہے۔

(238) نوح کو بتانے کے بعد،اب اُس نے کہا،''نوح ،میں چاہتا ہوں کہ تم کشتی میں داخل ہوجاؤ۔میں جانوروں کواس میں لاتا ہوں،اور میں–میں چاہتا ہوں کہ تم داخل ہوجاؤ۔اب،اُوپر والی منزل پر چڑھ جاؤ،تاکہ تم اُوپر والی کھڑکی سے باہر دیکھ سکو۔اب،میں چاہتا ہوں کہ تم اِس میں داخل ہوجاؤ۔میں چاہتا ہوں کہ تم اِن لوگوں کو بتاؤ، 'کہ کل،جس بات کی منادی میں ایک سوبیس سال سے کررہا ہوں،وہ کل وقوع پذیر ہونے کو ہے۔' ٹھیک ہے،تم جاکر اُنہیں بتاو۔''

(239) پہلا نشان کیا تھا؟ نوح کشتی میں داخل ہوا۔کوئی بارش نہ تھی۔نوح تیار ہوگیا،اُس نے بارشی کوٹ پہن لیا،اور ساری تیاری کر لی،تاکہ وہ کبھی کبھار،باہر دیکھ سکے۔وہ تیار ہوگیا۔لیکن اگلے دن......

(240) میں یقین سے کہتا ہوں کہ شاید اُس نے اپنے خاندان،اور اپنے دامادوں اور سب کو بتاتے ہوئے،کہا،''اوہ،میرے خدا!کل آپ وہ کچھ دیکھتے جارہے ہیں جو آپ نے کبھی نہ دیکھا ہو۔کیونکہ،سارے آسمان پر،بادل چھاجائیں گے۔گرج اور چمک ہوگی۔خدا کی عظیم تلوار آسمان کو چاک کردے گی۔وہ گناہ گاروں کے اِن گروہوں کو جنھوں نے،ان ایک سوبیس سالوں میں ہماری بات کو رد کیا ہے سزا دے گا۔تم صرف غور سے دیکھتے رہو۔'' سمجھے؟

(241) کچھ نیم ایماندار،آپ جانتے ہیں،جو اِس کے گرداگرد تو منڈلاتے رہے اور کبھی اندر نہ آئے،آپ جانتے ہیں۔ایسے–ایسے لوگ ابھی بھی ہیں،آپ یہ جانتے ہیں۔پس وہ–وہ آئے،اور کہا،''ٹھیک ہے،شاید یہ بوڑھا آدمی دُرست کہتا ہو،مگر ہم کچھ دنوں تک انتظار کرینگے،یا صبح کے کچھ گھنٹوں تک انتظار کریں گے،اور جائزہ لیں گے۔''

(242) اگلے دن،کالے بادل کی بجائے،ہمیشہ کی طرح سورج طلوع ہورہا تھا۔نوع نے باہر دیکھا۔نوح نے کہا،''ارے،کوئی بادل نہیں ہے۔''

(243) جب اُن نیم ایمانداروں میں سے ایک آیا،اور کہا،''ہا،میں جانتا تھا کہ تم بھی اُن میں سے ہو۔میں نے تمھیں وہاں ٹہلتے ہوئے،دیکھا تھا۔''

(244) ''ٹھیک ہے،مجھے معاف کردیں،جناب۔ہا،ہا۔شاید میں–میں–میں تو صرف،آپ کو

معلوم ہے، کہ میں جوش میں بھر گیا تھا، آپ کو علم ہے۔ اِس کے صبر کو، دیکھیں۔ ہا، ہا، ہا۔''

(245) لیکن، نوح، اس نے صبر رکھا۔ اور کہا، ''اگر یہ آج نہیں آئی، تو یہ کل آجائے گی۔'' کیوں اسے صبر کیا؟ کیونکہ خدا نے اِسی طرح کہا تھا۔

''نوح، اُس نے تمہیں یہ کب بتایا تھا؟''

(246) ''ایک سو بیس برس پیشتر۔'' میں اتنی مدت سے بارش کی آمد کا منتظر تھا، پس اب میں اِسی کا انتظار کر رہا ہوں۔'' دیکھیں کیسے؟ اور کچھ ہی دیر بعد......

(247) ہمیں ملتا ہے، کہ خدا کی آمد کیلئے، کلیسیا بھی، انتظار کر رہی ہے، اور وہ آئیگا۔ پریشان نہ ہوں۔ اُس نے اِس کا وعدہ کیا ہے۔

(248) یہ تمام عرصہ اُٹھائے جانے کیلئے انتظار کیا۔ کسی دن یہ ہوگا۔ گھبرائیں نہیں۔ خدا نے اِس کا وعدہ کیا ہے۔ صرف صبر کے ساتھ انتظار کریں۔ آپ غنودگی محسوس کرنے لگتے ہیں کہ، ایسا نہیں ہوگا ...... یہ وقوع ہونے سے پیشتر شاید آپ کچھ ستالیں، لیکن اُس وقت آپ جاگ جائیں گے۔ اُس نے اِس کا وعدہ کیا ہے، آپ نے دیکھا ہے۔ ایک جھپکی، دیکھیں، ہم کہتے ہیں موت کی ایک جھپکی، آپ جانتے ہیں۔ ہم موت کو کیا کہتے ہیں، نیند کی ایک جھپکی، یا مسیح میں سو جانا۔ مسیح میں موت کوئی چیز نہیں ہے۔ زندگی اور موت دونوں ایک ساتھ نہیں رہتے۔ سمجھے؟ ہم صرف نیند کی ایک جھپکی لیتے ہیں، ایسی نیند جس سے ہمارے دوست ہمیں پکار نہیں سکتے۔ صرف وہی ایک ہے جو پکار سکتا ہے۔ ''وہ پکارے گا، اور میں جواب دونگا،'' ایوب نے اِسی طرح کہا۔ اب ایوب کو سوئے ہوئے چار ہزار سال ہو گئے ہیں۔ گھبرائیں نہیں۔ وہ۔ وہ جاگ اُٹھے گا۔ پریشان مت ہوں۔ وہ ابھی بھی انتظار کر رہا ہے۔

(249) نوح نے انتظار کیا۔ چوتھا دن گذر گیا۔ لیکن بارش نہ آئی۔ کوئی بات نہیں۔ یہ وقوع ہوگی۔

(250) میں نوح کی بہو۔ کو یہ کہتے ہوئے سن سکتا ہوں، ''ابا جان، کیا آپ کو یقین ہے......؟''

''ایسی باتیں نہ کرو۔''

(251) وہ صابر تھا، ' کیونکہ اُس کے پاس ایمان تھا۔ جی، جناب۔ اُسکے پاس نیکی تھی۔ اُسکے پاس معرفت تھی کہ خدا برحق ہے۔ اس میں پرہیزگاری تھی۔ اُس نے غصے میں بے قابو ہو کر، یہ نہیں کہا، ''ٹھیک ہے، میں نہیں جانتا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔ میں نے اپنی تمام شہرت کھو دی ہے۔''

نہیں، نہیں ۔''اب لوگ مزید میری کچھ پرواہ نہ کریں گے ۔میں باہر نکل کر نئے طور سے، دوبارہ شروعات کرونگا۔''نہیں نہیں۔ بلکہ وہ صابر تھا۔خدا نے وعدہ کیا ہے۔خدا اِسے پورا کرے گا۔چونکہ خدا نے ایسا کہا ہے، 'خدا اِسے پورا کرے گا

(252) میں اندازہ کر سکتا ہوں کہ اگر اِس کا بیٹا، کہتا ہوگا ''ابا جان، آپ جانتے ہیں......'' وہ کئی سو سال کا ہو گیا تھا، آپ جانتے ہیں ۔اپنے لمبے سُرمئی رنگ کے بالوں کو سہلاتے ہوئے، وہاں بیٹھ گیا۔اُس نے کہا،''اور میں جانتا ہوں کہ آپ خاندان کے بزرگ ہیں۔میں -میں آپ سے، ابا جان محبت کرتا ہوں۔لیکن یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ آپ سے چھوٹی سی غلطی ہوگئی ہو؟''

''اوہ،نہیں۔ایسا نہیں ہو سکتا۔''

''کیوں؟''

''کیونکہ یہ خدا نے کہا ہے!''

(253) ''اچھا، ابا جان،ہمیں اِس بڑی ۔پُرانی، کشتی میں بیٹھے ہوئے ،آج چھ دن ہو گئے ہیں۔اور اِس کے اندر،اور باہر رال لگی ہوئی ہے۔اور ان تمام سالوں میں ہم اِسے تعمیر کرتے رہے ہیں ۔اور آپ باہر کھڑے ہو کر منادی کرتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ آپ کا سر سفید ہو گیا ہے۔اور پھر بال جھڑنے لگے ہیں،اور اب آپ اِس طرح کی باتیں کر رہے ہیں۔اور لوگ ہنس رہے ہیں،اور گلے سڑے ٹماٹر اور اِسطرح کی چیزیں کشتی کی طرف پھینکتے ہیں۔دیکھیں آپ کیا کر رہے ہیں۔کیسے، آپ کو معلوم ہے......''

''بیٹے،صبر رکھو۔''

''کیا آپ کو یقین ہے ابا جان؟''

''بارش ہوگی!''

اُس کی بہو نے کہا،''ابا جان،آپ جانتے ہیں......''

''بارش ہوگی!''

(254) ''لیکن،ہم اِن تمام برسوں میں،انتظار کرتے رہے ہیں۔ہم تیاری کرتے رہے ہیں۔ اور ایک ہفتہ پہلے،آپ نے بتایا کہ بارش ہوگی ۔اور ہم یہاں، ان بند دروازوں کے اندر، اِدھر اُدھر چلتے رہتے ہیں،اور سورج بالکل پہلے کی طرح آگ اُگل رہا ہے۔''

''لیکن بارش ہوگی!''

''آپ کو کیسے علم ہے ابا جان؟''

''یہ خدا کا فرمان ہے!''

(255) جب آپ کو سمجھ آجائے، اِسے شامل کرلیں۔ لیکن اگر آپ نے، اِسے اِس طرح سے نہیں پایا، تو اِسے شامل کرنے کی کوشش نہ- نہ کریں۔ یہ کام نہیں کرے گا۔ یہ شفاء پر کام نہیں کریگا۔ اور نہ ہی کسی اور چیز پر کام کرے گا۔ سمجھے؟ یہ تو اُسی مواد کے ساتھ جوڑی گئی ہے جس کے ساتھ یہ بنی ہوئی ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ کو اِسے شامل کرنا ہے۔ خدا کے وعدے کے ساتھ صبر کرنا ہے۔ جی، جناب۔ نوح نے اِس پر ایمان رکھا۔ اور وہ ایک سوبیس سال تک، خدا کے ساتھ صابر رہا۔

(256) موسیٰ، خدا کیساتھ صابر رہا، جی، جناب۔ ''موسیٰ، میں نے اپنے لوگوں کی پکار سنی۔ میں اُن کی مصیبت دیکھ چکا ہوں۔ میں اُنہیں آزاد کرانے کیلئے آرہا ہوں۔ میں تمہیں وہاں بھیجنے کو ہوں۔''

(257) اُس کے اور خدا کے درمیان تھوڑی سی تکرار ہوئی، اور خدا نے اُسے اپنا جلال دکھایا۔ موسیٰ نے کہا، ''میں جاتا ہوں۔'' جب ایک مرتبہ اُس نے خدا کے جلال کو دیکھ لیا، آپ نے دیکھا، تو اُس نے یقین کیا۔

خدا نے کہا، ''موسیٰ، تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟''

اُس نے کہا، ''ایک لاٹھی۔''

خدا نے کہا، ''اِسے نیچے پھینک دو۔''

یہ ایک سانپ میں تبدیل ہوگئی۔ اُس نے کہا، ''اُوہ، میرے خدا!'' وہ......

(258) پھر خدا نے کہا، ''موسیٰ، اِسے اُوپر اُٹھالو۔ اگر میں اِسے ایک سانپ بنا سکتا ہوں، تو میں اِسے واپس تبدیل بھی کرسکتا ہو۔''

(259) آہا! [بھائی برنہم تالیاں بجاتے ہیں- ایڈیٹر۔] آمین! اگر خدا مجھے ایک فطری زندگی دے سکتا ہے، تو وہ مجھے روحانی زندگی بھی دے سکتا ہے! اگر وہ مجھے پہلی پیدائش دے سکتا ہے، تو دوسری پیدائش سے بھی ہمکنار کرسکتا ہے! آمین! اگر خدا اِسے، الٰہی شفاء دے سکتا ہے، تو وہ ان آخری ایام میں، اپنے جلال میں بھی قائم رکھ سکتا ہے۔ یہ دُرست بات ہے۔

(260) ''میں اِس لاٹھی کو نیچے پھنک کر سانپ بنا سکتا ہوں۔ تو میں اِسے واپس لاٹھی میں تبدیل

بھی کر سکتا ہوں۔ اِسے دُم سے پکڑ لو۔''

(261) موسیٰ نے جھک کر اِسے پکڑ لیا۔ تو یہ ایک، لاٹھی بن گئی۔ خدا نے وہاں معرفت کو بڑھانا شروع کر دیا۔ سمجھے؟

''موسیٰ، اب، تمہارے ہاتھ کو کیا ہوا ہے؟''

''کچھ بھی نہیں۔''

''اِسے اپنی بغل میں رکھ لو۔''

(262) ''ٹھیک ہے۔ اب کیا خیال ہے......'' کوڑھ سے سفید۔ ''اے خداوند، میرے ہاتھ کو دیکھ!''

''موسیٰ، اِسے دوبارہ اپنی آستین میں رکھو۔''

(263) موسیٰ اِسے پہلے کی طرح رکھو، کہ یہ پہلے جیسا ہو جائے...... اُس نے ان میں اِسی طرح کا، پھر اضافہ کرنا شروع کر دیا، سمجھے۔ جی، جناب۔

(264) وہ وہاں آیا۔ اور پہلی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا...... وہ وہاں پہنچا۔ اور وہاں پہنچ کر اُس نے کہا، ''خداوند خدا نے فرمایا ہے، 'کہ میرے لوگوں کو جانے دو۔' فرعون، میں تمہیں یہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ میں خدا کا نمائندہ ہو کر آیا ہوں۔ تمہیں میری بات ماننی چاہیے۔''

(265) فرعون نے کہا، ''کونسی بات ماننا ہو گی؟ کیا تم مجھے جانتے نہیں کہ میں کون ہوں؟ میں فرعون ہوں۔ تم میری بات مانو، کیونکہ تم ایک غلام ہو سمجھے؟''

(266) فرعون نے کہا، ''تم میری تابعداری میں رہو گے، یا سزا پاؤ گے۔ دونوں میں سے تم کیا چاہتے ہو۔'' اور کیوں؟ اُسے علم تھا کہ وہ کیا بات کر رہا تھا۔ اُس کے پاس اختیار تھا۔ وہ گیا۔ اُس نے خدا سے بات کی۔ وہ ایمان رکھتا تھا، وہ جانتا تھا کہ وہ کہاں پر تھا۔

''کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری بات مانو؟ نکل جاؤ یہاں سے!''

''میں تمہیں دکھاؤنگا۔''

''مجھے کوئی نشان دکھاؤ۔''

اُس نے عصا نیچے پھینکا؛ اور وہ سانپ بن گیا۔

(267) ''کیوں،'' اُس نے کہا، ''یہ تو گھٹیا جادوئی کرتب ہے! ایک منٹ کیلئے یہاں آؤ۔

یہاں آو، ینیس، اور تم یمبرئیس، اپنی لاٹھیاں نیچے پھینکو۔'' اُنہوں نے اپنی لاٹھیاں نیچے پھینکیں، اور وہ سانپ بن گیں۔

(268) فرعون نے کہا، ''اب، تم حقیر شخص، یہاں میرے پاس آؤ، میں ایک مصری ہوں، مصر کا ایک فرعون ہوں۔ اور تم یہاں اپنے چند گھٹیا جادوئی کرتب لے کر آئے ہو، جیسے تمہارے کچھ فریبوں میں سے، ذہن پڑھنا بھی ہے۔'' آپ جانتے ہیں جو کہ میرا مطلب ہے۔ کہ میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ ''ذہن ٹیلی پیتھی یا کچھ ایسے ہی، آپ نے دیکھا، جی ہاں، یہ اپنے کرتبوں کے ساتھ یہاں آتا ہے۔'' اور کہنے لگا، ''اچھا، جو کچھ تم کرتے ہو وہی کچھ ہم کرتے ہیں۔''

(269) موسیٰ کیا تھا؟ اُس نے یہ نہیں کہا، ''اوہ مسٹر۔ فرعون، مجھے۔ مجھے معاف فرمادیں، جناب۔ میں آپ کا غلام بن جاونگا۔'' نہیں، جناب۔

(270) بلکہ وہ کھڑا رہا۔ آمین۔ وہیں کھڑا رہا۔ اُس نے دل میں کچھ شک نہ کیا، خدا نے کہا، ''خاطر جمع رکھو۔ میں تمہیں کچھ دکھاوں گا۔'' جو کچھ وہ کرنے کو کہے جب آپ بالکل ویسا ہی کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ لگتا ہو کہ یہ غلط ہو رہا ہے؛ تو بھی قائم رہیں، صابر رہیں۔

(271) موسیٰ نے کہا، ''تم جانتے ہو، جب میں اِس بنیاد پر رکھا گیا، تو وہ وہاں صبر رکھا گیا تھا، اِس لیے میں انتظار کروں گا اور دیکھوں گا کہ خدا کیا کرے گا۔''

(272) وہاں سانپ ایک دوسرے پر، مسکارتے، پھنکارتے ہوئے، اِردگرِ رینگ رہے تھے۔ پہلی بات آپ کو معلوم ہے، موسیٰ' کا سانپ گیا، ''ہڑپ، ہڑپ، ہڑپ، اور ان سب کو نگل گیا۔ موسیٰ صابر تھا۔

وہ جو خداوند کا انتظار کرتے ہیں، وہ ازسرِ نو قوت پائیں گے،
وہ عقابوں کی مانند بال و پر پائیں گے۔

کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین''۔ ایڈیٹر۔] سمجھے؟ جناب۔

وہ دوڑیں گے اور ماندہ نہ ہوں گے، چلیں گے اور پژمُردہ نہ ہوں گے۔

سمجھے، پس صرف خداوند کا انتظار کریں۔ صبر رکھیں۔ سمجھے؟ جی، جناب۔

(273) جب اسرائیل کا خروج ہونے والا تھا۔ تو کئی بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، اور موسیٰ نے انتظار کیا۔

(274) پھر اسے بیابان میں جانا پڑا۔ یہ محض تین یا چار دن کا سفر تھا۔ یہ وہاں سے صرف چالیس میل دور تھا۔ جہاں سے اِس نے پار کیا تھا، ٹھیک اسی جگہ سے اُنہوں نے دوبارہ عبور کیا۔ لیکن، موسیٰ، نے بیابان میں، چالیس سال انتظار کیا۔ صبر کیا۔ [بھائی برنہم ہنستے ہیں- ایڈیٹر۔] آمین۔ یہ دُرست ہے۔ اس نے چالیس سال انتظار کیا۔ اوہ! جی، جناب۔

(275) ہمیں بھی ،ایک دوسرے کے ساتھ صبر سے پیش آنا چاہیے۔ سمجھے؟ ایک مرتبہ ......ہم- ہم کبھی کبھار ہم ایک دوسرے سے بڑی بے صبری کا مظاہر کرتے ہیں۔ ہم سوچتے ہیں کہ ہمیں موسیٰ کی مانند بننا ہے۔ موسیٰ لوگوں کے ساتھ صبر سے پیش آتا تھا۔ غور کریں، کیا وجہ ہوئی کہ وہ آگے نہ جا سکے۔ سمجھے؟ اگر آپ کچھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں......

(276) جیسے، میں نے اس پیغام کو ٹیبر نیکل تک لانے کی کوشش کی ہے، یہ دیکھنے کیلئے کہ ٹیبر نیکل کا ہر رکن اس کے مطابق بن جائے۔ ایسا کرنا دشوار ہے۔ میں نے کوشش کی ہے؛ کہ تینتیس سالوں میں صابر رہوں۔ سمجھے؟ صبر دیکھیں۔ عورتیں ابھی بھی، پہلے کی طرح بالوں کو تراشتی ہیں۔ لیکن صبر کرو۔ سمجھے؟ صبر کرو۔ انتظار کرو۔ یہ کرنا ہوگا۔ اگر آپ اسے حاصل کر سکے، تو اِسے تعمیر کرنے کی کوشش نہ کریں۔ صبر رکھیں۔

(277) حتیٰ کہ ایک دفعہ، جب باغی لوگوں کے گروہ نے بے صبری کا مظاہرہ کیا، اُنہوں نے موسیٰ سے وہ کام کروایا جو کہ غلط تھا۔ لیکن، تب، جب اُنہوں نے ایسا کیا، تو خدا اُن کے کام سے بہت ناراض ہوا۔ خدا نے کہا، ''موسیٰ، اِن سے اپنے آپ کو الگ کرلو۔ میں اِس ساری جماعت کو مار ڈالوں گا، اور نئی شروعات کرونگا۔''

(278) وہ رخنہ میں کھڑا ہو گیا، اور اُس نے کہا، ''خدا، ایسا مت کر۔'' کیا ہوا؟ اُن لوگوں کے ساتھ صابر رہا جو اِس کے خلاف بغاوت کر رہے تھے۔

(279) کتنا اچھا ہوا گر ایسا کر سکیں؟ اگر آپ نہیں کر سکتے، تو اِس پر تعمیر کرنے کی کوشش نہ کریں، کیونکہ کوئی- کوئی تبدیلی نہ ہوگی، آپ جانتے ہیں۔ کہ یہی طریقہ ہے کہ اس کے ساتھ جڑ جائیں، اور ہر ایک کیلئے یہی طریقہ ہے کہ اس کے ساتھ جڑ جائیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو آپ زندہ خدا کے رہنے کی جگہ اِس کی قد وقامت نہیں بن سکتے، اگر آپ نے صبر کو نہیں پایا، تو ایک دوسرے، کے ساتھ صبر سے پیش آئیں۔ ٹھیک ہے۔

(280) عبرانی صبر رکھتے تھے۔ یقیناً، وہ صابر تھے۔ خدا کا وعدہ اُن کے ساتھ تھا، اور خدا نے حکم دیا تھا،"کہ تم کسی مورت کے آگے سر نہ جھکانا۔" لیکن اُنہوں نے صبر رکھا۔ اور کہا،"ہمارا خدا قادر ہے۔ لیکن، ہم تیری مورت، کے سامنے نہیں جھکیں گے۔" صبر رکھیں، یہ جانتے ہوئے، کہ خدا اُنہیں آخری دنوں میں اُوپر اُٹھالیگا۔

(281) بحرحال، اس زندگی کا مطلب دیرپا نہیں ہے۔ سمجھے؟ خدا اُنہیں آخری ایام میں زندہ کریگا۔ لیکن جہاں تک تیری مورت کے سامنے جھکنے کی بات ہے، تو ہم یہ نہیں کرینگے۔ اب، ہم جو قیصر کا ہے وہ قیصر کو دینگے۔ لیکن، جب قیصر خدا کے معاملے میں داخل اندازی کریگا، تو خدا اول ہے۔

(282) "خدا نے کہا، 'تم اُس کے سامنے نہ جھکنا' اور میں ایسا نہیں کرونگا۔ ہمارا خدا ہمیں چھڑانے کی قدرت رکھتا ہے۔ اور اگر اُس نے ایسا نہ بھی کیا، تو بھی میں تیری مورت کے سامنے نہیں جھکوں گا۔"

اُس نے کہا،"ٹھیک ہے، وہاں آگ کی بھٹی ہے۔"

(283) "ٹھیک ہے،" اُس نے کہا،"اوہ، میرا خیال ہے، کہ آج رات تیز بارش ہوگی اور اِسے بجھادے گی۔" لیکن ایسا نہ ہوا۔ ابھی تک صابر ہیں۔

(284) اگلی صبح، جب اُنہیں عدالت کے سامنے لایا گیا، جہاں نبوکدنضر بیٹھا تھا۔ اُس نے کہا،"ٹھیک

ہے، نوجوانو، کیا تم مجھے اپنا بادشاہ تسلیم کرتے ہو؟"

"یقیناً۔ اِے بادشاہ، ابد تک جتیا رہ۔"

"اب میری مورت کے آگے سجدہ کرو۔"

"اوہ، نہیں۔"

(285) "ٹھیک ہے، تمہیں جلا دیا جائے گا۔ تم دانشمند آدمی ہو۔ اور ہوشیار ہو۔ تم لوگوں نے ہمیشہ ہمارے لیے اچھا کام کیا ہے۔ ہماری بادشاہت کیلئے تم باعث برکت رہے ہو۔ کیا تمہیں سمجھ نہیں آرہی کے میں ایسا نہیں کرنا چاہتا؟ لیکن میں اِس کا اعلان کر چکا ہوں، اب ایسا کرنا ہوگا۔ میں تمہیں وہاں اِس میں پھینکنا نہیں چاہتا۔ اوہ، صاحبو، تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟"

(286) "میں جانتا ہوں کہ یہ سب ٹھیک لگتا ہے۔ لیکن، ہمارا خدا ہمیں چھڑانے کی قدرت رکھتا

ہے۔لیکن اگر ایسا نہ ہوا......''اُنہوں نے صبر رکھا۔

(287)ایک دوسرے پر نگاہ کرتے ہیں ۔اور اُوپر چڑھنا شروع کرتے ہیں ۔''یہ ٹھیک ہے۔سب ٹھیک ہے۔''ہم صابر ہیں۔پہلی سیڑھی چڑھے، وہاں خدا نہ تھا۔دوسرے قدم پر، خدا وہاں بھی نہ تھا۔تیسرے قدم پر، چوتھے قدم پر، پانچویں قدم پر، صرف چلتے جا رہے ہیں، مگر وہ اب بھی وہاں نہ تھا۔اور وہ آگ کی جلتی ہوئی بھٹی میں داخل ہوگے ۔اُنہوں نے صبر رکھا۔مگر وہ وہاں موجود تھا۔سمجھے؟ اُن کے ہاتھوں اور پاؤں کی رسیاں، جلانے کیلئے آگ کافی تھی۔جب اُن کے قدموں نے بھٹی کی تہہ کو چھوا، وہ وہاں تھا۔سمجھے؟ وہ صابر تھے۔

(288)اِسی طرح سے دانی ایل بھی تھا۔دانی ایل صابر تھا۔یقیناً۔وہ اِسے چھوڑنے کیلئے تیار نہ تھا۔نہیں، جناب۔اُس نے کیا کیا؟ اُس نے کھڑکی کھولی، اور پھر بھی دُعا کی ۔یہ خدا کا حکم تھا۔وہ صبر کے ساتھ قائم رہا۔اُس نے یہ جانتے ہوئے خدا کا انتظار کیا، کہ وہ اپنے کلام کو پورا کرے گا۔اُنہوں نے اِسے شیروں' کی غار میں پھینک دیا، اور کہا،''اب تمہیں شیر کھا جائیں گے۔''

(289)اُس نے کہا،''کوئی بات نہیں۔''وہ صابر تھا۔کیوں؟ ''ٹھیک ہے، میں نے یہ تمام وقت خدا کا، انتظار کیا ہے۔اور اگر مجھے چند ہزار سال اور انتظار کرنا پڑے، تو میں آخری ایام میں دوبارہ جی اُٹھوں گا۔پس، صبر کے ساتھ، انتظار کریں۔''

(290)پولوس صابر تھا۔یقیناً اُس نے صبر کیا۔دیکھیں پولوس کو کیا کچھ کرنا پڑا۔صبر کے متعلق بات کریں!

(291)پنتی کوست کے لوگوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ جیسے اُنہوں نے حکم پایا،''تب تک انتظار کرو،''سمجھے،''ٹھہرے رہو جب تک تمہیں قوت کا لباس نہ ملے۔''کتنی دیر تک؟ یہ کوئی سوال نہیں، کہ کتنی دیر تک ہوگا؟ اُنہیں جواب مل گیا،''انتظار کرو جب تک کہ۔''

(292)وہ اُوپر بالا خانہ میں گئے اور کہا،''ٹھیک ہے، نوجوانو، اب شاید پندرہ منٹوں میں رُوح اُلقدس ہم پر نازل ہوجائے اور ہم اپنی خدمت شروع کریں۔''پندرہ منٹ گذر گئے، کوئی بھی نہ آیا۔ایک دن گذر گیا، کچھ نہ ہوا؛ دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات دن گذر گئے۔

(293)اُن میں چند ایک نے شاید کہا،''ارے، تمہارا کیا خیال ہے کیا ہم اِسے پہلے ہی نہیں پا چکے؟''''نہیں، نہیں، نہیں، نہیں۔''یہی بات ہے۔نہیں۔یہ دُرست ہے۔

(294) ’’نوجوانو، بہت ہوا اب باہر چلیں۔‘‘ ابلیس نے کہا، ’’تمہیں۔تمہیں۔تمہیں معلوم ہے جو کچھ تم پانا چاہتے ہو وہ تم پہلے ہی پا چکے ہو۔ جاؤ، اور اپنی خدمت کا آغاز کرو۔‘‘

(295) ’’نہیں ،نہیں ،نہیں ۔ ابھی تک، ہم نے نہیں پایا۔ کیونکہ، اُس نے کہا، ’آخری دنوں میں کیا ہوگا، ایسا ہوگا: میں اجنبی ہونٹوں اور بیگانہ زبانوں میں ان سے باتیں کرونگا، اور جو کچھ میں نے کہا وہ حق ہے،‘ دیکھیں، یسعیاہ 28:19۔‘‘ میں کہا گیا ہے،’’ یہ- یہ وہی ہے، جب تم -تم اِسے پاؤ گئے ......کیسے، جب یہ نازل ہوتا ہے تو ہمیں کیونکر علم ہوگا۔ جب یہ نازل ہوگا تو ہمیں خبر ہو جائے گی۔ ہم اِسے جان جائینگے، ’یہ باپ کا وعدہ ہے۔‘‘‘ اُنہوں نے وہاں نو دن انتظار کیا۔ اور پھر دسویں دن، ’’رُوح اُلقدس سے معمور ہو گے۔‘‘ اُنہوں نے صبر سے، انتظار کیا۔

(296) اب، اگر آپ نے اِسطرح کا صبر حاصل کر لیا ہے، جب خدا آپ سے وعدہ کرے اور آپ اِسے بائبل میں دیکھتے ہیں، ’’کہ یہ میرا ہے،‘‘ تب انتظار کریں۔ تب، اگر اِسطرح کا صبر آپ میں پایا جاتا ہے، تو اِسے اپنے ایمان میں شامل کرلیں۔ اور آپ نے دیکھا اب آپ کس بلندی پر جارہے ہیں؟ اب آپ اُوپر تعمیر ہوتے جارہے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ گھڑی کی سوئیاں اپنے راستے پر گامزن ہیں، تو بھی، کیا ایسا نہیں ہے؟ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے۔ تو پھر اِسے اپنے ایمان میں شامل کرلیں۔

(297) ہمیشہ اِسے اپنے آگے رکھتے ہوئے، اور یاد کرتے ہوئے، کہ یہ اُس کا وعدہ تھا۔ میرا وعدہ، نہیں تھا۔ نہ ہی پاسبان، ہمارے پیارے بھائی نیول، کا وعدہ تھا۔ یہ کسی اور خادم نے، وعدہ نہیں کیا تھا۔ نہ ہی کسی مناد نے نہ ہی کسی پوپ نے۔ اور نہ ہی زمین کے کسی اور آدمی کا۔ یہ وعدہ خدا نے کیا تھا، اور خدا نے جس چیز کا وعدہ کیا ہے اُسے کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ بالکل ٹھیک ہے۔ اگر آپ یہ جان کر کہ خدا نے اِس کا وعدہ کیا ہے، اِسطرح کا ایمان رکھتے ہیں! تو کہیں ’’بھائی برینہم، میں بیمار ہوں۔ مجھے بڑی شدت سے اس کی ضرورت ہے۔‘‘ اِسے قبول کریں۔ یہ ایک نعمت ہے جو آپ کو دی گئی ہے، جی، جناب، اگر آپ اِس پر ایمان نہیں لاتے۔ ’’ٹھیک ہے،‘‘ آپ کہتے ہیں، ’’کہ میں ایمان رکھتا ہوں۔‘‘ اور پھر اِسے بھول جاتے ہیں۔ یہ بات ہے۔ یہ ختم ہو چکا۔ سمجھے؟

(298) صبر رکھیں، اگر آپ صبر کرتے ہیں۔ اگر آپ صبر نہیں رکھتے، تو آپ اِس عمارت کی توڑ پھوڑ کر رہے ہیں، سمجھے۔ یہ ایک چیز، باقی تمام کو ڈھیر بنا دیگی۔ آپکو اِسے حاصل کرنا ہے۔ اِسے مت شامل کریں، کیونکہ، یہ آپکی عمارت کو تباہ کر دے گی اگر آپ نے صبر حاصل نہیں کیا، اگر آپکے پاس نیکی

نہیں ہے اپنے ایمان میں شامل کرنے کیلیئے جو آپ کہتے ہیں کہ آپکے پاس ہے۔اور اگر آپکے پاس کوئی ایمان نہیں،اور اِس میں نیکی شامل کرنا چاہتے ہیں،تو یہ آپکے ایمان کو توڑ دیئگی۔ سمجھے؟ پھر آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے،اب،ایک منٹ انتظار کریں۔کسی بھی طرح،شاید یہ تمام مخلوط ہو۔شاید کوئی خدا نہیں ہے۔ہوسکتا ہے کہ خدا خدا نہیں ہے۔'' دیکھیں،یہ چیز ان میں دراڑ ڈال دیئگی۔سمجھے؟

(299) لیکن اگر آپ کے پاس حقیقی ایمان ہے،تب حقیقی نیکی اس پر رکھ دیں،پھر حقیقی معرفت، پھر حقیقی پرہیز گاری،پھر خالص صبر رکھیں۔سمجھے؟ آپ دُرست سمت بڑھ رہے ہیں۔بالکل دُرست۔

(300) پانچویں چیز،دینداری کا اضافہ کریں۔اوہ،میرے خدا! پھر دینداری ہی کا اضافہ ہونا ہے۔دینداری سے کیا مُراد ہے؟ میں نے چار یا پانچ لُغات میں سے تلاش کیا تو بھی مجھے اِس کے مطلب نہ مل سکا کہ کیا ہے۔آخرکار،جب میں بھائی جیفریز کے پاس تھا،ہم نے ایک-ایک لُغت میں اِسکے معانی تلاس کرلیے۔دینداری کا مطلب ہے''خدا کی مانند بننا۔''اوہ،میرے خدا! ایمان، نیکی،معرفت،پرہیز گاری،اور صبر کو حاصل کرنے کے بعد،تب خدا کی مانند بنو۔واہ!

(301) آپ کہتے ہیں،''بھائی برینہم،میں ایسا نہیں کرسکتا۔''اوہ،جی ہاں،آپ کرسکتے ہیں۔

(302) ایک منٹ،میں آپ کیلیئے چند ایک حوالہ جات پڑھتا ہوں۔متی 5:48۔اور اِس اکیلے حوالے کو لیں گے اور دیکھیں گے کہ یہ کیا کہتا ہے،متی 5:48،اور دیکھیں کہ آیا آپ کو خدا کی مانند بننا چاہیے۔آپ جانتے ہیں بائبل کہتی ہے،''تم خدا ہو۔''یسُوع نے بھی ایسے ہی کہا۔کیوں؟ تمام نیکی، سب چیزیں جو خدا میں ہیں،وہ تم میں ہیں۔متی 5:48،''پس چاہیے......''یسُوع مبارکبادیوں،پر بات کررہے ہیں۔

پس چاہیے کہ تم کامل ہو p-e-r-f-e-c-t،(کامل کیا ہے؟) کامل،جیسا تمہارا......آسمانی باپ کامل ہے۔

(303) ایسا کرنے سے پہلے،آپکو ایک راہ بتائی گئی ہے۔یہ سب چیزیں پہلے شامل ہونی ہیں۔ پھر جب آپ یہاں پر آجاتے ہیں،تو وہ آپ سے کہتا ہے کہ کامل بنو،دینداری،خدا کے بیٹے اور بیٹیاں۔یہ دُرست ہے۔اِس ضمن میں اور کتنی باتیں کہوں!

(304) آیئے افسیوں 4 باب میں چلیں،اور دیکھیں،کہ افسیوں کی کتاب،اِسکے متعلق کیا کہتی ہے،تو پھر،ہمیں-ہمیں کیا کرنا چاہیے۔افسیوں،4 باب،اور 12 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

افسیوں 4 باب، 12 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔ٹھیک ہے۔آیئے 11 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اور اُسی نے بعض کو، رسول؛ اور بعض کو، نبی؛......

(305) یاد کریں گذشتہ رات کیا سکھا تھا؟ کہ کسی دوسرے شخص کی جگہ لینے کی کوشش نہ کریں۔ سمجھے ؟

......اور بعض کو، مبشر؛ اور بعض کو، چرواہا......اور بعض کو، اُستاد؛

(306) ''کیا خدا کی کاملیت کیلئے''؟ کیا اِسے اِسی طرح پڑھنا ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔'' -ایڈیٹر۔] کن کی کاملیت ؟[''مقدسوں کی۔''] مقدسین کون ہیں ؟پاک کیے گئے۔ آمین۔وہ جنہوں نے نیچے سے ابتداء کی ہے۔

......تاکہ مقدس لوگ کامل بنیں، اور خدمت گذاری کا کام کیا جائے (یسوع مسیح کی خدمت کا)، اور مسیح کا بدن ترقی پائے (ترقی کیلئے، اس کی تعمیر کرنے کے لیے، ترقی کیلئے): جب تک......

جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان، اور......اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں، اور کامل انسان نہ بنیں، اِس یقین کے ساتھ، (اوہ، میرے خدا)، یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک پہنچ جائیں:

(307) ''جو کامل ہیں،'' وہ دینداری پاتے ہیں۔آپ کو اپنے ایمان میں، دینداری کو بڑھانا ہے۔دیکھیں، آپ نے نیچے، نیکی سے شروع کیا۔پھر آپ نے معرفت پائی۔پھر پرہیزگاری پائی۔ پھر صبر پایا۔اب آپ دینداری پر رہیں۔دینداری !اوہ، میرے خدا !وقت بھاگ رہا ہے۔آئیں دیکھیں۔لیکن آپ جانتے ہیں کہ دینداری سے کیا مُراد ہے۔آپ یہ گیت گاتے ہیں:

یسُوع کی مانند بنوں، یسُوع کی مانند بنوں،
میں جب تک زمین پر رہوں اُس کی مانند بنوں؛
جیون کے سارے سفر میں زمین سے جلال تک میں بس یہی چاہوں کہ اُس کی مانند بنوں۔

(308) یہ دینداری ہے۔جب اُس کے ایک گال پر طمانچہ مارا گیا، تو اُس نے دوسرا پھیر دیا۔ جب اُسکے ساتھ تمسخر آمیز لہجے میں بولا گیا، تو بھی وہ خاموش رہا۔اُس نے بدلہ میں برائی نہ کی۔سمجھے؟ دینداری، ہمیشہ ایک چیز کی کھوج میں رہتی ہے، ''کہ میں صرف وہی کچھ کروں جس سے میرے

باپ کی خوشی پوری ہو۔'' سمجھے؟ جی، جناب۔ ہمیشہ۔ یہی ہے دینداری۔ سمجھے؟

(309) دیکھیں جب آپ یہاں سے، یہاں سے، یہاں سے، یہاں سے، یہاں سے، یہاں تک کرلیا ہے، تو اب آپ خدا کے بیٹے کے پورے قد تک پہنچ رہے ہیں۔ لیکن ان سب کیساتھ، آپکو اِسے حاصل کرنا ہے، اور آپ اُس وقت تک آغاز نہیں کر سکتے جب تک آپ اِسے حاصل نہیں کرتے۔

(310) اب آپ کو مور کے پروں کے ساتھ سیاہ پرندہ یاد ہوگا۔ اِسے ہرگز نہ بھولیں۔ سمجھے؟ جب تک آپ حقیقتاً نئے سِرے سے پیدا نہ ہوں اِس میں اضافہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ، آپ جانتے ہیں، یہ کام نہیں کرے گا، اور آپ-آپ اِس سے کام نہیں لے سکتے۔ یہ یا تو یہاں آئیگا، یا پھر یہاں، یہ کہیں پر توڑ پھوڑ کردے گا۔

(311) لیکن جب آپ نئے سِرے سے، پیدا شدہ فاختہ بن جاتے ہیں، تو آپ کسی بناوٹی چیز کو نہیں لیتے۔ یہ تو آپ میں بشمول ہے، سمجھے، یہ ظاہر ہو جاتی ہے، ٹھیک ہے، اب کاملیت میں بڑھتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(312) پھر، چھٹی چیز کا، اضافہ کریں، یہاں بائبل نے کہا، برادرانہ الفت بڑھاؤ...... برادرانہ مہربانی۔ اب، یہ اچھائی ہے، ٹھیک یہاں، چھٹی چیز، اور پھر ساتویں ہے۔ ٹھیک ہے۔ بردارنہ الفت بڑھاؤ۔ ٹھیک ہے۔ جب ہم، بردارنہ الفت پر آتے ہیں، تو اِس معاملے میں، اپنے آپ کو اِس کی جگہ پر رکھیں۔ اب آپ کہتے ہیں......

(313) ''میرے بھائی نے میرا گناہ کیا ہے،'' پطرس نے کہا۔ ''کیا میں اِسے معاف کردوں،'' اُس نے کہا، ''کیا دن میں سات مرتبہ؟''

یسُوع نے کہا، ''سات کے ستر مرتبہ۔'' سمجھے؟

(314) برادرانہ مہربانی۔ اب، آپ دیکھیں، اگر کوئی بھائی غلطی کرے، تو اِس کے ساتھ بے صبری کا مظاہرہ نہ کریں۔ سمجھے؟ نہیں۔ سمجھے؟ جیسے بھی ہو سکے، جایئے، اور مہربانی سے پیش آئیں۔

(315) کچھ عرصہ پیشتر، کسی نے کہا، اُس نے کہا، ''جس طریقے سے آپ عمل کرتے ہیں آپ کس طرح ان چیزوں پر ایمان رکھ سکتے ہیں، اور ابھی بھی اسمبلیز آف گاڈ میں جاتے ہیں، اور وحدانیت والوں میں جاتے ہیں، اور باقی سب میں بھی؟'' پھر، دیکھیں، برادرانہ مہربانی۔ سمجھے؟

سمجھے؟ اُمید کرتے ہیں، کسی دن آجائیگی، سمجھے: اِس کے ساتھ صبر سے رہیں، سمجھے: پرہیزگاری، کے ساتھ اِس کی برداشت کریں: اور سمجھنے کی معرفت رکھیں، کہ وہ کیا ایمان رکھتا ہے، اور یاد رکھیں، کہ یہ اِس کہ دل میں ہے، یہ یہی کچھ ہے: نیکی، جو کہ آپ میں ہے، اِس کے ساتھ مہربانی کی جائے، حلیمی سے، اِس کو: یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ خدا کسی دن کلیسیاء میں اِس کو لائے گا۔ سمجھے؟

(316) برادرانہ مہربانی، ساتویں چیز۔ ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات۔ [بھائی برنہم تختہ سیاہ پر ایک سے لیکر سات تک لکھتے ہیں-ایڈیٹر۔] سمجھے، سات چیزیں۔ پھر، اب، آپ آگے بڑھ رہے ہیں۔

(317) اب اگلی چیز، پھر، اِس کے بعد نرم دلی کو شامل کریں، جو کہ محبت ہے۔ یہ سرے کا پتھر ہے۔ اِنہی دنوں میں سے ایک دن، کلیسیاء......

(318) اب، مہربانی سے، میں اِس ٹیپ کے، ذریعے بتا رہا ہوں، جو کچھ میں کہنے لگا ہوں، میں اِسے بطورِ عقیدہ نہیں سکھا رہا۔ لیکن میں جو خدا کی مدد سے، دکھانا چاہ رہا ہوں، کہ دراصل یہ کیا ہے، کہ، پہلی بائبل جو کبھی خدا نے آسمان میں لکھی منطقتہ البروج تھی۔ یہ ایک کنواری سے شروع ہوتی ہے۔ اور یہ برج اسد کے شیر پر ختم ہوتی ہے۔ اور جب میں چھٹی اور ساتویں مُہر میں جاتا ہوں، تو آپ کو علم ہوگا، کہ جب دوسری مُہروں کو کھولا گیا، تو وہاں منطقتہ البروج کا نشان برج سرطان تھا، ایک کیکڑا۔ ہم جس زمانہ میں رہ رہے ہیں، یہ منکشف ہو چکا ہے۔ اور جب اگلی مُہر کو کھولا گیا، تو اُس نے برج اسد یعنی شیر کو ظاہر کیا، یعنی مسیح کی آمدِ ثانی۔ وہ خدا، سب سے پہلے، کنواری کے وسیلے آیا؛ اور اس کے بعد، برجِ اسد کا، وہ شیر آتا ہے۔ میں اِسے لاؤں گا......

(319) اب، پتا نہیں کہ مجھے اِس صبح وقت ملے نہ ملے۔ میں اپنی بہترین کوشش کرونگا، کہ آپ کو دکھا سکوں کہ یہ اقدام ٹھیک، مخروطی برج کے مطابق ہیں، خدا نے جو دوسری بائبل لکھی۔ حنوک نے اِسے لکھا، اور اِسے مخروطی برج میں ڈال دیا۔

(320) اور تیسری، خدا ہمیشہ تین میں کامل ہے، یعنی پھر اُس نے اپنے آپ کو اپنا کلام بنایا۔

(321) یہاں، اب، یاد رکھیں، مخروطی بُرج میں...... میرا اندازہ ہے کہ آپ میں بہت سے فوجی جو مصر میں گئے تھے۔ آپ جانتے ہیں مخروطی بُرج کے اُوپر ٹوپی نہیں ہے۔ اور نہ کبھی تھی۔ اور- اور وہ پتھر سر تھا، اور اُن کے پاس باقی ہر چیز تھی، لیکن ابھی تک ٹوپی نہیں......

(322) اگر آپ کے پاس جیب میں ایک ڈالر کا نوٹ ہے، اگر آپ ڈالر کے نوٹ پر دیکھیں، تو آپکو، اسکے دہنی طرف، امریکن جھنڈے کیساتھ عقاب ملے گا۔ اور اِس پر لکھا ہے،'' ریاست ہائے متحدہ'' کی مہر۔ اِسکی دوسری جانب، ایک مخروطی بُرج بنا ہوا ہے، جس پر ایک بڑا سا سِرے کا پتھر ہے اور ایک انسانی آنکھ بھی ہے۔ اور اِس طرف لکھا ہے،''عظیم مُہر۔'' ٹھیک ہے، اگر یہ عظیم قوم ہے، تو یہ عظیم مُہر انکی قومی مُہر کیوں نہیں ہے؟ کوئی بات نہیں وہ جہاں بھی جائیں، خدا نے ان سے اپنی گواہی لینی ہے۔

(323) ایک دن میں ایک ڈاکٹر سے بات کر رہا تھا، وہ الٰہی شفاء کے متعلق، مجھ سے خواہ مخواہ الٹے سیدھے سوال کیے جا رہا تھا۔ ہم گلی میں کھڑے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا،'' مسٹر۔ برنہم، آپ صرف لوگوں کو اُلجھن میں ڈالتے ہیں۔'' اُس نے کہا،'' دواؤں کے علاوہ، اور کوئی شفا نہیں ہے۔''

(324) میں نے مڑ کر، اُسکی کار پر اِس نشان کو دیکھا، جہاں لکڑی پر سانپ لٹکا ہوا تھا۔ میں نے کہا،'' بہتر ہے کہ تم اِس نشان کو کار سے اُتار ڈالو، پھر، کیونکہ تمہارا اپنا نشان یہ شہادت دیتا ہے کہ خدا شافی ہے۔''

(325) ایک حقیقی ڈاکٹر اِس پر ایمان رکھتا ہے۔ اور یہ ان کو لرزا دیتا ہے۔ جی، جناب۔ لکڑی پر سانپ! موسیٰ نے سانپ کو لکڑی پر اُونچا لٹکایا۔ خدا نے کہا،'' میں تیرا خداوند ہوں جو تجھے سب بیماریوں سے شفاء دیتا ہوں۔'' اور اُنہوں نے الٰہی شفاء کیلئے، سانپ پر نگاہ کی۔ اور پھر بھی وہ اِسکے خلاف شہادت دیتے ہیں؛ اور اِن کا اپنا نشان ان کے خلاف گواہی دیتا ہے۔ واہ!

(326) یہاں، ہم قوم کے، لوگوں کو طرح طرح کی باتیں کہتے ہوئے سنتے ہیں، وہ ان چیزوں کا مذاق اُڑاتے ہیں، اور ان کے اپنے نوٹ، اپنی کرنسی، اِس بات کی شہادت دیتی ہے کہ تمام کائنات کی مُہر خدا ہے۔ دیکھیں کہ کیا وہ آنکھ، ڈالر کے نوٹ پر بنی ہوئی ہے؟ یہ عظیم مُہر ہے۔

(327) یہ کبھی بھی مخروطی بُرج کی چوٹی پر نہیں رکھا ہوا تھا۔ وہ اِسے نہ سمجھ سکے کیوں۔ سرے کے پتھر کو رد کر دیا گیا، جو کہ سر، یعنی مسیح ہے، لیکن جو کسی دن، آئے گا۔

(328) اب، نیکی کی تعمیر کرتے ہوئے...... اِس یادگار کی تعمیر، قد وقامت کی تعمیر ہے، دیکھیں، اِسکی بنیاد کو شروع کرنا ہے؛ جو کہ ایمان، نیکی، معرفت، پرہیزگاری، صبر، دینداری، اور برادرانہ الفت ہے۔ اِس سے کیا ہوتا ہے؟ اِس کے بعد وہ سرے کے پتھر کا انتظار کر رہے ہیں، جو کہ محبت ہے، کیونکہ

خدا محبت ہے۔ وہ حاکم ہے، اور وہ اِن سب چیزوں کی طاقت ہے۔ یہی دُرست ہے۔ جی، جناب۔

(329) یہ یہاں ہے، بالکل اِسی جگہ پر، آپ نے دیکھا، میں نے اِن تمام کاموں میں، یہاں اور وہاں، اپنے درمیان چھوٹی لہروں کو آتے ہوئے پایا ہے۔ یہ کیا ہے؟ رُوح اُلقدس، مسیح کے ذریعے نیچے آتا ہے، سمجھے۔ رُوح اُلقدس! رُوح اُلقدس ان سب سے اُوپر ہے، اسکو آپس میں جوڑے ہوئے ہے، تعمیر کررہا ہے (کیا تعمیر کررہا ہے؟) سرے کے پتھر کیلئے، ایک کامل کلیسیاء جسکا وہ سر ہے۔

(330) یہ دوبارہ کیا ہورہا ہے؟ یہ سات کلیسیاؤں، اور سات پیامبروں کے وسیلہ سے ظاہر ہوا ہے۔

(331) یہ اِس جگہ سے شروع ہوا ہے۔ کلیسیاء پہلے کس جگہ پائی گئی؟ پنتی کاسٹل کلیسیاء پہلے کہاں پائی گئی تھی؟ افسس کے مقام پر، مقدس پولوس کے وسیلہ سے، جو افسس کے، کلیسیائی زمانے کا ستارہ ہے، یعنی افسس کا۔

(332) دوسرا کلیسیائی زمانہ سمرنہ کا تھا۔ ''نیکی۔'' آرینیس، مردِ عظیم جو پولوس کی منادی پر قائم رہا۔

(333) اگلا کلیسیائی زمانہ پرگمن کا تھا، جو کہ مارٹن کا تھا۔ مارٹن وہ عظیم شخص تھا جو قائم رہا۔ پولوس، آرینیس، اور مارٹن۔

(334) اور پھر تھوا تیرہ میں کولمبا آتا ہے۔ کیا آپ کو یاد ہے؟ یہ یہاں ہے، اِسی لیے یہ باہر نکل آئی ہے۔ کولمبا۔ کولمبا کے بعد...... تاریک دور شروع ہوتا ہے۔

(335) پھر سردیس کا زمانہ آتا ہے، جس کا مطلب ہے موت۔ لوتھر آیا۔ ہیلیلو یاہ! پھر کیا؟ سردیس میں لوتھر، کے بعد پھر کونسا زمانہ آتا ہے؟

(336) پھر فلد یفیہ کا زمانہ آتا ہے۔ ''دینداری۔'' ویسلی سے، پاکیزگی! ''راستباز صرف ایمان سے جیتا رہے گا،'' لوتھر نے یہی کہا تھا۔ ویسلی کے ذریعے سے تقدیس آئی۔

(337) لودیکیہ کے وسیلہ سے، برادرانہ الفت آتی ہے۔ اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ایلیاہ کے دوسرے ظہور کا عظیم پیغام، اِن آخری دنوں میں، زمین پر پھیل جائے گا۔

(338) یہ ہے آپکا مقام، سات کلیسیائی زمانے، سات اقدام۔ خدا ایسے اپنی کلیسیاء تعمیر کررہا ہے، کہ فردِ واحد انفرادی طور پر، اس میں آئے۔ جلال، اور خدا کی قدرت، اِسی کے وسیلہ سے نیچے

آ رہی ہے۔ اور اِسے باہم جوڑ رہی ہے۔ اِسی لیے تو، پنتی کاسٹل لوگوں نے لوتھرن کو باہر نکال دیا ہے، اُنہوں نے بغیر یہ جانے کہ وہ کیا کر رہے ہیں، ویسلی اور دوسری چیزوں کو نکال دیا۔ آپ نے دیکھا، وہ ہیکل کے اِس حصہ میں رہتے ہیں۔ اِسی طرح، کچھ لوگ اُوپر بلندی تک آتے ہیں اور پھر گر جاتے ہیں۔ لیکن اِسکا اصلی حصہ ہی، اِس عمارت کو بنانے میں لگا رہتا ہے۔ ''میں بحال کرونگا،'' خداوند فرماتا ہے۔

(339) کیا آپ کو شجرِ دلہن یاد ہے؟ کیا آپ کو شجرِ دلہن کے مضمون پر پیغام یاد ہے؟ اُنہوں نے اِسے کھالیا، لیکن اُس نے چھانٹا۔ اِس پر تنظیمی شاخیں نکل آئیں؛ اُس نے اُنہیں تراش دیا۔ اُنہوں نے کسی کلیسیاء کو بڑھالیا، تنظیمی ڈالیاں؛ اُس نے اُنہیں قلم کر دیا۔ لیکن اِس درخت کا دل نشو ونما پاتا رہا۔ ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' سمجھے؟ جب مسیح آتا ہے، جو رُوح اُلقدس ہے۔ یسُوع آتا ہے اور پھر اپنے آپکو کلیسیاء کے سر کے طور پر قائم کرتا ہے، اور وہ اِس کلیسیاء کو بطورِ اپنا بدن اُٹھا کھڑا کریگا۔ اِس بدن میں۔

(340) بدن میں خدا ہم سے جس طرح توقع کر رہا ہے کہ انفرادی طور پر نشو ونما پائیں، اِسی طرح سے وہ اپنی کلیسیاء کی نشو ونما کرتا رہا ہے۔ ہر کلیسیائی زمانہ، ایک بڑی کلیسیاء بن جاتا ہے۔ سمجھے؟

(341) دیکھیں یہ جو کچھ بھی تھے اِسے اِن آدمیوں کی ضرورت نہیں تھی۔ اِسکی ضرورت نہیں تھی کہ وہ کیا تھا۔ سمجھے؟ لیکن وہ اپنی کلیسیاء کو اِسی طرح سے اُوپر لایا۔ وہ اپنے ۔ اپنے لوگوں کو اُوپر لانے کے وسیلہ سے اپنی کلیسیاء کو اُوپر لارہا ہے۔ پھر پطرس یہاں کہتا ہے، پہلی چیز سے لیکر، ساتویں چیز تک: ایمان، نیکی، (دیکھیں، وہ اُوپر آرہا ہے) معرفت، پرہیز گاری، صبر، دینداری، برادرانہ الفت، اور برادرانہ مہربانی، اور پھر خدا کی محبت۔ یعنی رُوح اُلقدس، مسیح رُوح اُلقدس کی ذات میں، آپ میں، رُوح اُلقدس، کے حقیقی بپتسمہ کے وسیلہ سے آتا ہے، اور آپ اپنے اندر ان تمام خصوصیات کو سر بمہر پاتے ہیں۔ پھر، خدا اِس عمارت میں، جو خیمہ کہلاتا ہے، اور زندہ خدا کے رہنے کا زندہ مقدس ہے۔

(342) جب کوئی شخص اِس طرح کی چیزیں اپنے اندر رکھتا ہے، تب رُوح اُلقدس اُس پر اُتر آتا ہے۔ کچھ فرق نہیں، شاید آپ غیر زبانیں بول سکتے ہوں، آپ سے خدا کی کوئی بھی نعمت ظاہر ہو سکتی ہے۔ شاید آپ ایسا کر سکتے ہوں۔ لیکن جب تک یہ جو ہر آپ میں آنا باقی ہے، آپ ابھی تک

اصل حقیقی، بنیاد سے ہٹے ہوئے ہیں۔لیکن یہ صفات نشو ونما پاتی ہیں، جیسا کہ آپ ایک کو دوسری میں بڑھاتے ہیں، تب آپ زندہ یادگار ہیں۔آپ ایک زندہ، متحرک مجسمہ ہیں۔

(343) لیکن، آپ جانتے ہیں، کہ- کہ بُت پرست، بُت تصوراتی خدا، کے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔اور ایک تصوراتی طریقہ سے اعتقاد رکھتے ہیں کہ تصوراتی دیوتا ان کی بات کا جواب دیتا ہے۔ یہ شرک ہے۔ یہ رومن اِزم ہے۔ وہ ہر طرح کے مقدسین اور ایسی ہر چیز کے سامنے جھکتے ہیں۔ جیسے کہ مقدس سسلیاہ، جو گھر کا دیوتا ہے، اور اُنکے اِسطرح بہت سے دیوتا ہیں۔ وہ اُنکے سامنے جھکتے ہیں، اور حقیقتاً وہ تصوراتی طور پر ان پر ایمان رکھتے ہیں۔ان کی- کی سچے زندہ خدا سے، کیا مشابہت ہے۔

(344) لیکن جب ہم، تصوراتی طریقہ سے نہیں، بلکہ اپنے آپ کو زندہ خدا کے سامنے سجدہ کرتے ہیں، تو ایک زندہ نیکی، زندہ معرفت، ایک زندہ صبر، ایک زندہ دینداری، ایک زندہ قوت زندہ خدا کے وسیلہ سے آتی ہے، تا کہ زندہ شخص کو زندہ خدا کے قد و قامت کی زندہ شبیہ بنائے۔ وہ کیا کر رہا ہے؟ وہی کچھ جو یسُوع نے کیا؛ وہ اِسی طرح سے چل رہا ہے جیسے کہ وہ چلا، وہ وہی کچھ کر رہا ہے جو اُس نے کیا۔ کیونکہ، یہ کوئی تصوراتی چیز نہیں ہے۔ اِس میں حقیقت ہے جو اِسے ثابت کرتی ہے۔

(345) کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اِس سے میری کیا مُراد ہے؟ دیکھیں کس طرح سے صفات، یہ عمارتی سامان، کلیسیائی زمانوں کے ساتھ، کلیسیائی پیامبروں کی تشبیہ ہے؟ اب، ان ایام میں سے، کسی ایک میں ہم ان الفاظ میں سے، ہر ایک کا مطالعہ کریں گے، اور دکھائیں گے کہ یہ اِسے ثابت کرتے ہیں۔ یہ سب باہم ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ یقیناً۔ سمجھے؟ اوہ، میرے خدا! یہ کیسا بہترین ہے، دیکھیں، کہ یہ جانتا ہے کہ یہ کیا ہے اور یہ- یہ کیا کرتا ہے۔

(346) اب، یہ وہ گھر ہے جس میں خدا رہتا ہے؛ یہ کوئی ایسی عمارت نہیں جہاں اُوپر بلندی پر ایک بڑی گھنٹی، اور ایک اُونچا بُرج ہو۔ سمجھے؟ ”لیکن تو نے میرے لیے ایک بدن تیار کیا“ ایسا بدن جس میں خدا سکونت کر سکے، جس میں خدا چہل قدمی کر سکے، جس میں سے خدا دیکھ سکے، جس میں سے خدا بات کر سکے، جس میں سے خدا کام کر سکے۔ آمین! خدا کا زندہ آلہ کار، خدا آپ میں رہ کر، دو پاؤں پر چلتا ہے۔ تعریف ہو! ”راستباز خدا کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں“ خدا تم میں چلتا ہے۔ ”کیونکہ تم وہ لکھے ہوئے خط ہو، جسے سب آدمی پڑھتے ہیں۔“ اگر مسیح جیسی زندگی آپ میں ہے، تو آپ کی زندگی ایسی ہوگی جیسی مسیح کی تھی۔

(347) جیسا میں نے ہمیشہ کہا ہے۔ آڑو کے درخت سے عرق نکال کر، اگر بذریعہ، طریقہ انتقال، اِسے سیب کے درخت میں منتقل کر سکیں، تو سیب کا درخت آڑو اُگائیگا۔ یقیناً۔ ایسے ہی ہوگا۔ کوئی بات نہیں کہ ڈالیاں کیسی نظر آتی ہیں، اِس میں سیب کے درخت کا عرق ڈال دیا گیا ہے، دیکھیں، یا یہ کوئی بھی درخت ہو۔ سمجھے؟ سیب کے درخت سے، تمام زندگی نکال لیں، اور اِسے ایک-ایک دوسرے میں منتقل کر دیں، اور آڑو کے درخت میں سوراخ کر کے اِسے سیب کے درخت میں منتقل کر دیں عرق کا انتقال کر دیں۔ کیا ہوتا ہے؟ اب یہ مزید آڑو نہیں اُگائے گا۔ سمجھے؟ نہیں، جناب۔ یہ نہیں اُگائیگا۔ اگر آڑو کے درخت میں سے سیب کے درخت میں زندگی آتی ہے، تو، اب یہ مزید سیب پیدا نہیں کریگا۔ یہ مزید آڑو ہی پیدا کرے گا، دیکھا، سمجھے، کیونکہ اِس میں کوئی اور زندگی آ چکی ہے۔

(348) ٹھیک ہے، آپ ہمیں، ایک جنگلی کدو سے زیادہ، کچھ نہ جانیں، سمجھے، اور وہاں ہمارے لیے کچھ نہیں، کیونکہ ہم سب گناہ اور خطا میں مر گئے ہیں۔ ہم سب ایسی ہی صورتِ حال میں ہیں۔ اور پھر ہم نے، اپنے آپ کو، بذاتِ خود گرا دیا ہے، آپ اپنے آپ کو اُوپر اُٹھا سکتے ہیں، جب کہ خدا اپنی انتقال کی ٹیوب لیتا ہے، جو کہ یسُوع مسیح کا نام ہے، کیونکہ، ''آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے نجات پائیں،'' اور وہ مسیح کی زندگی ہم میں منتقل کرتا ہے۔ پھر ہمارا ایمان ویسا ہی ہوگا، جیسا کہ مسیح کا بھی تھا۔ اور مسیح کے ایمان کی بنیاد فریسیوں، اور صدوقیوں پر نہ تھی، اور نہ ہی اُن کے ظروف، کیتلیوں، اور اُن مٹکوں، اور اُن کی طہارت پر۔ اِس کی بنیاد خدا کے کلام پر تھی، آمین، قصہ مختصر، مسیح خدا کا کلام تھا، اور کلام مجسم ہوا۔ اور جب ہم اُس کی قوت میں سے اپنے اندر لئے سکتے ہیں، تو ہم اپنی سوچ کو مار ڈالتے ہیں، اور ہمارا ایمان اصل ایمان بن جاتا ہے، ہیلیلو یاہ، پھر مسیح کی زندگی ہم میں منتقل ہو جاتی ہے۔ اور ہم خدا کی زندہ تخلیق بن جاتے ہیں، یعنی اُس کے رہنے کی جگہ جہاں رُوح اُلقدس اپنی الٰہی برکات کی کرنیں بھیج سکے، اور ہم مسیح کی قد وقامت بن جاتے ہیں۔

(349) یسُوع نے کہا، ''کیا یہ نہیں لکھا؟ تم نے میرا، یہ کہہ کر انکار کیا، 'کہ میں خدا کا بیٹا ہوں' کیا یہ نہیں لکھا، کہ، 'تم خدا ہو' کیا تمہاری اپنی شریعت نہیں کہتی؟'' جیسا کہ موسیٰ، ایلیاہ، اور اُن انبیاء کی طرح جو خدا کی نزدیکی میں رہے، اور خدا نے اپنا آپ اُن میں منتقل کر دیا۔ جنہوں نے اپنی طرف سے نہیں، بلکہ خدا کی طرف سے، کلام کیا۔ ''فکر نہ کرو کہ تم کیا کہو گے، 'کیونکہ بولنے والے تم نہیں۔ بلکہ تمہارا آسمانی باپ ہے جو تم میں رہتا ہے؛ وہ کلام کریگا۔'' کیونکہ اسکی، اپنی زندگی، تو ختم ہو گئی تھی،

اِس لیے اس کے الفاظ اس کے اپنے نہ تھے۔

(350) اگر آپ مر جاتے ہیں، آپ ایک شخص کا خون باہر نکال لیتے ہیں، آپ اِسے ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ اِس میں مشکل یہ ہے، کہ اِن میں سے بہت سے لوگوں نے کبھی ذخیرہ نہیں کیا۔ آپ ایک شخص کا خون باہر نکال لیتے ہیں، اور وہ ختم ہو جاتا ہے۔ پھر آپ صرف یہ کر سکتے ہیں کہ اِس میں کوئی اور خون واپس لگا دیں؛ وہ دوبارہ زندہ ہو جاتا ہے۔ آپ نے اِس کا خون باہر نکال لیا تھا۔

(351) اور اب ہم اِس میں یسُوع مسیح کا خون لگا دیں، تو دیکھیں، اور وہ یسُوع مسیح کا ایمان، یسُوع مسیح کی نیکی، یسُوع مسیح کی معرفت، یسُوع مسیح کی پرہیزگاری، یسُوع مسیح کا صبر، یسُوع مسیح کی دینداری، یسُوع مسیح کی برادرانہ اُلفت، اور خدا کی محبت، جو کہ یسُوع مسیح ہے لائے گا۔ وہ سر ہے جو آپ کو قابو میں رکھتا ہے۔ اور ایمان، آپ کے پاؤں کی بنیاد ہے۔ آمین! وہ سر کے تابع، لوگوں کو لیتا ہے......؟ یہ ہے آپ کا مقام۔ خدا کا کامل شخص وہ ہے، جو یہ صفات اپنے اندر رکھتا ہے۔

(352) پھر، خدا، اپنی کلیسیاء کو ایک دلہن، ایک عورت کے طور پر پیش کرتا ہے۔ خدا اپنی کلیسیاء کو ایک دلہن کے طور پر پیش کرتا ہے۔ اور جس طرح سے وہ ہر ایک کو انفرادی طور پر اپنا بیٹا ہوتے ہوئے، دلہن میں شامل کرتا ہے، وہ دلہن کو اِن ادوار سے نکال کر لاتا ہے، [بھائی برنہم تختہ سیاہ پر سات ادوار کو لکھتے ہیں - ایڈیٹر۔] جب تک کہ ایک مکمل کلیسیاء اِس میں نہ لے آئے۔

(353) میرے پاؤں حرکت کرتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ ایسا کرنے کو میرا سر کہتا ہے۔ اب، یہ میرے ہاتھ کی طرح حرکت نہیں کر سکتے، کیونکہ یہ میرے پاؤں ہیں۔ لوتھر وہ کام نہیں کر سکتا تھا جو ہم نے کیے، اور نہ ہی میتھوڈسٹ کر سکتے ہیں، کیونکہ وہ کچھ اور تھے۔ سمجھے؟ اور پاؤں اِسلیئے حرکت کرتے ہیں کیونکہ سر اِس طرح کہتا ہے۔ سر یہ کبھی نہیں کہتا، ''اب، پاؤں، ہاتھ بن جائیں۔ اور کان، آنکھیں بن جائیں۔'' سمجھے؟

(354) لیکن، ہر زمانہ میں، خدا نے یہ چیزیں اپنی کلیسیاء میں رکھیں ہیں، اور اُنہیں اِسطرح سے ترتیب دیا ہے کہ ان میں سے انفرادی طور پر، ہر ایک کے پاس یہ خوصیات ہیں۔ اور یہ مخلوق، جب یہ مکمل ہوگی، تو خدا کی کلیسیاء اُٹھالی جائے گی۔ اور جب مخلوق، اِس کی کلیسیاء میں، بطورِ خدا کے خادم، کے تکمیل ہو جائے گی، تو وہ اُٹھائی جائے گی۔ تعریف ہو! کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے؟ یہ ہے آپ کا مقام۔ یہ مکمل چیز ہے۔

(355) ایک آدمی، پولوس، آ کر بنیاد ڈالتا ہے۔ آرینیس اِس پر اضافہ کرتا ہے۔ اِس سے اگلا اِس پر اضافہ کرتا ہے۔ اِس سے اگلا اِس پر اضافہ کرتا ہے۔ اِس کے بعد آنے والے نے وہ، اور وہ، اور وہ، بڑھاتے رہے تب تک آخری زمانہ آ جاتا ہے۔ لیکن یہ کیا ہے؟ بالکل وہی رُوح۔

(356) وہی رُوح جو مجھ میں سکونت پذیر ہے، کہتا ہے، ''ہاتھ، اِس کام کیلئے پہنچ جائیں۔'' وہی رُوح کہتا ہے، ''پاؤں، ایک قدم آگے بڑھیں۔'' دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟

(357) تب آپ کی پوری جسامت ان چیزوں کے قابو میں ہے اور محکوم ہے، لیکن جب تک یہ صفات آپ کے اندر نہ ہوں اس وقت تک اِس کو مکمل طور پر قابو میں نہیں رکھا جا سکتا۔

(358) کیا کبھی آپ نے سُنا ہے؟ مجھے اجازت دیں کہ میں آپ کو بتاؤں۔ اور حقیقتاً...... اِسے بڑے غور کے ساتھ سنیں۔ سمجھے؟ ایک زنجیر اپنے کمزور ترین جوڑ سے مضبوط تر ہوتی ہے۔ کیا یہ دُرست ہے۔ یہ اپنے کمزور جوڑ کی نسبت کہیں سے بھی زیادہ مضبوط نہیں ہے۔

(359) کوئی فرق نہیں کہ جب اِسے بنایا گیا، اور یہ کس قدر مضبوط بنی ہے؛ اگر اِس میں ایک کمزور جوڑ ہے، تو یہ وہیں سے ٹوٹے گی۔ اور پھر یہ اپنے کمزور ترین جوڑ کی بہ نسبت مضبوط نہیں ہے۔ [بھائی برینہم تختہ سیاہ پر زنجیر بنا کر اُس کی وضاحت کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] اگر یہ آپ کے پاس ہے، اور آپ کہتے ہیں یہ ہے، یہ ہے، اور یہ ہے، اگر یہ آپکے پاس نہیں ہے، تو یہی جگہ ہے جہاں سے یہ ٹوٹتی ہے۔ اگر آپکے پاس یہ ہے، اور وہ نہیں ہے، تو یہ ٹوٹ جائے گی۔ آپکے پاس یہ ہے، اور وہ نہیں ہے، تو وہ ٹوٹ جائیگی۔ یہ ہے، اور وہ نہیں ہے، تو یہ ٹوٹ جائیگی۔ یہ ہے، اور یہ نہیں ہے، تو یہ ٹوٹ جائیگی۔ سمجھے؟ اگر آپ کے پاس یہ نہیں ہے...... اگر آپ کے پاس یہ نہیں ہے تو آپ وہ حاصل نہیں کر سکتے۔

(360) پس جب آپ مکمل ہستی اُسکے حوالے کرتے ہیں، پھر رُوح اُلقدس یہ صفات، آپ میں اُنڈیلتا ہے، پھر آپ زندہ مقدس ہیں۔ پھر لوگ باہر دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں، ''کہ وہ شخص نیکی، معرفت (وہ کلامِ خدا پر ایمان رکھتا ہے)، پرہیزگاری، صبر، دینداری، برادرانہ اُلفت، اور خدا کے رُوح اُلقدس کی محبت سے معمور ہے۔ اور دیکھیں، یہاں وہ، رُوح اُلقدس کی محبت سے معمور ہو کر چل پھر رہا ہے۔'' یہ کیا ہے؟ ایک مجسمہ ہے جسے بے ایمان دیکھ کر کہہ سکتا ہے، ''وہ ایک مسیحی ہے۔ وہاں ایک مرد، یا عورت ہے، جو یہ جانتا ہے کہ کیا بات کر رہا ہے۔ آپ نے اِس قدر مہربان، شریں، دیندار شخص کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔'' آپ مُہر شدہ ہیں۔ مُہر دونوں اطراف سے دکھائی دیتی ہے۔ چاہے آپ جا رہے

ہوں یا آرہے ہوں، وہ دیکھتے ہیں کہ مُہر وہی ہے۔ یہ ہے آپکا مقام۔ سمجھے؟ جب کوئی مرد یا عورت یہ چیزیں رکھتا ہے، تو پھر سرے کا پتھر نیچے آتا ہے ان پر خدا کی بادشاہی کی مُہر کر دیتا ہے، جو رُوح اُلقدس ہے۔

(361) پھر کلام مقدس، یہاں آتا ہے، اور اِن سب میں اپنے آپ کو مجسم کرتا ہے، دیکھیں، تا کہ اِس تخلیق کو ایک مکمل تخلیق یعنی زندہ خدا کا مقدس بنائے، مسیحیت کی ایک، چلتی پھرتی زندہ مثال۔ یہ لوگ، مسیح کی مانند ہیں، کیونکہ اُس کی زندگی اُن میں ہے۔ وہ مسیح میں ہیں۔ اور اُن کی زندگی مرگئی ہے اور خدا کے وسیلہ سے، مسیح میں چُھپ گئی ہے، اور وہ رُوح اُلقدس کے وسیلہ سے مُہر شدہ ہیں۔ پہلا کرنتھیوں 12 باب۔ یہ دُرست ہے۔ سمجھے؟ آپ اپنے آپ کو مُردہ جانیں، پھر آپ ایمان سے پیدا ہوتے ہیں۔ پھر نیکی اور یہ دوسری چیزیں اپنے آپ میں شامل کرلیں، حتیٰ کہ آپ خدا کی مکمل زندہ شبیہ بن جاتے ہیں۔ کیا یہ حیران کن نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(362) اور پھر خدا، اِس وجہ سے بھی، سات کلیسیائی زمانے لایا، تا کہ وہ سات اقدام دکھائے، کہ وہ اپنے لوگوں کو انفرادی طور پر اپنی شبیہ پر تعمیر کریگا، وہ اپنی شبیہ پر مکمل کلیسیاء تیار کر رہا ہے۔ اور وقتِ صعود، یہ مکمل بدن اُٹھا لیا جائے گا تا کہ ہمیشہ اِس کے ساتھ رہے، کیونکہ یہ اُس کی دلہن ہے۔ سمجھے؟ ہر زمانہ جو آتا ہے، اِس میں انہیں الگ کیا جاتا ہے۔

(363) ابھی مزید لوگوں کی ضرورت ہے، یاد رکھیں۔ پولُوس یہاں عبرانیوں 11 میں کیا کہتا ہے؟ اِس سے پہلے کہ ہم ختم کریں ایک منٹ کیلئے، میں اِسے پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور پھر آپ...... مجھے بڑا عجیب سا محسوس ہوتا ہے جب میں...... ہمیشہ، جب میں اِسے پڑھتا ہوں۔ میں عبرانیوں 11 باب میں جانے لگا ہوں، اور میں 32 ویں آیت سے شروع کرنے لگا ہوں۔

اب اور، کیا کہوں؟ اتنی فرصت کہاں کہ جدعون، ......اور برق، اور ......سمسون، اور...... ......افتاده؛......داؤد......اور سیموئیل، ......اور نبیوں کا حال بیان کروں:

اُنہوں نے ایمان ہی کے سبب سے سلطنتوں کو مغلوب کیا، راستبازی کے کام کیے، وعدہ کی ہوئی چیزوں کو حاصل کیا، شیروں کے منہ بند کیے، آگ کی تیزی کو بجھایا، تلوار کی دھار سے بچ نکلے، کمزوری میں زور آور ہوئے، لڑائی میں بہادر بنے، غیروں......کی فوجوں کو بھگا دیا۔

عورتوں نے اپنے مردوں کو پھر زندہ پایا:......بعض مار کھاتے، کھاتے مرگئے، مگر رہائی منظور نہ

کی؛ تاکہ اُن کو بہتر قیامت نصیب ہو:

(364) اب یہاں نیچے کیا ہے۔ سمجھے؟ [بھائی برنہم تختہ سیاہ پر لکھ کہ اِس کی وضاحت کرتے ہیں– ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

بعض مصیبت میں پڑنے......بعض ٹھٹھوں میں اُڑاے جانے......کوڑے کھانے، اور ہاں، بلکہ زنجیروں میں......باندھے جانے......اور قید میں پڑنے سے آزمائے گئے:

وہ سنگسار کیے گئے، آرے سے چیرے گئے، آزمائش میں پڑے، تلوار کے ساتھ......مارے گئے: بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اُوڑھے ہوئے، محتاجی میں، مصیبت میں، اور بدسلوکی کی حالت میں مارے مارے پھرے؛

(دنیا اُن کے لائق نہ تھی:)......

(365) دیکھیں، قوسین کے اندر، آپ نے اپنی بائبل میں غور کیا۔

......وہ بیابانوں میں، پہاڑوں میں، اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرا کیے۔

......اگرچہ ان سب، کے حق میں ایمان کے سبب سے اچھی گواہی دی،......

(366) یہاں! [بھائی برنہم تختہ سیاہ پر لکھ کر اِس کی وضاحت کرتے ہیں– ایڈیٹر۔]

......ایمان کے سبب سے اچھی گواہی دی، تو بھی اُنہیں وعدہ کی چیز نہ ملی: (سمجھے؟) اس لیے خدا نے پیش بینی کر کے ہمارے لیے کوئی بہتر چیز تجویز کی تھی، تاکہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ کیے جائیں۔

(367) کیا آپ سمجھتے ہیں؟ یہ لوگ جو مر گئے تھے، یہاں، ہم پر انحصار کر رہے ہیں اور ہمارے انتظار میں ہیں۔ پس، اِس کلیسیاء کو کاملیت تک پہنچنا ہے، تاکہ قیامت لائیں۔ اور اُن کی رُوحیں، قربان گاہ کے نیچے ہیں، اور کلیسیاء کی کاملیت کا انتظار کر رہی ہیں، لیکن جب مسیح آتا ہے۔

(368) اور یہ کلیسیاء، آپ نے دیکھا، شمار میں، کم ہو رہی ہے۔ [بھائی برنہم تختہ سیاہ پر لکھ کر اِسکی وضاحت کرتے ہیں– ایڈیٹر۔] یہ تمام ہجوم اِس سے تیز ہے، لیکن صرف جو لکھتا ہوں اِس سے وہ ناراض ہو جاتے ہیں، سمجھے۔ یہ اب عین آخری مقام آ گیا ہے۔ جبکہ، کلیسیاء، اقلیت میں ہے، جسے ایک مقام پر جانا ہے اور یہ اِس قسم کی خدمت ہے جو اُنہوں نے چھوڑ دی ہے، کیونکہ، جب یہ سرے کا پتھر واپس آتا ہے......

(369) اِسکی ایک جگہ موجود ہے، جہاں یہ مستقل، مخروط پر موجود رہیگا۔ یہ ایک محض ٹوپی نہیں جو

چوٹی پر سجادی جائے۔ یہ ایک چھوٹا رد کیا ہوا سرا ہے، اور اِسے وہاں قائم کیا جائیگا۔ تاکہ پانی برسائے۔ اور جب یہ آتا ہے، تو کلیسیاء سان کا پتھر ہو جائے گی۔

(370) مخروط کے باقی تمام، پتھر اِس خوبصورتی سے رکھے ہوئے ہیں، کہ آپ ان میں سے ایک بلیڈ بھی نہیں گذار سکتے ،کئی ٹن وزنی پتھر، وہاں رکھے ہوئے ہیں۔ وہ کس طرح انہیں اُوپر لے آئے، وہ نہیں جانتے۔ لیکن وہ تعمیر کیے گئے تھے۔

(371) اور یہاں اُوپر، جب مخروط کی ٹوپی آتی ہے، مخروط بذات خود، مسیح کے بدن کو سان لگایا جائیگا۔ نہ کہ چند عقائد اور تعلیم ، یا کوئی اور چیز جو ہمارے علم میں ہے۔ اِسے اُسکے آنے تک ، بالکل ٹھیک کامل ہونا ہے، جیسا کہ مسیح، وہ اور اُسکی خدمت دونوں باہم ایک ہو جائیں گے۔ سمجھے؟ تب صعود ہوگا، اور گھر جانا ہوگا۔

(372) دیکھیں اب ہم کہاں رہ رہے ہیں، لودیکیہ میں، جہاں کلیسیاء اپنے سب سے بدترین کلیسیائی زمانے میں تھی۔ بائبل میں، ہمیں ملتا ہے، کہ صرف اِسی کلیسیائی زمانہ میں خدا کلیسیاء سے باہر تھا، وہ دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے ، اپنی عمارت میں دوبارہ واپس آنے کی کوشش میں ہے۔ عقائد اور تنظیموں نے اِسے اِسکی اپنی کلیسیاء سے باہر نکال دیا ہے۔ ”دیکھ، میں دروازے پر کھڑا ہوا کھٹکھٹا تا ہوں۔ اگر کوئی میرے لیے دروازہ کھولے، تو میں اندر آ کر، اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا۔“ سمجھے؟ وہ باہر ہے، اِس کلیسیائی زمانے میں ۔اُنہوں نے آہستہ آہستہ اِسے باہر نکال دیا ہے، یہاں تک کہ اُنہوں نے اِسے مکمل طور پر باہر نکال دیا ہے۔ وہ اُس کے ساتھ کچھ تعلق رکھنا نہیں چاہتے۔

(373) اب آپ دیکھیں کہ آج ہم کہاں جا رہے ہیں۔ جبکہ لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ اختتام کے بالکل قریب ہے، یہاں تک کہ یہ اور کیتھولک اِزم ،جس نے اِسے اب توڑ دیا ہے، دونوں اکھٹے ہو رہے ہیں اور ایک بڑی کلیسیاء کے طور پر متحد ہو رہے ہیں۔ کلیسیاؤں کی فیڈریشن بھی ایسے ہی ہے، جیسے کہ کیتھولک اِزم۔

(374) اگر وہ اِسے نظر انداز کر سکیں، تو ان میں صرف ایک اختلاف ہے، یہ ہے عشائے ربانی لینا۔ یہی واحد شے ہے، یہ وہ ۔ وہ ۔ وہ واحد چیز ہے جو کیتھولک اِزم اور پروٹسٹنٹ اِزم کو متحد ہونے سے روکتی ہے، کیتھولک کلیسیاء کہتی ہے، ”یہ بدن ہے۔“ اور پروٹسٹنٹ کلیسیاء کہتی ہے، ”یہ بدن کو ظاہر کرنا ہے۔“ کیتھولک اِسے ایک ماس بنا لیتے ہیں۔ ماس وہ چیز ہے، کہ، جس سے وہ یہ اُمید کرتے

ہوئے، شراکت لیتے ہیں کہ وہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔ پروٹسٹنٹ اِسے اِس ایمان کے ساتھ لیتے ہیں، اور شراکت میں، خدا کا شکر ادا کرتے ہیں، کہ اُن کی معافی ہو چکی ہے۔ پروٹسٹنٹ کہتے ہیں، ''ہماری معافی ہوگئی ہے۔'' کیتھولک کہتے ہیں، ''ہم اُمید کرتے ہیں کہ معاف ہو چکے ہیں۔'' ماس اور شراکت۔ وہ اِسے ماس کہتے ہیں؛ جبکہ ہم اِسے شراکت کہتے ہیں۔ ماس ایک اُمید ہے کہ ایسا ہو جائے۔ شراکت ایک علم ہے کہ ایسا ہو گیا ہے، اِس کے لیے اِس کا شکر ادا کرنا ہے۔ سمجھے؟ فقط یہی وہ چیز ہے جس پر وہ اکھٹے نہیں ہو سکتے۔ لیکن وہ ایسا کر لیں گئے۔

(375) اوہ، یہ بڑی اچھی بات لگتی ہے۔ کہ متحد ہو کر، چلیں...... یہ سب – یہ سب ساتھ چلیں گے...... ٹھیک ہے، بائبل کہتی ہے، ''اور اب حیوانوں نے اپنا اختیار اُس کسی کو دے دیا،'' دیکھیں، وہ آپس میں متحد ہو گئے۔ سمجھے؟ وہ بالکل ویسا ہی کر رہے ہیں، جیسا کہ بائبل نے کہا کہ وہ کریں گے۔ وہ اِس آخری ہفتے میں، شمولیت کریں گے یہ دُرست ہے۔ میں کیتھولک لوگوں کی مخالفت میں ہر گز نہیں ہوں، اور نہ ہی پروٹسٹنٹ لوگوں کی۔

(376) آپ میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ، اور پنتی کاسٹلوں میں سے، بہتوں کی کلیسیائیں اِس کلیسیائی اتحاد میں جا چکیں ہیں، اور اُنہوں نے نیویارک میں، کلیسیائی اتحاد کا ایک بڑا مردہ خانہ تعمیر کر لیا ہے، یہ اقوامِ متحدہ جیسی چیز ہے۔ وہ تمام پروٹسٹنٹ اِزم کو ایک ساتھ متحد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(377) اب، اِس معاملہ میں کیتھولک عاقل ہیں، یہ پوپ جون بائیسواں یا تیسواں پوپ ہے، وہ جو بھی ہے۔ وہ بہت، حلیم طریقے سے، تمام پروٹسٹنٹ ایمان اور کیتھولک ایمان والوں کو ایک ایمان پر، لانے کی کوشش کر رہا ہے، بالکل ایسے ہی، جیسا کہ بائبل نے کہا کہ وہ کریں گے۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ اور تمام پروٹسٹنٹ اِس میں شامل ہونے کی، پوری، کوشش، کر رہے ہیں۔

(378) کیوں؟ کیوں؟ کیونکہ یہ صفات ان میں شامل نہیں ہیں۔ معرفت، ''کہ کلامِ مقدس درست ہے۔'' صبر، ''وہ جو خداوند کا انتظار کرتے ہیں۔'' آپ سمجھے ہیں کہ اِس سے میری کیا مُراد ہے؟

(379) جیسا کہ ایک دن میتھوڈسٹ بشپ نے، جب اُنہوں نے اِس کی منظوری دی۔ اور کہا، اور ہر کوئی جانتا ہے، کہ کیسے، اُنہیں کس چیز نے متاثر کیا، کہ وہ ایک خاص دُعا کی منظوری کی کوشش کر رہے تھے تا کہ وہ کلیسیاء، اسکول میں پڑھی جائے۔ اور چاہے...... میرا خیال ہے کہ یہ پریسبٹیرین

دُعائیہ کتاب، یا کوئی ایسی ہی چیز تھی، اور والدین نے۔نے۔نے اسکول پہ دعویٰ کر دیا کیونکہ اُنہوں نے یہ قبول نہ کیا کہ یہ اسکول میں پڑھی جائے۔ اور یہ میتھوڈسٹ بشپ ایک دانا معمر آدمی تھا، وہ کھڑا ہوا اور کہنے لگا، ''یہ غلط ہے۔'' پھر کہا، ''یہ غیر فانی ہے۔'' اُس نے اِس تکرار کو سنبھال لیا۔ اُس نے کہا، ''جیسے ہماری میتھوڈسٹ کلیسیاء میں،'' اُس نے پھر کہا، ''ہماری میتھوڈسٹ کلیسیاء میں،'' اُس نے بتایا، ''ہمارے زیادہ تر لوگ ہمیشہ ہالی ووڈ کی بدنامی کی باتیں کرتے ہیں، اور ان میں سے پچانوے فیصد بہرطور ان کی فلمیں دیکھتے ہیں۔''

(380) کیا مسئلہ ہے؟ اُنہوں نے اِسے چھوڑ دیا ہے۔ بالکل ایسے ہی ہے۔ اُنہوں نے اِس بات کو چھوڑ دیا۔

(381) میں فالز شہر میں، ایک روز اِسی کمرے میں، ایک۔ایک۔ایک میتھوڈسٹ کلیسیاء کے بڑے افسر سے بات کر رہا تھا، میتھوڈسٹ کلیسیاؤں میں سے سب سے زیادہ روحانی کلیسیاء فالز شہر میں ہے۔ یہ ظاہر کرتی ہے، میتھوڈسٹ زمانے کو جو ہمارے زمانے سے پچھلا زمانہ تھا، یعنی پنتی کاسٹل زمانہ سے پچھلا۔ اور اُس نے کہا، ''سینٹ۔لوئیس، میسوری میں، تین یا چار ماہ پہلے، اُنہوں نے ایک تجربہ کیا ہے، اور اِس بات کو معلوم کیا ہے۔'' ہوسکتا ہے کہ آج صبح وہ آدمی یہاں بیٹھا ہوا ہو۔ ٹھیک ہے، وہ ایک ٹھیکیدار ہے، جو ہمارے لیے عمارت بنا رہا ہے۔ اِس کا تعلق میتھوڈسٹ مین سٹریت سے ہے، جہاں بھائی لم پاسبان ہیں۔ پس اِس تجزیاتی رپورٹ میں ہمیں معلوم ہوا، کہ، سینٹ۔لوئیس میں، میتھوڈسٹ لوگ، تقریباً ستر فیصد کے قریب، سگریٹ نوشی کرتے ہیں، اور ان میں سے اڑسٹھ فیصد لوگ الکوحل شراب پیتے ہیں۔ ایک میتھوڈسٹ! اور اُس وقت ایک عجیب چیز سامنے آئی، جب جائزہ لیا گیا، اور مردوں اور عورتوں کے مابین تجزیہ کیا گیا؛ عورتیں، اِن کی تعداد ستر فیصد، یا اِس سے کچھ زیادہ تھی، جبکہ مردوں کی تعداد پچاس فیصد تھی۔ عورتیں مردوں کے مقابلے میں زیادہ سگریٹ نوشی اور شراب نوشی کر رہی تھیں۔ ستر فیصد، یا اِس سے کچھ فیصد زیادہ، مردوں کے مقابلے میں عورتیں تھیں۔

(382) اب اگر ہم بائبل کی تعلیم چھوٹی نیکروں، کٹے ہوئے بالوں، اور اِسی طرح کی چیزوں کے بارے میں، دیکھیں، جہاں خدا پرستی، کیونکہ یہ غیر متقی عورتیں خدا پرستی اور تقدس کا دعویٰ کرتی ہیں؟ تاش کی پارٹیاں اور ہر طرح کی اور چیزیں کرتی ہیں، بکواسی، فضول گو، جو اِس قابل بھی نہیں کہ اپنی زبان پر قابو کرسکیں۔ باتیں کرتیں اور گپیں ہانکتی، اور اِدھر اُدھر آوارہ گردی کرتی ہیں۔ آدمیوں کے

بارے میں کیا خیال ہے؟ تاش کی پارٹیاں، گولف کی کھلیں، باہر نکلتے وقت ان کا آدھا لباس، قدرے پرانے دکھائی دینے والے کپڑے پہنے ہوئے، عورتوں کو باہر ساتھ لیے پھرتے ہیں۔ حیرانی کی کوئی بات نہیں!

(383) دیکھیں اِس گندی طریق نے منادکو، قیدی منادکو، اِس صبح کھینچ لیا؟ جی ہاں، جناب۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ آدمی اس گناہ میں گرا ہو۔ اِس سے کیا ہوا؟ وہ بھائی...... میں اس کے بارے میں نہیں سوچ سکتا...... [کوئی کہتا ہے کہ، ''ڈن گلبرٹ۔'' - ایڈیٹر۔] جی ہاں۔ ڈن گلبرٹ، جیل میں منادی کرنے والا۔ چند ماہ پہلے، جب وہ آدمی اندر دوڑا اور ڈن کو قتل کر دیا، اب اِس کی بیوی اُمید سے ہے- ہے جبکہ، ڈن فوت ہو گیا ہے، وہ اب اِس بچے میں سے خون کی منتقلی نہیں کر سکتے۔ اُس عورت نے کہا کہ ڈن نے اِس کی عصمت دری کی تھی، اور جبکہ اسکی...... ''یہ ڈن کا بچہ ہے۔'' کیسے ایک...... مجھے اس بات پر یقین نہیں یہ اِس سے زیادہ نہیں کہ ایک - کہ ایک - ایک کوّا کبوتر کے پر رکھتا ہو۔ نہیں، جناب۔ مجھے یقین ہے کہ یہ جھوٹ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ڈن گلبرٹ ایک مردِ خدا تھا۔ اور میں اِسے ابلیس کا ایک حربہ سمجھتا ہوں۔

(384) جیسا کہ وہ چیز اُنہیں دُعاؤں پر لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔ وہ معمر میتھوڈسٹ - میتھوڈسٹ بشپ اِسے قابو میں رکھنے کی اہلیت رکھتا تھا۔ اگر وہ پورے طور پر، اِس پر غور کرتا، تو وہ کسی دوسری چیز سے متاثر ہوتا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(385) جیسا کہ جنوب میں علیحدگی کا مسئلہ ہوا تھا، اُسی طرح۔ میں انسانوں کی آزادی پر یقین رکھتا ہوں۔ میرا یقین ہے کہ یہ قوم آزادی کیلئے کھڑی ہوئی ہے۔ میں مسٹر۔ کنیڈی کو فوجی دستے بھیجنے پر الزام نہیں دیتا۔ نہ، میں کوئی - کوئی ''نئی تقسیم کا حامی نہیں ہوں،'' میں کوئی سیاسی نہیں ہوں۔ میں جموری پارٹی سے نہیں ہوں، میں ایک مسیحی ہوں۔ اِس لیے میں...... اِس لیے میں اِن چیزوں پر یقین نہیں رکھتا۔ میں اِس بات پر ایمان نہیں رکھتا کہ سیاہ فام لوگ اپنے پیدائشی حق کو اِس طرح کے، مواد کیلئے بیچ دیں۔ یہ جمہوری - جمہوری پارٹی پر قرض تھا۔ ابراہیم لنکن کے خون سے ان لوگوں کو آزادی ملی کیونکہ وہ ایک خدا پرست آدمی تھا۔ میرے خیال میں اگر آپ ووٹ دینے جا رہے ہوں تو آپ کم از کم کسی نہ کسی پارٹی سے منسلک رہتے ہیں۔

(386) لیکن میں آپکو ایک چیز بتاتا ہوں، وہ لڑکا وہاں محض، اپنے اسکولوں کی وجہ سے نہ تھا۔ وہ

لڑکا ایک شہری ہے۔ وہ ایک امریکی ہے۔ ہر ایک کو آزادی حاصل ہے۔ سیاہ فام ہونے سے آدمی میں کچھ اختلاف نہیں ہونا چاہیے۔ ہم سب...... ''خدا'' نے کہا،'' تمام قومیں، ایک آدمی، ایک خون سے بنیں۔'' ہم سب ایک ہیں۔ لیکن، وہ لڑکا، ایک فوجی تھا۔ وہ ایک تجربہ کار فوجی تھا۔ وہ ہر دُرست بات کیلئے لڑا۔ اُسے حق حاصل تھا کہ اسکول جائے۔ یہ دُرست بات ہے۔ اِسکے سامنے بہت سے اسکول تھے جن میں وہ جاسکتا تھا۔

(387) یہ چیز کیا ہے۔ اگر آپ اِسکی تحقیق کریں، یہ موجودہ دونوں میں تنظیمی مواد ہے، جو اِسے متاثر کررہا ہے۔ کیوں؟ وہ اِن سیاہ فام لوگوں کے ووٹوں کو ری پبلکن پارٹی سے ڈیموکریٹ پارٹی میں لائے ہیں، اور وہ اِس سے اپنا پیدائشی حق بیچ رہے ہیں۔ بالکل سچ ہے۔ کیا رُوح اُلقدس موجود نہیں......

(388) ''جس کے پاس حکمت ہے۔'' ''جس کے پاس معرفت ہے۔'' بالکل ایسے ہی ہے۔ جیسا کہ یہ کلیسیاء، یہ موجودہ زمانہ، اپنے آپ کو بیچ رہا ہے۔ کیا آپ نہیں دیکھ سکتے کیا ہورہا ہے؟

(389) اگر یہ ٹیپ بھی ہورہا ہو تو مجھے پرواہ نہیں۔ یہ ایسے ہی ہے۔ افسوس ہے۔ جی ہاں۔ کیا معاملہ ہے؟ میری ماں کہا کرتی تھی،'' ابلیس کو اِس کا حصہ دو۔''

(390) صرف ایک آدمی تھا جس نے عقلمندی کی چیز کی، وہ تھا کیسٹرو۔ جی، جناب۔ وہ وہاں گیا۔ اور جہاں تمام دارالحکومتی اختیار اور سب کچھ رکھتے تھے...... یہ سونے کے توازن سے ہے، جیسا کہ امریکہ۔ اُس نے کیا کیا؟ وہ تمام بانڈز خرید لایا۔ اور اُس نے کسی طرح سے بھی رقم حاصل کرلی۔ پھر اُس نے کیا کیا؟ اُس نے جعلی نوٹ بنائے، اور اِنہیں بدل دیا۔ ٹھیک اُسی جگہ واپس رکھ دیئے۔ یہ قوم فقط یہی کچھ کرسکتی ہے۔

(391) کیا آپ نے ایک صبح زندگی کی ڈوری سنا تھا؟ کیونکہ، آپ کو معلوم ہوا، یہ ایسے ہی ہے جیسے آپ سونے کے عوض بانڈز فروخت کردیں۔ بانڈ تو پہلے ہی لے لیا گیا ہے۔ اور یہ موجودہ حکومت اب کس لیے رقم خرچ کررہی ہے؟ ٹیکس کی رقم کیلئے جسے وہ اب سے چالیس برس تک وصول کریں گے۔ اُس نے یہ کیا۔ زندگی کی ڈوری تمام قوم کیلئے، واشنگٹن ڈی۔ سی۔ سے نکلتی ہے، وہ ٹیکسوں کو خرچ کررہی ہیں، اور اِس کوشش میں ہیں کہ بیرونی ممالک سے خریدیں۔ ٹھیک ہے، بہرحال وہ اِسطرح سے کیوں کررہے ہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا؟ کہ وہ بالکل کیا - وہ کیا کرنے جارہے ہیں۔ سمجھے؟ یہ

کیا ہے؟ اب، اگر یہ قوم ٹوٹتی ہے، تو صرف یہی کرسکتی ہے کہ ٹوٹ جائے۔ یہ محض اتنا کرسکتی ہے کہ دیوالیہ نکال دے۔

(392) عقلمندی صرف یہی ہے، کہ کرنسی تبدیل کردو۔لیکن وہ ایسا نہیں کرنا چاہتے، موجودہ انتظامیہ کے زیرِ انتظام۔ رومن کیتھولک کلیسیاء دنیا کے سونے کی مالک ہے۔ اور وہ کریں گے وہ اِسے بیچ ڈالیں گے، ''یہ دولت مند آدمی''اور آگے ''یہ سرزمین کے''اِن جیسوں کے بارے میں جیسا بائبل کہتی ہے۔ یہ تمام چیزیں کھونے سے قبل، وہ کیا کرینگے؟ ولیم سن تمباکو کمپنی اور براون تمباکو کمپنی، ان میں سے، زیادہ تر کیتھولک ہیں۔ اور دوسری یہ تمام چیزیں، وہ کیا کرینگے؟ وہ اِسے قبول کریں گے، اور وہ روم سے رقم لیں گے، اور پھر اِسی طرح اپنے پیدائشی حق کو بیچ ڈالیں گے۔ روم اِس کی پشت پناہی کرتا ہے۔ جی، جناب۔ وہ اِسکی پشت پناہی کریگا۔ اب وہ کافی حد تک حکمتِ عملی حاصل کررہے ہیں، اپنے اِرد گرِد سے، تاکہ ایسے لوگ اپنی کابینہ میں لائیں۔ دیکھیں مسٹر۔کینڈی کیا پوچھ رہے ہیں۔

(393) اور جب تم اِسے، کسی دن دیکھو، اب مزید ووٹوں کی ضرورت نہیں رہی۔ ووٹوں کا مقصد کیا ہے؟ جب، وہ اخبار میں چھاپ چکے ہیں، اور عوام کے سامنے ثبوت لائے ہیں، اور اُنہوں نے اِس کے متعلق کچھ بھی کرنے سے انکار کردیا ہے۔ جب، اُنہوں نے یہ ثابت کردیا ہے کہ تمام ممالک میں مشینیں کام کررہی تھیں، اُنہوں نے مسٹر۔کینڈی کو غلط ووٹ سے منتخب کیا ہے۔ کیا بائبل نہیں کہتی کہ وہ مکاری سے اندر آئے گا؟ یقینی طور پر، یہ بے ایمانی ہے۔ اب، میں نہ تو جمہوری جماعت اور نہ ہی ریاستی جماعت کے خلاف ہوں، لیکن میں بائبل میں سے حقائق بیان کررہا ہوں۔ ووٹ ڈالنے کا کیا مقصد ہے؟ جب کہ وہ جانتے ہیں کہ وہاں کون آئیگا۔

(394) آپ میں سے کتنوں کو وہ ٹیلی ویژن کا اشتہار یاد ہے جس میں اُنہوں نے دو خواتین کو کھڑا کیا؟ اور ایک نے کہا، ''میں تو ووٹ دینے جارہی ہوں مسٹر......'' یا، ایک پروٹسٹنٹ عورت نے کہا، ''میں مسٹر۔کینڈی کو ووٹ دینے جارہی ہوں۔''

اُنہوں نے کہا، ''کیوں؟''

(395) اُس نے کہا، ''کیونکہ میں سمجھتی ہوں کہ وہ مقابلتاً مسٹر۔نکسن سے زیادہ چست آدمی ہے۔ وہ ایک بہترین صدر ثابت ہوگا۔''

(396) پھر اُنہوں نے کہا، ''یہ ایک کیتھولک خاتون ہے۔' آپ کس کو ووٹ دینے جارہی

ہیں؟‘‘‘

(397) اُس نے کہا، ’’میں ایک کیتھولک ہوں، ایک رومن کیتھولک، ایک محبّ ِ وطن کیتھولک۔‘‘ اُس نے کہا، ’’اور میں مسٹر۔ نکسن کو ووٹ دینے جارہی ہوں۔‘‘

’’کیوں؟‘‘

(398) اُس نے کہا، ’’کیونکہ، میرے خیال میں مسٹر۔ نکسن ایک بہترین صدر ثابت ہوگا کیونکہ وہ معاملات کو بہتر طریقہ سے جانتا ہے۔ اِسے کمیونزِم کی زیادہ جان پہچان ہے۔‘‘ اس عورت نے جھوٹ بولا۔

(399) میرے پاس......وہ اِسکو کیا کہتے ہیں، ہمارے ایمان کے حقائق، یہاں میرے پاس سب سے زیادہ خریدی جانے والی کیتھولک کتاب موجود ہے۔ اِس میں کہا گیا ہے، ’’اور اگر کوئی کیتھولک، کسی پروٹسٹنٹ کے مخالف مقابلہ میں کھڑا ہے؛ اگر کوئی کیتھولک کسی پروٹسٹنٹ کو ووٹ دیتا ہے، تو اُسے کیتھولک کلیسیاء کی رفاقت سے علیحدہ کردیا جائیگا۔‘‘ ٹھیک ہے۔ ’’اور اگر دو کیتھولک ایک ہی عہدہ کیلئے مقابلہ میں ہیں، تو وہ اُس کیتھولک کو ووٹ دے سکتے ہیں جو اپنی ماں کلیسیاء کا زیادہ وفادار ہے۔‘‘

(400) غور کریں، یہ کیسی مکاری ہے، وہ کیا کرنے کی کوشش کررہے ہیں؟ کیا خریدنے کے لیے، رقم دے رہے ہیں۔ کیوں؟ وہ اِسے توڑنے کی کوشش کررہے ہیں۔ وہ یہ کررہے ہیں، اور وہ ٹوٹ چکی ہے۔ اور یہ کیا ہے؟ یہ سونے کے معیار پر ہے۔ کیتھولک کلیسیاء، مقدسوں کا نظام، کے پاس دُنیا کا سونا ہے۔ [کوئی کہتا ہے، ’’ایک سواڑسٹھ بلین ڈالرز۔‘‘ - ایڈیٹر۔] ایک سواڑسٹھ بلین۔ یہ ہے آپکا مقام۔ اِسے دوبارہ سونے کے معیار پر واپس پھینک دو، اور آپ لوگ صرف اپنا گھر اور چیزیں رکھتے ہیں، لیکن آپکا تعلق کیتھولک کلیسیاء سے ہے۔ قوم کا تعلق کیتھولک کلیسیاء سے ہے۔ اِسطرح انکی کرنسی، کے ذریعے تمام چیزیں ان کے قبضہ میں ہیں۔ کیا بائبل نہیں بتاتی؟ کیا یہی وہ تصویر نہیں جو بائبل بتاتی ہے۔

(401) بھائی، آج، میں کیا کہنے کی کوشش کررہا ہوں۔ وہ کہیں گے، ’’وہ اِسے ایک عمدہ کلیسیاء بنائیں گے۔ اور یہ پروٹسٹنٹ اِزم کو متحد کردیگی۔‘‘ اور یہ فطری آنکھوں سے اچھا لگتا ہے، لیکن اِس دُنیا کا علم خدا کے نزدیک بیوقوفی ہے۔

(402) ’’اور ہمیں منادی کی بیوقوفی ، کے- کے ذریعے خدا کو خوش کرنا ہے، تا کہ جو کھو گئے ہیں اُنہیں بچالیا جائے ،‘‘ اُس الٰہی اختیار سے، جو اُس نے اپنی کلیسیاء پر مقرر کر رکھا ہے، تا کہ کلیسیاء کی تعمیر اِن روحانی صفات پر ہو نہ کہ کسی ایسی چیز پر جو دُنیاوی طرز کی ہو۔

(403) پطرس نے کہا، ’’اور تم اُس خرابی سے چھوٹ کر جو دُنیا میں زر کی حرص سے، اور بڑے دنوں کی خواہش، اور خوش ہونے ، اور کھانے ، اور پینے، اور تمام آسائشیں جو ہمارے پاس ہیں۔ تم چھوٹ چکے ہو۔ اور اب ہم ایک زندہ گھر میں تعمیر کیے گے ہیں۔ اُس نے کہا، میں اپنی کلیسیا سے مخاطب ہوں۔‘‘ یہ ہے آپ کا مقام۔ کیا آپ نے اِسے پڑھا ہے؟ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ کیا اِسے پھر سے پڑھتے ہوئے سنا ہے پطرس کے دوسرے خط میں؟ صرف سنیں یہاں وہ کہتا ہے، کتنی خوبصورتی سے یہاں لکھا ہے، وہ- وہ کیسے اِس سے مخاطب ہے۔ ٹھیک ہے۔ جب وہ بولتا ہے تو غور سے سنیں۔ ٹھیک ہے۔

پطرس، شمعون پطرس، کی طرف سے جو یسُوع مسیح کا بندہ اور رسول ہے، ان لوگوں کے نام...... جنہوں نے ہمارے خدا اور منجی یسُوع مسیح کی راستبازی میں ہمارا سا قیمتی ایمان پایا ہے:

......خدا اور- ہمارے خداوند یسُوع کی پہچان کے سبب سے، فضل اور اطمینان تمہیں زیادہ ہوتا رہے،

کیونکہ اُس- اُس کی الٰہی قدرت نے وہ سب چیزیں ہم کو عنایت کر دی ہیں......

(404) زمین اور باقی تمام چیزیں کس کی میراث میں ہونگی؟ [کوئی کہتا ہے، ’’مقدسوں کی۔‘‘ -ایڈیٹر۔] یقیناً۔ ’’جو اِس کے لائق ہیں......‘‘ جی ہاں۔ ٹھیک بات ہے۔

......جو زندگی اور دینداری سے متعلق ہے، ہمیں اُس کی پہچان کے وسیلہ سے عنایت کیں جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعے سے بُلایا:

جن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے...... وعدے کیے: تا کہ ان کے وسیلہ سے، تم اُس خرابی سے چھوٹ کر (اسے غور سے سنیں۔) جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ۔

(405) دولت کی حرص، بڑی چیزوں کی آرزو، شہرت کی تمنا، ایمانداری کے لئے اِن چیزوں کی کوئی وقعت نہیں۔ ہم پرواہ نہیں کرتے۔ ایک خیمہ ہو یا کہ ایک جھونپڑی، میں فکر کیوں کروں؛ جیوں یا

مروں، تیرتا رہوں یا ڈوب جاؤں؟ جس چیز میں میری دلچسپی ہے، وہ خدا کی بادشاہی ہے۔ خواہ میں اپنے گھر کو قائم رکھوں۔ خواہ اپنے خاندان کی کفالت کروں، خواہ جو کچھ بھی ہو اِسے برقرار رکھوں، مجھے مسیح کو رکھنا ہے جو کہ جلال کی اُمید ہے۔

(406) اِے خداوند، مجھے اِس میں، تعمیر کر۔ اور مسیح میرا سر بن جائے، میرے وسیلہ سے کام کرئے۔ میرے ایمان کی بنیاد پر، جو اُس پر ہے، کام کرتے ہوئے نیکی، معرفت، پرہیز گاری، صبر، دینداری، اور برادرانہ الفت، مجھ میں کام کریں، اے خداوند، یہی میری دُعا ہے۔ مجھے پرواہ نہیں؛ کہ مروں یا جیوں، ڈوب جاؤں یا بچ رہوں؛ تنظیم، کوئی تنظیم نہیں؛ دوست ہوں یا بغیر دوستوں کے۔ یہ صفات مجھ میں کام کریں، مسیح کی نیکی، اُس کی معرفت، اُس کا مسح، تاکہ میں اُن کو سیکھا سکوں۔

(407) ''کیونکہ خدا نے کلیسیاء میں، رسول، نبی، اُستاد، چرواہے، اور مبشر بنا کر دیے، تاکہ وہ سب کامل بنیں اور یہ خصوصیات اُن میں آجائیں، تاکہ خدا کے بیٹے کی آمد پر کامل ہوں۔'' ان میں سے ہر ایک پتھر بغیر مادیت کے ہے۔ یہ اِس کا حصہ ہے۔ ان میں سے ہر ایک خصوصیات کا تعلق خدا سے ہے، اُنہیں کے وسیلہ سے، وہ اُسے انڈیل رہے ہیں۔ آمین۔

(408) بارہ بج چکے ہیں، یہ سب کہاں جاتا ہے؟ آمین۔ کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] کیا آپ کو اُس کا یقین ہے؟[''آمین۔''] اِے بچو، غور سے سنو۔

(409) آج صبح، مسز کِڈ نے کہا، ''بھائی بلِ، میں نہیں جانتی کہ میں آپ کو دوبارہ دیکھ سکوں گی۔'' یہی پسندیدگی مجھے مار ڈالتی ہے۔ سمجھے؟ وہ سمجھتی ہے کہ وہ عُمر رسیدہ ہوگئی ہے، اور وہ ہے بھی۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ خدا ان کو اور بھائی کِڈ کو، طویل عمر عطا فرمائے۔

(410) میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، کہ ہم نہیں جانتے کہ کتنے عرصہ تک ہم ایک دوسرے کے ساتھ ہونگے۔ میں نہیں جانتا کہ کتنا عرصہ میں آپ کے ساتھ رہوں گا۔ خدا مجھے دُنیا سے بُلا سکتا ہے۔ وہ مجھے خدمت کے کسی اور میدان میں بُلا سکتا ہے۔ وہ آپ کو کہیں بُلا سکتا ہے۔ ہم نہیں جانتے۔ لیکن، آئیں-آئیں اِسے جان لیں۔ اِسے اپنے اُوپر سے گذر نہ جانے دیں۔ آئیں اِسے حاصل کر لیں۔

(411) یہ یہاں، بائبل میں ہے۔ یہاں اِس کی، مثال باقی ہر چیز میں ہے۔ اور اگر میرے پاس صرف یہی کرنے کے لئے وقت ہو! آپ ایک دن میں یہ نہیں کر سکتے۔ آپ یہ جانتے ہیں۔ لیکن،

جہاں میں تمام چیز باہم اکھٹی کر سکوں!

(412) دیکھیں، جب ہم پیغام پر غور کرتے ہیں، آپ جانتے ہیں کہ رُوح اُلقدس نے دیوار پر کیا کیا، کیا آپ نہیں جانتے؟ اُس وقت کتنے یہاں موجود تھے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] سمجھے؟ یقیناً! میں یہ کہہ رہا تھا آئیں، اور وہی چیز حاصل کریں، یعنی خداوند کی قدرت۔

(413) دیکھیں، یہ سچ ہے۔ آپ اِسے جانے نہ دیں۔ اِسے تھامے رہیں، اِے بچو۔ اِسے تھامے رہو۔ یاد رکھو، اپنے ایمان پر، نیکی، معرفت، صبر بڑھاو!

(414) اب، یہاں، میرے خیال میں میرے پاس کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے، اگر میرے منادی کرتے ہوئے یہ گر نہ گیا ہو تو۔ یہ یہاں ہے۔ شکریہ، بھائی۔ مہربانی، شکریہ۔ اگر آپ اس پر- پر نگاہ کرنا چاہیں، اور دیکھنا چاہیں کہ اگر کوئی ایسی چیز ہے کہ آپ اِسے...... ہوسکتا ہے کہ مقابلتاً اس کے جو وہاں ہے قدرے بہتر نمونہ ہو، اور شاید آپ میں سے چند ایک اِس کی کاپی کرنا چاہتے ہوں۔ تو میں اِسے یہاں اُوپر لگا دونگا، اور یقیناً آپ اِسے دیکھیں سکیں گے اور- اور اِسکی کاپی اُتار لیں گے۔

(415) اور اب میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے حاصل کریں اِس کا مطالعہ کریں، اور اِس کا موازنہ کریں، اور پھر اِس پر عمل کریں۔ صرف اِس کا مطالعہ نہ کریں، اِس کا موازنہ کریں، لیکن جب آپ یہ کرتے ہیں تو اِس پر عمل پیرا ہوں۔ اِسے اپنے اُوپر دیانتداری سے لیں۔ یہ مت کہیں، ''ٹھیک ہے، میں سن کر لطف اندوز ہوا ہوں۔'' میں بھی، ہوا ہوں۔ لیکن اسے سننا، اور پھر اِسے حاصل کرنے میں، فرق ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ یہ مختلف ہے۔ سمجھے؟

(416) خدا کے قد وقامت کو بنانے کیلئے سات صفات ہیں۔ سات کلیسیائی زمانے ہیں، جس میں سے خدا کلیسیاء کو گزار کر اِس مقام تک لایا ہے۔ اور یہ کرنے کے لیے اِسکے پاس سات پیامبر تھے۔ یہاں سات، سات، سات ہیں۔ سمجھے؟ سات- سات خدا کی تکمیل کا عدد ہے، اور تین خدا کی کاملیت کا عدد ہے۔ پس، یہ تین ہے، پس سات اور تین۔ پس، علمِ الریاضی کے مطابق، روحانی طور سے، کلام کے مطابق، اور رُوح اُلقدس کی گواہی سے، اِس کی تمام چیزیں اکٹھی مکمل ہو چکی ہیں۔ آئیں اِسکا مطالعہ کریں۔

(417) آئیں یہ چیزیں اپنے ایمان میں بڑھائیں، پھر، ہم مسیح کے پورے قد وقامت تک پہنچ سکتے ہیں؛ الٰہی محبت سے باہم بندھے رہیں، خدا کا خوف رکھیں، ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کے

لئے تقدیس ہو، ایک دوسرے کی گہری تعظیم، بہنوں اور بھائیوں جیسی مہربانی، نہ کبھی گنوار پن، کچھ نہیں لیکن صرف رُوح اُلقدس کا خالص پن۔ سمجھے؟ مسیحی ہوتے ہوئے، اکھٹے رہیں۔ ایمان کیساتھ چلیں۔ اپنے وسیلہ سے خدا کی خاصیت کو پھیلائیں؛ اور جب یہ درست اور غلط آتا ہے، تو اِسے خدا کی معرفت سے جانیں۔ جب ابلیس کوئی چیز پیش کرتا ہے جو کہ کلام کے عین مطابق نہیں ہوتی، اِس سے دُور ہٹیں۔ یہی دُرست ہے۔

(418) میرا اندازہ ہے کہ اُن رسولوں نے ہماری طرح کبھی نہیں کیا۔ پُلپٹ پر جانے تک، ان اشخاص کے پاس چند الفاظ ہوتے تھے، وہ بڑھے۔ اور جو کچھ اُنہوں نے کرنا تھا اُنہوں نے کیا، اور چلے گئے۔ جی، جناب۔ اُن کے پاس قوت تھی۔ اُن کے پاس نیکی تھی۔ ان کی آدمیوں کیساتھ کچھ تکرار نہ تھی۔ وہ جانتے تھے کہ وہ کہاں کھڑے تھے۔ بس یہی بات ہے۔ وہ رُوح اُلقدس کی تابعداری میں چلتے رہے۔ وہ صرف یہی کرتے......

(419) جیسا کہ میں نے رات کو کہا تھا۔ کہ خفیف سا ایک اشارہ، خدا کو صرف یہ کرنا ہوتا ہے، اور پھر انہیں کوئی چیز روک نہیں سکتی۔ اُنہوں نے کوئی سوال کیا اور نہ مطالعہ کیا، کہ اور نہ غور وخوض کیا اور نہ ہی ہماری طرح تذبذب کا شکار رہے، کہ آیا ہمیں یہ کرنا چاہیے یا کہ وہ۔ پھر بھی، وہ آگے بڑھے اور کرڈالا۔ خدا کی طرف سے صرف ایک اشارے پر، یہ ہوگیا، اتنی جلدی۔ کیوں؟ وہ کیونکہ جانتے تھے کہ یہ خدا کی طرف سے اشارہ ہے؟ اُنکے اندر تمام جو ہر موجود تھے، یعنی یہ تمام صفات۔ اور خدا کے پہلے اشارے کے ہر حصے کا موازنہ، اِسکے کلام کیساتھ کرتے۔ وہ جانتے تھے کہ یہ خدا کا کلام ہے، اور وہ اُٹھ کھڑے ہوئے۔ انہیں کسی اور بات کی فکر نہ تھی۔ جب خدا نے کلام کیا، تو وہ نکل پڑے۔ ہم بولتے ہیں......

(420) خدا ہم سے بولتا ہے، اور ہم کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، ہم شروع کریں گے۔ ہم دیکھیں گے اگر ہم یہ زندگی گزار سکے۔'' پہلی چیز جو آپ جانتے ہیں، کہ کوئی شخص آپ کو پریشان کردیتا ہے۔ اچھا، یقیناً، یہ شیطان ہے۔

(421) آج صبح اِس عبادت سے مجھے دور رکھنے کی اِس نے بہت کوشش کی۔ ایک مرتبہ آپ کے ساتھ ایسا ضرور ہوتا ہے۔ اوہ، رحم ہو! ایک عبادت میں میں نے بیان کیا تھا کہ مجھے ہر وقت لڑنا پڑتا ہے۔ اگر میں بیماروں کے لیے دُعا کرنے لگوں، اور کوئی بغیر نجات کے مر رہا ہو، تو دس منٹوں میں تیس

ٹیلی فون کالیں آئی ہونگی، اگر وہ اتنی جلدی مل سکیں، تاکہ میں یہی کرتا رہوں۔ ''اوہ، بھائی برینہم، آپ کو یہ کرنا ہے۔'' لیکن وہاں ایک رُوح برباد ہونے کو ہے۔ یقیناً۔ جی ہاں۔

(422) ایک رات، مجھے ایک مقام پر بلایا گیا تھا۔ ایک نوجوان، چند سال پہلے، ایک سُپر مارکیٹ میں، میری اُسکے ساتھ گفتگو ہوئی۔ وہ الکوحل کا شکار ہو چکا تھا۔ میں اِس لڑکے سے واقف تھا، وہ ایک عمدہ اچھا لڑکا تھا، لیکن وہ ایک گنہگار تھا۔ اور اُس کی والدہ نے بُلایا۔ میرا خیال ہے کہ اُس نے اُسے دو مرتبہ ڈوک کہکر بلایا۔ میں...... بلایا، اور اُنہوں نے بلی کو بلایا، اور۔ اور بالاخر مجھے پیغام مل گیا۔ اور جب مجھے پیغام موصول ہوا، تو میں پوری ایمانداری سے کہتا ہوں، کہ مجھے پوری زندگی میں اتنی زیادہ لڑائی نہیں کرنی پڑی، جتنی کہ اِس لڑکے تک جانے کے لیے۔

(423) اور جب میں وہاں پہنچا، تو وہ غریب جو میرا جاننے والا تھا گزر چکا تھا۔ وہ وہاں، بے ہوش، بدحواس لیٹا تھا، وہ اِسی حالت میں پڑا رہا۔ اُسکا والد اُسے تھپتھپاتے ہوئے، کہنے کی کوشش کر رہا تھا، ''پیارے۔'' اور یہ آدمی پچاس، یا اکاون برس کی عُمر کا تھا۔ اور کہہ رہا تھا، ''پیارے،'' یہ، ''مگر وہ تب بھی لیٹا رہا۔'' اور وہ اِسے اُٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اپنے کمزور بوڑھے بازوں کو اُس لڑکے کے جسم کے گرد ڈال کر۔ لڑکے میں کینسر بالکل پھیل چکا تھا یہاں تک کہ وہ ایک مجسم کینسر بن گیا۔ اُسکے جسم کے تمام اعضاء کینسر زدہ تھے۔ یہاں تک کہ اُسکی شریانیں بھی کینسر زدہ تھیں، اور تمام چیزیں بھی۔ اور وہاں وہ، اُسے اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور وہ بالکل اُسی حالت میں پڑا تھا۔

(424) میں نے اِس کا ہاتھ تھاما، اور کہا، ''ووڈرو، ووڈرو، یہ بھائی برینہم ہے۔''

(425) اُس کے والد نے کہا، ''کیا تم نہیں جانتے ہو؟ یہ بھائی بل ہیں۔ ووڈرو، یہ بھائی بل ہیں۔'' وہ لڑکا، ''ہا۔ ہا۔ ہا۔'' اِس طرح سے کراہا رہا تھا۔

(426) اُسکے والد نے دیکھ کر کہا، ''بلی، آپ کو آنے میں کچھ دیر ہو گئی ہے۔'' میں نے کہا، ''بہت زیادہ دیر کبھی نہیں ہوئی۔ وہ خدا یہاں پر موجود ہے۔'' مجھے یہاں آنے کے لئے ایک بڑی جنگ لڑنی پڑی۔

(427) اور پھر دوسرے لڑکے، یعنی کچھ اور گنہگار، لڑکے، بھی وہاں کھڑے تھے، کچھ اسکے رشتے داروں میں سے تھے۔ میں نے کہا، ''لڑکو، کیا تم نے دیکھا، تم بھی تیار رہو، کیونکہ تمہیں اِسی جگہ پر آنا ہے۔ تمہیں ٹھیک اِسی جگہ پر آنا ہے۔ سمجھے؟ شاید اِس۔ اِس کینسر کے باعث نہیں۔ آپ کسی اور چیز

سے یہاں آسکتے ہیں، ہائی وے پر، خون بہہ جانے سے موت، یا کسی اور چیز کے باعث۔ آپ کو اِس جگہ پر آنا ہے۔'' میں نے اُن کے ساتھ باتیں کیں۔

(428) میں انتظار کر رہا تھا کہ رُوح کیا کہتا ہے کہ کروں۔ میں انتظار کیئے جا رہا تھا۔ پہلی بات جو میری سمجھ میں آئی، میں نے ایک ہلکا سا اشارہ محسوس کیا۔ ''اپنے ہاتھ اُس پر رکھو۔''

(429) میں نے اِرد گرِد چلتے ہوئے، کہا، ''سب اپنے سروں کو جھکائیں۔'' اُن سب نے سروں کو جھکا لیا، وہاں دو یا تین نوجوان ساتھی تھے۔

(430) میں نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے۔ اور کہا، ''خداوند خدا، اِس لڑکے کے حواس بحال ہو جائیں تاکہ وہ جان جائے وہ کیا کرنے جا رہا ہے، تاکہ وہ اِس چیز کو پا سکے۔ وہ مر رہا ہے۔ ابلیس نے اِسے زخمی کر دیا ہے، وہ رخصت ہو رہا ہے۔ اور اِس نے اپنے آپ کو موت میں ڈبو دیا ہے، اور اب وہ اِس حالت میں ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں تو اِس پر رحم کر۔'' اور جب میں نے اُس کے لیئے دُعا کی، تو اگلی صبح وہ بیٹھا ہوا، اپنے والد سے باتیں کر رہا تھا۔

(431) بسٹی روجرز، جسکو...... کچھ زیادہ عرصہ نہیں گذرا، جب اُنہوں نے بسٹی روجرز کیلیئے مجھے ہسپتال میں بلایا۔ میں مِل ٹاون میں منادی کرنے کے بعد باہر نکلا ہوا تھا، جہاں چھوٹے جارجی کارٹر نے شفا پائی تھی۔ یہ آپ سب کو یاد ہے۔ وہاں ایک میتھوڈسٹ مناد، بھائی سمتھ تھا، اُس نے کہا، ''اگر کسی نے یسُوع مسیح، کے نام میں بپتسمہ لیا ہو، تو وہ میرے خیمہ کے نیچے سے باہر نکل جائے'' بالکل ویسے ہی۔ جیسے ٹوٹز فورڈ میں، عبادت کرتے ہوئے ہوا۔ اور اُس نے کہا، اوہ، ہر چیز میں جو آپ سوچ سکتے ہیں مجھے الزام دے دیں۔ میں نے کبھی ایک لفظ بھی نہ کہا؛ حالانکہ میں بالکل دُرست تھا۔ میرے پاس اختیار ہے۔ خداوند نے مجھے ایک رویا دکھائی۔ بیابان میں کسی جگہ پر، ایک برہ لٹکا ہوا تھا۔ آپ سب کو یہ رویا یاد ہے، آپ سب کو۔ میرا اندازہ ہے کہ آپ کو یاد ہے۔ کیا آپ کو یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] یقیناً۔ ٹھیک ہے۔ پھر میں اس کا شکار کرنے کے لئے، بیابان میں سے گزرتا ہوا جا رہا تھا۔

(432) میں ٹوٹز فورڈ گیا۔ بھائی رائٹ کو معلوم تھا۔ کہ ہم وہاں تھے، لیکن ہم نہ جانتے تھے کہ کیا کریں۔ میں نے پانچ آنے میں، ایک چھوٹی صابن دانی خریدی۔ میں وہاں سے باہر جانا چاہتا تھا، تاکہ وہاں پائیدان پر کھڑا ہو کر منادی کروں۔ اُس نے کہا کہ وہ پہاڑی کی چوٹی پر، کچھ بیوپار، کرنے

جارہا ہے۔ میں اُسکے ساتھ ہولیا۔ وہاں ایک پرانا بپٹسٹ گرجا، خالی پڑا تھا۔ خداوند نے مجھ سے کہا، ’’ وہاں ٹھہر جاؤ۔‘‘

(433) میں نے کہا، ’’ بھائی رائٹ، مجھے یہیں پر ٹھہرنے دو۔‘‘ میں رک گیا۔ وہ اُوپر گیا اور واپس آ گیا۔

(434) جبکہ میں وہاں گیا، مگر اُس دروازے کو نہ کھول سکا۔ میں نے کہا، ’’ خداوند، اگر تو اِس میں موجود ہے، اور تو چاہتا ہے کہ میں گرجا گھر کے اندر جاؤں، تو میرے لیے دروازہ کھول۔‘‘ میں بیٹھ گیا اور سوچ رہا تھا۔

(435) نے کسی کے آنے کی آواز سنی؛ وہ آیا، اور اُس نے کہا، ’’ آپ کیسے ہیں؟ میں تمہیں بتاتا ہوں۔‘‘ اُس نے کہا، ’’ کیا تم گرجا گھر اندر جانا چاہتے ہو؟‘‘

میں نے کہا، ’’ جی ہاں، جناب۔‘‘

اس نے کہا، ’’ میرے پاس چابی ہے۔‘‘

(436) اِس طرح عبادت شروع ہوگئی۔ پہلے ہفتے، تقریباً کوئی بھی نہ تھا۔ پہلی رات، میری جماعت یہ تھی، بھائی رائٹ اور اُسکا خاندان۔ پہلی چیز یہ ہوئی، کہ ہفتے کے آخر میں یہ صورتحال تھی، کہ انہیں صحن میں کھڑے ہونے میں بھی، مشکل درپیش تھی۔ ابھی تک وہ برّہ نہ آیا تھا۔ اِسی دوران بھائی ھال نے نجات پائی، جو وہاں، پاسبان تھے۔ لیکن میں نہ جان سکا کہ وہ برّہ کہاں تھا۔ بعدازاں، پہاڑی کے نشیب میں، چرچ آف کرائسٹ میں، ایک چھوٹی لڑکی تھی جو نو سال اور آٹھ ماہ سے ہِل جُل نہیں سکتی تھی، وہ وہاں لیٹی رہتی تھی۔ وہ وہاں تھی۔ آپ سب اِس واقعہ سے واقف ہیں۔ جی، جناب۔

(437) اُس دوپہر کو جب بسٹی روجرز، جو کہ ایک سپاہی تھا وہاں کھڑا تھا...... میں وہاں سے باہر نکلا۔ اور بھائی سمتھ کی جماعت مجھ پر ہنسنے کو کھڑی تھی، اور یسُوع کے نام میں بپتسمہ پر، مذاق اُڑا رہی تھی۔ میں ٹوٹنز فورڈ کے آلودہ پانیوں میں سے باہر نکل آیا، جہاں اُنہوں نے ایک...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]...... میں اُوپر آ گیا، اور وہ جتنا مذاق اڑا سکتے تھے اڑاتے رہے۔ چند ایک ڈیکن میرے ساتھ باہر نکل آئے۔

(438) میں نے کہا، ’’ آج دوپہر میں خدا کے مقدس کلام کی نمائندگی کے لیے کھڑا ہوں۔‘‘ میں نے کہا، ’’ بائبل میں پڑھتا ہوں جہاں پطرس نے کہا، ’توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی

معافی کے لیے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔‘‘ میں نے مڑتے ہوئے، کتابِ مقدس کو ڈیکنوں میں سے ایک کو تھما دیا۔

(439) وہاں سے باہر نکلا، اور کہا، ’’جو کوئی بھی، اپنے گناہوں سے توبہ، کرنے کے لیے آئے۔‘‘ میں پانی میں اُتر گیا۔ اور میں کہا، ’’مجھے یوں لگتا ہے کہ جیسے فرشتگان ہر طرف بیٹھے ہوئے، دیکھ رہے ہیں۔‘‘ اوہ، میرے خدا! دو یا تین، بلکہ اُسکی پوری جماعت کو بپتسمہ دیا، عورتیں زور زور سے، پکارتی ہوئی اپنی عمدہ ریشمی پوشاکوں سمیت، پانی میں اُتر گیں۔ میں نے اِس کی تمام جماعت کو یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا۔ آپ جانتے ہیں۔ کہ میرے پاس اِس کی تصویر ہے۔ ایسا وہاں ہوا تھا۔

(440) یہ کیا تھا؟ اپنی نیکی میں اضافہ کرو۔ سمجھے؟ اِسے اکیلا چھوڑ دیا۔ خدا جانتا ہے کہ اِسے کیسے کرنا ہے۔ خدا جانتا ہے کہ ان چیزوں کو کیسے لانا ہے۔ لوگ جو کہنا چاہتے ہیں انہیں کہنے دیں۔ کچھ اختلاف نہ کریں۔ صرف آگے بڑھتے رہیں۔

(441) بسٹی روجرز جو وہاں کھڑا ہوا تھا، جب اُس نے یہ دیکھا، اُس نے کہا، ’’تو پھر میں پورے دل سے اس کا یقین کرتا ہوں۔‘‘ اور وہ اپنے بہترین لباس میں، پانی میں اتر گیا، اور اِسے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا۔

(442) قریباً تین یا چار سال قبل، اُنہوں نے مجھے نیو البانی کے ایک ہسپتال میں بُلایا۔ وہ وہاں، کینسر سے مر رہا تھا، کینسر نے، اُسے کھا لیا تھا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ یہ اگلی صبح تک، زندہ رہیگا۔ اُنہوں نے کہا، ’’وہ مر رہا ہے۔‘‘ اُنہوں نے کہا، ’’جلدی سے آئیں۔‘‘

(443) میں کمرے میں گیا، اور جب میں نے، وہاں کھڑے کھڑے دُعا کی۔ تو اُس نے کہا، ’’بلی، مجھے ایک دھنک دکھائی دے رہی ہے جو اس طرف کونے میں دائرہ بنا رہی ہے۔‘‘

(444) اور میں دیکھنے کو، مڑا۔ میں نے کہا، ’’بسٹی، یہ ایک عہد ہے۔ کہ تم نہیں مرنے والے۔ خون کا عہد تمہیں بچاتا ہے۔‘‘

(445) میں نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اور کہا، ’’خداوند خدا، اِس کونے کی رویا یہ ثابت کرتی ہے کہ تو یہاں موجود ہے۔ تیرا وعدہ ہے، یہ کہ، ’اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی ہے۔‘‘‘ میں اپنا ہاتھ اِس پر بڑھاتا ہوں، کہ یہ شفا پا جائے۔ اور اِسے سلامت گھر بھیج دے۔

(446) اب اِسے تقریباً چار یا پانچ، تقریباً چار سال، دریا پر مچھلیاں پکڑتے ہوئے گذر گئے، اور

سب ٹھیک چل رہا ہے۔اور جہاں خوراک کی نالی کے گرد، کینسر بن چُکا تھا، وہاں ایک بڑی سخت گرِہ بن گئی تھی۔ڈاکٹروں،اور ہسپتال کے ماہرین نے بتایا، کہ اِن کے پاس ایک کوبالٹ طریقہ علاج ہے جو اِس گرہ کو زائل کرسکتا ہے، تا کہ یک وقت زیادہ خوراک اندر جا سکے۔اِسے بہت آہستہ آہستہ کھانا پڑتا تھا، کھاتے وقت خوراک کی زیادہ مقدار اندر نہ لے جاسکتا تھا۔وہ علاج کرانے کے لیے وہاں چلا گیا تھا۔جس کا مجھے کوئی علم نہ تھا۔

(447) جب اُنہوں نے اِس کا آپریشن کیا، تو اُس پر کپکپی طاری ہوگئی، اور اِسے ایک جھٹکا لگا۔ اور وہ ایک جانب سے مفلوج ہو گیا۔اور وہ صرف یہ کرسکتا تھا کہ آہستہ آہستہ کراہ سکے۔اور اس طرح، اُس نے ایک قلم لی، اور کراہ، ''آہ، آہ، آہ۔'' اور اُس نے ٹھیک ہاتھ سے، لکھنے کی کوشش کی، اُسکا ہاتھ تھرتھراہٹ کا شکار تھا۔اس کی بائیں جانب، جھٹکا لگا تھا۔اور اُس نے اپنے ہاتھ، سے کچھ لکھا: ''یسُوع نے، ایک ہزار نوسو اور کچھ مزید کو نجات دی۔'' وہ اِسے نہ سمجھ سکے۔

(448) پس جب اُسکی اہلیہ نے مجھے بتایا، ''بھائی برینہم، میں نہیں سمجھ سکی کہ اسکا کیا مطلب ہے۔''

(449) میں نے کہا، ''مسٹر۔روجرز، اس سے جو مُراد ہے، کہ ایک ہزار نوسو اور کچھ نے، یسُوع مسیح' کے نام میں بپتسمہ لیا اور نجات پائی۔اب اِسی کیلئے وہ دُکھ اُٹھا رہا ہے۔وہ مرنے سے نہیں ڈرتا ہے۔''

(450) میں نے کہا، ''خداوند، اس کی زندگی کو آزاد کر۔میں یہ دُعا، یسُوع کے نام میں کرتا ہوں، کہ تو اس کی زندگی کو آزاد کر دے گا۔'' میں نے اس پر ہاتھ بڑھائے۔اور جھٹکے لگنا بند ہو گے۔کپکپی موقوف ہوگئی۔اور وہ بستر سے اُٹھ کھڑا ہوا۔اور اب وہ، گواہیاں دے رہا ہے۔

(451) اپنے ایمان پر، نیکی کا اضافہ کرو؛ نیکی پر، معرفت کا اضافہ کرو؛ معرفت پر، پرہیز گاری کا اضافہ کرو؛ پرہیز گاری پر، صبر کا اضافہ کرو؛ صبر پر، دینداری کا ضافہ کا کرو؛ دینداری پر، برادرانہ الفت کا اضافہ کرو؛ اور برادرانہ الفت بڑھاو، تو رُوح اُلقدس، اور مسیح آے گا' بلاشبہ، اُس کے سامنے جھک جائیں......تا کہ رُوح اُلقدس جو یسوع مسیح کا رُوح ہے کلیسیاء میں، ان خوبیوں کو ظاہر کرے۔اوہ، میرے خدا! تقریباً اب، سوا بارہ ہو چکے ہیں۔

مجھے محبت.......مجھے اُس سے محبت ہے کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے محبت کی،

اس سے پیشتر، کہ تم کچھ تھے۔

اور......(اُس نے کیا کیا؟)......میری نجات کلوری کی سولی پر خرید لی۔

میں اب کیسا ہوں؟ کیونکہ پہلے، اُس نے مجھ سے محبت کی۔

مجھے اُس سے محبت ہے، مجھے اُس سے محبت ہے

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے محبت کی......(یہی وجہ ہے کہ۔)

اُس نے میری نجات کلوری کی سولی پر خرید لی۔

(452) میں آج، اِس صبح، اپنے پورے دل سے، اس کے ساتھ عہد کرتا ہوں، کہ، اُس کی مدد اور فضل کے وسیلہ دُعا کرتا رہوں گا اور بلاناغہ، اِس کی تلاش میں رہوں گا، جب تک کہ میری ہستی میں یہ تمام چیزیں عمل پذیر نہ ہوں، جب تک کہ میں زندہ مسیح کا مقدس نہ بن جاؤں۔ کیونکہ، وہ میرے لیے گنہگار ٹھہرا، تا کہ میں اُس کی مانند......تا کہ میں اُس کی مانند، خدا کا قدوس ٹھہروں۔ ''اُس نے میری جگہ لے لی؛ خداوند، اب مجھے اُس کی جگہ لینے دے۔'' کیونکہ، اُس نے اِسی مقصد کے لیے جان دی۔ کتنے ہیں، جو خدا کے جلال میں یہی عہد کریں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] اب اپنے جھکے ہوئے سروں، اور اُٹھے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ۔'' میں......''

(453) خداوند، میں یہ عہد کرتا ہوں، کلیسیاء عہد کرتی ہے، ''کہ تو ہمیں مسیح کے پورے قدوقامت کے مطابق بنا!''

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے محبت کی

اور کلوری کی سولی پر میری نجات خرید لی۔

ایک کامل انسان کا قدوقامت

(The Stature Of A Perfect Man)

URD62-1014 M

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 14 اکتوبر، 1962، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیااور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2013 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

ایک کامل انسان کا قد و قامت

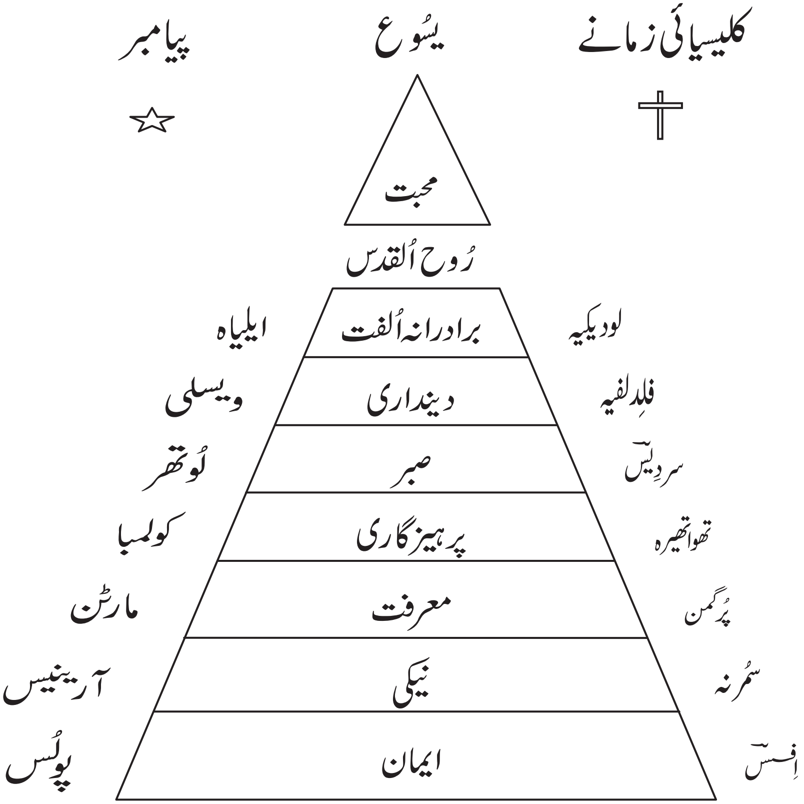

دوسرا پطرس 1 باب: 1 تا 8

اعمال 7 باب: 44 تا 49، عبرانیوں 5 باب: 10، متی 5 باب: 48،

افسیوں 4 باب: 11 تا 15، عبرانیوں 11: 32 تا 40

یہ خاکہ خود بھائی برنہم نے تختۂ سیاہ پر کھینچا
جسکی اِس پیغام کے ساتھ وضاحت کی۔

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org